

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اپنوں کے سنگ

ماہین عالم

کراچی کے ایک اچھے علاقے میں بنایہ ڈبل سٹوری گھر بہت خوبصورتی سے بنا ہوا تھا۔
اس کے نیم پلیٹ پر ظفر شاہ لکھا تھا۔ اب یہاں سے ہم آپکو گھر کے اندر لے چلتے ہیں۔۔ گھر کے
ڈائنگ ایریا سے بہت سے لوگوں کے ہسنے بولنے کی آوازیں آرہی تھی۔۔۔
(تو چلے ہم ان سب لوگوں کا آپ سے تعارف کرواتے ہیں)۔

اس گھر کے سربراہ ظفر شاہ اور انکی اہلیہ نور بیگم جو بہت نیک دل اور سلیجھی ہوئی عورت تھی۔۔ ظفر شاہ
کے تین بچے تھے۔۔ سب سے بڑا بیٹا روحان شاہ جو پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنے باپ کے بزنس کو
سنجھال رہا تھا۔ انکی شادی ظفر شاہ اور نور بیگم نے اپنی پسند کی لڑکی عالیہ سے کروائی تھی جو بہت خوش
اخلاق اور منسار تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com

روحان شاہ کے تین بچے تھے۔۔ بڑا بیٹا احان شاہ جو باپ کی طرح پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنی
مرضی کے شعبے میں جاب کر رہا تھا۔ احان سو فٹ نیچر کا مالک تھا جس سے بھی بات کرتا اسکو اپنا

Posted On Kitab Nagri

دیوانہ بنالیتا اپنے بات کرنے کے انداز سے اس کے چہرے پر ہر وقت ایک نرم مسکراہٹ رہتی تھی جو دیکھنے والے کو بہت بھاتی تھی۔۔ دوسرے نمبر پر ہیں غازیان شاہ جو ابھی یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ تھے۔۔ غازیان شاہ ایک ہنس مکھ سالڑکا تھا جو اپنی باتوں اور شرارتی نیچر کی وجہ سے خود بھی ہنستا اور دوسروں کو بھی ہنساتا تھا۔۔ غازیان کو موقع چاہیے ہوتا تھا اپنے بہن بھائی کو تنگ کرنے کا۔۔ تیسرے نمبر پر ہیں روحان شاہ کی لاڈلی بیٹی مہک شاہ جو اپنے بھائی غازیان کے ساتھ ہی یونیورسٹی میں پڑھ رہی تھی۔۔ مہک باتوں کی دکان تھی ناول کی دیوانی سب کو تنگ کرنا ان کا کام تھا سارا دن اپنی امی سے باتیں سننا ان پر فرض تھا۔۔ www.kitabnagri.com

ظفر شاہ کے دوسرے بیٹے ابراہیم شاہ جو لنڈن میں رہتے تھے۔۔ ابراہیم شاہ نے لنڈن میں اپنی پسند کی شادی کی تھی۔۔ انکی اہلیہ فوزیہ بیگم تھی جو انتہا کی لالچی تھی پیسے میں انکی جان تھی۔۔ جو بس یہ چاہتی تھی کہ ان کے شوہر کبھی پاکستان نہ جائیں اپنی فیملی کے پاس۔۔ ابراہیم شاہ کا ایک ہی بیٹا ہے زارون شاہ جس کو پڑھائی میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔۔ اسکو بس گھومنا پھرنا پسند تھا۔۔ زارون شاہ کو ایسا لگتا تھا یونیورسٹی میں ساری لڑکیاں ان پر مرتی ہیں۔۔ اور انہیں دیکھنے ہی یونیورسٹی آتی ہیں۔۔ (اللہ معاف کرے زارون اور اسکی باتیں) اپنی خوبصورتی پر زارون شاہ کو انتہا کا غرور تھا اب دیکھتے ہیں زارون شاہ کا یہ غرور قائم رہے گا یا نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ظفر شاہ کی تیسری اور لاڈلی بیٹی نبیلہ تھی۔۔ جنکی شادی ظفر شاہ نے اپنے دوست کے بیٹے شرجیل سے کروائی تھی۔۔ شرجیل اور نبیلہ کی دو بیٹیاں تھی۔۔ بڑی بیٹی کشف جس کو دین سے بہت لگاؤ تھا۔۔ اور وہ عالمہ بن رہی تھی۔۔ کشف شرجیل بہت چھوٹے دل کی مالک تھی۔۔ سب سے محبت سے بات کرنے والی اور اپنے اللہ سے شدید محبت کرنے والی۔۔ دوسری بیٹی حنین شرجیل تھی۔۔ جو کالج کی اسٹوڈنٹ تھی۔۔ نٹ کھٹ سے مزاج کی مالک حنین سادہ اور معصوم تھی بہت۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلیں جی تعارف ہو گیا سب کا اب ہم واپس سے ڈاننگ ایریا چلتے ہیں۔۔ ڈاننگ ٹیبل کی سربراہی کرسی پر ظفر شاہ بیٹھے تھے۔۔ اور انکی لیفٹ سائیڈ انکی اہلیہ نور بیگم بیٹھی تھی۔۔ اور رائٹ سائیڈ ان کے بیٹے روحان شاہ بیٹھے تھے۔۔ اور ساتھ میں انکی اہلیہ عالیہ اور ان کے تین بچے بیٹھے تھے۔۔۔ موم مجھے نہیں کھانے دال چاول آپ میرے لئے کچھ اور بنا دیں۔۔۔ مہک نے منہ بنا کر کہا۔۔۔ عالیہ گھور کر دیکھتی ہیں اپنی بیٹی کو جس کے نخرے ہی نہیں ملتے۔۔ مہک زیادہ نخرے مت دکھاؤ جو بنا ہے وہ کھاؤ چپ چاپ۔۔ عالیہ اپنی بیٹی کو ایک گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔۔ اپنی موم کی بات سن کر وہ اپنی دادی کو دیکھتی ہے۔۔ دیکھیں نہ دادی موم ڈانٹ رہی ہیں مجھے اب میں انکو نخرے نہیں

Posted On Kitab Nagri

دکھاؤنگی تو کس کو دکھاؤں میرا تو شوہر بھی نہیں ان کی طرح چہرے پر زمانے کا دکھ سجائے بولتی مہک سب کو ہسنے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔ عالیہ کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔۔

بیچاری غصے میں بڑبڑا کر رہ جاتی ہے۔۔ یہ نکمی اولاد ان کے ہی نصیب میں تھی۔۔ مہک شرم نہیں ہے دادی سے ایسے بات کرتے ہیں اگلے گھر جا کر یہ دکھاؤنگی تم اتنی بڑی ہو گئی ہو اور عقل گھٹنوں میں ہے تمہاری عالیہ اچھا خاصا جھاڑ دیتی ہیں اپنی بیٹی کو سب کے سامنے۔۔ ارے موم اس سے شادی کرے گا کون اسکو تو ناول پڑھنے کے علاوہ کوئی کام ہی نہیں اس کالی مائی کو۔۔ غازیان نے جان کر مہک کو دیکھ کر ہستے ہوئے کہا۔۔۔ احان بھائی دیکھیں نہ کیا بول رہے غازیان بھائی چلتے ہیں یہ میری ناول پڑھنے سے آپ بتائیں کیا میں کالی مائی ہوں۔۔ وہ سب کے سامنے آنکھوں میں آنسوؤں لئے اپنے احان سے پوچھتی ہے۔۔۔ اور سدا کے نرم دل احان فوراً ہی اپنی بہن کی شکل دیکھ کر پگھل جاتے ہیں۔۔۔ نہیں میری جان میری گڑیا تو بہت خوبصورت ہے چلو ہم دونوں باہر کھانا کھانے چلتے ہیں۔۔ احان نرم سی مسکراہٹ سے اپنی بہن کو جواب دیتا ہے۔۔ ٹھینک یو احان بھائی اپ ورلڈ کے سب سے بیسٹ بھائی ہیں وہ خوشی سے احان کے بازو سے چمٹ جاتی ہے۔۔ سب بیٹھے ان کی محبت پر مسکرا دیتے ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ منظر ہے ایک پیارے سے کمرے کا جہاں دو لڑکیاں گہری نیند میں سو رہی تھیں۔۔ ان میں سے اچانک ہی ایک لڑکی کی آنکھ کھل جاتی ہے وہ کھلی اور بند آنکھوں سے چھت پر چلتے فین کو دیکھتی ہے

Posted On Kitab Nagri

جب یک دم ہی اسکا ذہن بیدار ہوتا ہے اور وہ اپنا تہجد کا لگایا گیا الارم دیکھتی ہے۔ جس کو بجنے میں ابھی پورے بیس منٹ تھے۔ اس کے چہرے پر یک دم ہی خوشی چھا جاتی ہے۔۔ اسکو اپنے اللہ پر بیحد پیار آتا ہے جس نے روز کی طرح آج بھی کشف کو الارم بجنے سے پہلے ہی اٹھا دیا تھا۔ کشف روزرات کو سونے سے پہلے اپنے اللہ سے کہہ کر سوتی تھی کہ یا اللہ آپ مجھے ضرور اٹھا دیجئے گا۔ اور نیت کر کے سوتی تھی کہ اسکا اللہ اسے ضرور اٹھائے گا۔ اور روز کی طرح آج بھی اللہ نے کشف کو اٹھایا جس پر وہ دل ہی دل میں اپنے رب کا شکر ادا کرتی ہے کہ اللہ نے اسے تہجد پڑھنے کے لئے چنارات کے آخری پہر جب ساری دنیا گہری نیند میں سوتی ہے جب اللہ اپنے خاص بندوں کو اپنے آگے سجدہ کرنے کی توفیق دیتا ہے۔۔ وہ بستر سے اٹھ کر اپنے لمبے اور سیلکی بالوں کا جوڑا بناتی ہے اور ایک نظر اپنے ساتھ سوئی اپنی چھوٹی بہن پر ڈالتی ہے۔۔ اور مسکرا کر اپنی بہن کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہوئی اٹھ کر وضو کرنے واش روم کی طرف چلی جاتی ہے۔۔ دس منٹ بعد ہی کشف وضو کر کے باہر آتی ہے۔۔ خوبصورت سے چہرے سے وضو کا پانی ٹپکتا ہے جو اس کی خوبصورتی میں اضافہ کر دیتا ہے دپٹہ لپیٹ کر وہ جائنماز بچھاتی ہے۔۔ اور اپنے رب کے حضور کھڑی ہو جاتی ہے۔۔ نماز پڑھ کر وہ دعا مانگنے لگتی ہے۔۔ دعا مانگ کر وہ جائنماز کو اپنی جگہ پہ رکھ کے قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگتی ہے۔۔ تلاوت کی آواز سن کر سوتی ہوئی حنین بھی اٹھ جاتی ہے۔۔ اور اپنی آپ کی تلاوت سننے لگتی ہے اس کو اپنی آپ کی آواز بہت پسند تھی جب وہ تلاوت کرتی تھی تو سننے والے کو اپنی روح میں سکون اترتا ہوا محسوس ہوتا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔ اپنی آپنی کو وہ پیار بھری نظروں سے دیکھتی ہے۔۔ کشف تلاوت کرتے ہوئے ایک نظر اپنی بہن پر ڈالتی ہے۔۔ جو اسے دیکھنے میں مگن تھی۔۔ تلاوت ختم کر کے قرآن پاک کو اسکی جگہ پر رکھ کر اپنی بہن کے پاس بیڈ پر آکر بیٹھی۔۔ حنین چلو شاباش اٹھو میری جان تہجد پڑھ لو ابھی تھوڑا وقت باقی ہے فجر کی اذان میں۔۔ کشف نے بڑی محبت سے اس کے سر میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔ اوکے میری آپنی جو حکم میں ابھی فریش ہو کر آتی ہوں وہ مسکرا کر اپنی آپنی کی بات مانتی اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی۔۔ کشف سائیڈ ٹیبل پر رکھا پانی کا جگہ دیکھتی ہے جو خالی تھا وہ جگہ اٹھا کر پانی لانے کی نیت سے کچن کی طرف جاتی ہے۔۔ کچن میں آتے ہی فرج سے پانی کی ٹھنڈی بوتل نکال کر جیسے ہی وہ کچن سے باہر نکلتی ہے لان کی طرف کھلتی کھڑکی سے اُسکی نظر باہر پڑتی جہاں اُسکو شرجیل صاحب نظر آتے ہیں جو لان میں چہل قدمی کر رہے تھے۔۔ وہ مسکرا کر اپنے ابو کے پاس جاتی ہے۔۔ السلام علیکم! ابو آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اس وقت۔۔۔ شرجیل اپنی بیٹی کی آواز سنتے ہی اسکی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔ وعلیکم السلام! میری شہزادی کمرے میں گھٹن ہو رہی تھی۔۔ اسلئے یہاں کھلی ہو امیں آگیا آپ کیا کر رہی تھی کچن میں وہ مسکرا کر اپنی بیٹی سے پوچھتے ہیں۔۔۔ ابو میں پانی لینے آئی تھی فرج سے آپکو لان میں ٹھلتا دیکھا تو آپ کے پاس آگئی۔۔ وہ مسکرا کر بولی۔۔ اور مسکراتے ہوئے اس کے دونوں گالوں پر بہت ہی خوبصورت ڈیمپل بنے تھے دودھ جیسی سفید رنگت اس پر اسکی گرین آنکھیں اس پر غضب لگتی تھی۔۔ شرجیل صاحب بے ساختہ ہی دل میں "ماشاء اللہ" کہتے ہیں اپنی بیٹی کو دیکھ کر جو دوپٹہ

Posted On Kitab Nagri

باندھے اور مسکراتی ہوئی سادگی میں بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ ابو چلیں اندر چلتے ہیں فجر کی اذان ہونے والی ہے۔۔ اسنے شر جیل صاحب کو مسکرا کر کہا۔۔ ہاں میرا بیٹا چلو وہ اپنی بیٹی کو بازو کے ہلکے میں لیتے باتیں کرتے ہوئے ساتھ گھر کی طرف قدم بڑھاتے ہیں انکی آوازیں آہستہ آہستہ دور ہونے لگتی ہیں۔۔۔ www.kitabnagri.com

لنڈن میں خوش گوار سی صبح کا آغاز ہوا لنڈن میں رہنے والے لوگ اپنے کاموں پر نکل پڑتے ہیں۔ ایسے میں ابراہیم صاحب بھی اپنے گھر کی ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے اور ساتھ ہی انکی اہلیہ فوزیہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔ فوزیہ زارون اٹھا نہیں ابھی تک کیا وہ آج بھی یونیورسٹی نہیں جائے گا۔ انہوں نے اپنی بیگم سے غصہ ہو کر کہا۔۔ انکی ایک اولاد نے ہی انہیں ناکو چنے چوادیے تھے۔۔ میں گئی تھی ابھی اسے اٹھانے ابراہیم وہ اٹھ گیا ہے آتا ہی ہو گا نیچے آپ غصہ کیوں کر رہے ہیں ناشتہ کریں۔۔ فوزیہ نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔ جب کے دل میں اپنی نکمی اولاد کو کوستی ہیں جو انکی عزت کا فالودہ کرانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا۔۔

ہیلو موم ڈیڈ کیسے ہیں آپ دونوں زارون آتے ہی کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر بولا۔۔ بیٹا تمیز بالکل ہی بھولتے جارہے ہو تمہاری موم نے اتنا بھی نہیں سکھایا تمہیں کے سلام کرتے ہیں یہ کیا ہیلو ہائے سیکھ لیا ہے وہ اچھا خاصا غصے میں زارون کو دیکھ کر کہتے ہیں۔۔ ایک تو ڈریسنگ ایسی کی ہوئی ہے تم

Posted On Kitab Nagri

نے کیا ڈھنگ کے کپڑے ختم ہو گئے ہیں تمہارے پاس وہ گھورتے ہوئے ناگوار لہجے میں پوچھتے ہیں اپنے بیٹے سے۔۔ جو گھٹنوں سے پھٹی پینٹ پہنے اور گلے میں چین ڈالے ہوئے جس کے لوکیٹ پر زارون لکھا تھا اور ہاتھ میں بے تحاشا بینڈ پہنے اور اوپر سے زارون کا ہیلو۔۔ ابراہیم صاحب کھول جاتے ہیں غصے میں اپنے بیٹے کی حرکتوں کو دیکھ کر۔۔ ڈیڈ پلیز صبح صبح میرا لیکچر سننے کا کوئی موڈ نہیں ہے۔۔ اسنے منہ بنا کر کہا۔۔ زارون ڈیڈ سے کیسے بات کر رہے ہو سوری بولو فوراً فوزیہ اپنے بیٹے کو شیریں لہجے میں کہتی ہیں اور آنکھوں سے بھی اشارے کرتی ہیں۔۔ کیا یار موم سکون سے ناشتہ بھی نہیں کر سکتے اس گھر میں جا رہا ہوں میں یونیورسٹی مجھے نہیں کرنی کسی کو سوری وہ ناگوار بات سے کہتا ہوا اپنا بیگ اور بانیٹ کی چابی اٹھا کر گھر سے چلا جاتا ہے۔۔ دیکھ لیا تم نے یہ ہے تمہاری تربیت جسے باپ سے بات تک کرنے کی تمیز نہیں ہے بس بہت ہو گیا اب میں یہاں اور نہیں رہوں گا ہم پاکستان جائینگے تم تیاری کرو اور اپنے اس ضدی اور خود سر بیٹے کو بھی سمجھا دینا وہ انگلی دیکھا کر غصے میں کہتے ہوئے آفس کے لئے نکل جاتے ہیں۔۔ پیچھے فوزیہ دونوں باپ بیٹے کی لڑائی میں پس کر رہ جاتی ہے نا وہ پاکستان جانا چاہتی تھی اور نہ اپنے بیٹے کو وہاں بھیجنا چاہتی تھی پر اب شوہر کے سامنے بے بس فیمل کرتی ہیں خود کو کریں تو

کریں کیا۔۔۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زارون کی ہیوی بانیک جیسے ہی یونیورسٹی میں داخل ہوئی بہت سی لڑکیوں کی نظر ضارون شاہ پر ٹک جاتی ہیں۔۔۔ ضارون شاہ ایک سٹائل سے بانیک سے اترتا ہے گورارنگ چوڑی پیشانی ہلکی سی لائٹ براؤن شیو اور بلیک شرٹ سے جھنکتے اس کے مضبوط بازو اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ زارون شاہ پابندی سے جم کرتا ہے۔۔۔ لائٹ براؤن بال جو ایک سٹائل سے سیٹ کیے ہوئے تھے وہ بانیک سے اترتا ہوا اپنے دوستوں کے پاس جاتا ہے جو کب سے کھڑے اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

ہیلو میرے پرنس کیسا ہے تو ایاز مسکرا کر پوچھتا ہے۔۔۔ میں ٹھیک ہوں یا وہ آس پاس نظریں گھماتا ہوا بولا۔۔۔ تیرا موڈ ٹھیک نہیں لگ رہا زارون تو انکل سے پھر ڈانٹ کھا کر آیا۔۔۔ سمیر کہہ کر زور سے قہقہا لگاتا ہے۔۔۔ یار میری زندگی میں سکون نہیں ہے گھر میں ڈیڈ سکون سے نہیں رہنے دیتے اور یہاں تم دونوں کے سوال جواب بھاڑ میں جاؤ تم دونوں میں اندر جارہا ہوں وہ غصے میں کہتا اندر کینیٹین کی طرف چل دیتا ہے۔۔۔ ایک تو ناشتہ بھی نہیں کیا تھا اور اوپر سے ان دونوں کے سوال زارون منہ میں بڑبڑا کر رہ جاتا ہے اور اپنا آرڈر لکھوا کر اپنا موبائل چلانے لگتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

عالیہ آج میں نے اپنے دوست وقار کو اسکی فیملی کے ساتھ ڈنر پر انوائٹ کیا ہے تو آپ ذرا کچھ اچھا سا اہتمام کر لیجئے گا۔۔۔ روحان صاحب اپنی بیوی سے مسکرا کر انکو دیکھتے ہوئے بولے جو صوفے پر ان کے پاس بیٹھی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی اچھا میں اہتمام کر لوں گی سب۔۔۔ لیکن میں یہ کہہ رہی تھی آپ وقار بھائی کی فیملی کو بلارہے ہیں اور آج سنڈے بھی ہے تو کیوں نہ نبیلہ کی فیملی کو بھی بلا لیں ان سے ملے اتنے دن ہو گئے ہیں۔۔ بچیوں کی بھی یاد آرہی ہے روحان۔۔ عالیہ نے اپنے شوہر کو دیکھ کر کہا۔۔ ہاں بہو صحیح کہہ رہی ہے روحان بیٹا کال کر دو شر جیل کو بھی اس بہانے سب ساتھ مل جل کر بیٹھیں گے۔۔ ظفر شاہ نے اپنے بیٹے سے مسکرا کر کہا۔۔ انکی بات سن کر نور بیگم کو اپنے چھوٹے بیٹے کی کمی کاشدّت سے احساس ہوتا ہے ہمیشہ ہی فیملی گیٹ ٹو گیدر میں صرف انکا بیٹا ابراہیم ہی نہیں ہوتا تھا وہ اداس چہرے سے دل ہی دل میں دعا مانگتی ہیں یا اللہ میرے بیٹے کو واپس بھیج دے میرے مالک۔۔ اور مسکرا کر اپنی بہو کو جواب دینے لگتی ہیں جو ان سے کھانے کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

اسلام علیکم امی آج تو میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔ حنین آتے ہی صوفے پر ڈھیر ہوتے ہوئے بولی۔۔۔
جب کے کشف آکر آرام سے صوفے پر بیٹھی اور اپنا نقاب اتارتی ہے۔۔۔
وعلیکم اسلام؛ آگئی تم دونوں؟ میں تم دونوں کا ہی انتظار کر رہی تھی وہ ملازمہ کو آواز لگا کر پانی لانے کا کہتے ہوئے بولی۔۔۔

خیریت امی سب ٹھیک ہے کیوں انتظار کر رہی تھی آپ؟ کشف ملازمہ سے پانی لیتے ہوئے پوچھتی
ہے۔۔۔ www.kitabnagri.com

ہاں بیٹا۔۔۔ آپ کے ماموں کی کال آئی تھی رات ڈنر پر انوائٹ کیا ہے انہوں نے ہمیں اور آپ دونوں
کو نانا اور نانی بھی یاد کر رہے ہیں۔۔۔ اسی لیے آپ دونوں تیاری کر لینا شام تک چلے گے۔۔۔ نبیلا
دونوں کو دیکھتی ہوئی نرم مسکراہٹ سے کہتی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سچی امی! ہم روحان ماموں کے ہاں جائیں گے؟ یا ہو و میرا تو بہت دل چاہ رہا تھا امی۔۔۔ حنین خوش ہو کر

بولی۔۔۔ www.kitabnagri.com

امی؟ ابو کہاں ہیں؟ کشف اپنی ماں کو دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔۔ بیٹا وہ آرام کر رہے ہیں اپنے کمرے میں۔۔۔ اچھا امی آپ میری شاپنگ تو دیکھیں نا اور مجھے بتائیں آج میں کیا پہن کر جاؤں ماموں کے ہاں حنین اپنی اور کشف کی شاپنگ دکھاتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔۔

اچھا امی میں کمرے میں جا رہی ہوں تھوڑی دیر ریست کرونگی پھر تیاری کرونگی جانے کی آپ دونوں شاپنگ دیکھیں آپکی بیٹی نے تو تھکا دیا مجھے۔۔۔ کچھ پسند ہی نہیں آ رہا تھا حنین میڈم کو۔۔۔ کشف اپنی چھوٹی بہن کو ایک گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔۔۔ اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔۔ پیچھے حنین ہنستے ہوئے اپنی ماں کو شاپنگ دکھانے لگتی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

امی آج کون آ رہا ہے جو اتنی تیاری ہو رہی ہے گھر میں غازیان اپنی ماں کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔۔ جو کچن میں کھڑی ملازمہ کو ڈانٹ رہی تھی جو صفائی میں ڈنڈی مار کر گھر سے نکلنے کے چکر میں تھی۔۔۔

بیٹا آج تمہارے ابو کے دوست کی فیملی آ رہی ہے جن کے بچوں کے ساتھ تم بچپن میں کھیلا کرتے تھے۔۔۔ عالیہ مصروف سی کام کرتی ہوئی جواب دیتی ہیں۔۔۔ اچھا وقار انکل ابو کے دوست یاد آ گیا مجھے وہ کچن کے سلپ پر بیٹھ کر اپنی ماں کو دیکھتا بولا۔۔۔ ہاں وہی اور تمہاری پھوپھی بھی آ رہی ہیں انکو بھی

Posted On Kitab Nagri

انوائیٹ کیا ہے وہ کام کرتے ہوئے غازیان کو جواب دیتی ہیں۔۔۔ اچھا یہ تو گریٹ ہو گیا پھپھو آرہی کافی وقت سے آئی بھی نہیں وہ مزہ آئے گا آج تو میں بہت تنگ کرونگا حنین کو وہ ہستا ہوا اپنی ماں کو دیکھ کر بولا۔۔ خبردار جو تم نے حنین کو ذرا سا بھی تنگ کیا احان پیچھے سے کچن میں اتے ہی غازیان کو گردن سے پکڑتا بولا۔۔ امی میں مر گیا بھائی چھوڑیں میری گردن یار اور میں کیوں نا تنگ کروں حنین کو میری کزن ہے وہ مجھے مزہ آتا ہے اسکو تنگ کر کے وہ بھائی کے چہرے کو شرارتی نظروں سے دیکھتا ہوا کہتا ہے۔۔۔ عالیہ دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر کچن سے نکل جاتی ہیں باہر۔۔ میں کہہ رہا ہوں نہ غازیان تم اُس کو بالکل تنگ نہیں کرو گے سمجھ آئی میری بات اسکو صرف میں تنگ کر سکتا ہوں بس اور کوئی نہیں سمجھ آیا وہ اپنے بھائی کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا۔۔ کہیں کوئی اور ناسن لے اور مسکرا کر آنکھ مارتا ہے اپنے بھائی کو۔۔ اوہو کوئی تو روک لو ہمارے احان بھائی نے تو بھابی بھی پسند کر لی اکیلے اکیلے ہاں اور ہمیں خبر بھی نہیں لگنے دی یہ تو غلط بات ہے احان بھائی مہک شرارت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہتی ہے احان کو وہ ابھی کچن میں آئی تھی عالیہ کے ساتھ کام کروانے۔۔۔ ارے میری بہن تم نے بھی سن لیا یار میں نے تو آہستہ سے کہا تھا اور تم کیا کر رہی ہو ہلکے بولو کیا محلے والوں کو بھی بتاؤ گی ایسا کچھ نہیں ہے میں تو بس مزاک کر رہا تھا غازیان سے پیسا غازیان۔۔ وہ بھائی کو آنکھوں سے التجا کرتا ہے بچالے مجھے اس آفت سے۔۔۔ ہاں مہک تم ٹھیک کہہ رہی ہو دیکھو ہمارا بھائی ہمارا نہیں رہا سنے اکیلے اکیلے ہی لڑکی پسند کر لی اور ہمیں پتہ ہی نہیں چلا اب سمجھ آیا ہے حنین کو اتنا گھور گھور کر کیوں دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں بیچاری وہ بھی ڈر جاتی ہوگی ان کی نظروں سے۔۔۔ وہ دونوں بہن بھائی ہاتھ پر ہاتھ مر کر قہقہا لگا کر ہستے ہیں۔۔۔ احان بیچارہ بہت برا پھنس جاتا ہے۔۔۔ احان کو حنین سے بہت پہلے محبت ہو گئی تھی۔۔۔ کب کیسے یے وہ خود بھی سمجھ نہیں پایا تھا حنین کی معصومیت اور نٹ کھٹ مزاج نے احان کو اپنا دیوانہ بنا لیا تھا۔۔۔ جب بھی غازیان اسکو تنگ کرتا وہ غازیان کی شکایت احان سے کرتی تھی اسلئے آج احان نے غازیان کو منع کرنا چاہا اور آج ہی بیچارہ دو بہن بھائی کے بیچ میں پھنس گیا۔۔۔ دیکھو تم دونوں میرے پیارے بہن بھائی ہونا ابھی یہ بات بس اپنے تک رکھنا کسی سے مت کہنا پلیمز وہ التجا کرتا ہے اپنے دونو بہن بھائی کو دیکھ کر۔۔۔ جس پر وہ دونوں مسکرا کر اپنے بھائی کے گلے لگ جاتے ہیں۔۔۔ ہم دونوں آپ کے ساتھ ہیں ہمیشہ جب بھی ضرورت ہو اپنے ہمیں بتانا ہے ہم ہیلپ کریں گے اپکی۔۔۔ احان محبت سے دونوں کو اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔۔۔

وقار صحاب اپنے گھر کے لاونج میں تیار بیٹھے تھے بچارے آدھے گھنٹے سے اپنی بیوی اور بیٹی کا انتظار کر رہے تھے جنکی تیاری ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی وہ بچارے تھک ہار کر اپنا موبائل چلانے لگتے ہیں۔۔۔

اب ہم ذرا اندر کمرے میں چلتے ہیں جہاں ایک حسین دوشیزہ تیار ہو رہی تھی۔۔۔ جس نے اپنے کالے اور لمبے سلکی بالوں کو ہاف باندھا ہوا تھا۔۔۔ جس نے سادہ سی بلیک فرائڈ پہن رکھی تھی جو اس کے

Posted On Kitab Nagri

گورے رنگ پر بہت بچ رہی تھی۔۔۔ کانوں میں بلیک ٹاپس اور فیس پر لائیٹ سامیک اپ۔۔ ایک ہاتھ میں بلیک واچ پہنے اور بلیک ہی سینڈل پہنے عمایہ وقار تیار تھی جانے کے لیے۔۔ ایک نظر اپنے آپکو شیشے میں دیکھتی ہے گول گول کالی آنکھیں بھرے بھرے گال قدرتی گولابی ہونٹ اللہ نے عمایہ وقار کورج کے حسن سے نوازا تھا۔۔ ایک نظر خود کو دیکھ خود ہی ماشاء اللہ کہتی ہستی ہوئی روم سے باہر نکلتی ہے۔۔ www.kitabnagri.com

چلیں وقار جلدی کریں پہلے ہی ہمیں بہت دیر ہو گئی ہے۔۔ وقار صحاب اپنی اہلیہ کی آواز سن کر چہرہ اٹھا کر انہیں دیکھتے ہیں۔۔۔ جو نہایت ڈیسینٹ سی شلوار کمیز پہنے لائیٹ سے میک اپ میں سر پر ڈوپٹہ اوڑھے تیار کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔ اتنے میں لاؤنج میں عمایہ بھی آ جاتی ہے۔۔۔ ابو دیکھیں میں کیسی لگ رہی ہوں؟ وہ گول گول گھوم کر اپنی فراک دکھاتی ہوئی خوشی سے اپنے ابو سے کہتی ہے۔۔۔ "ماشاء اللہ" میری پرنسز تو بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔۔ اللہ بری نظر سے بچائے میری جان کو۔۔۔ وہ اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے کہتے ہیں۔۔۔

اب آپکو دیر نہیں ہو رہی بس جہاں باپ بیٹی مل جائیں وہاں تو مجھے بھول ہی جاتے ہیں۔۔۔ کوئل بیگم اپنے شوہر اور بیٹی کو ناراض نظروں سے دیکھتے ہوئی کہتی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ مجھے لگ رہا کوئی جیلس ہو رہا ہے وہ اپنے باپ کے ساتھ مل کر ماں کو چھیڑتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔
بیگم آپکے ساتھ تو اب زندگی اینڈ کی طرف ہے۔۔ اس عمر میں بھی کیا تعریف کروں میں آپکی؟ وہ اپنی
ہنسی ضبط کرتے ہوئے اپنی بیوی کو دیکھ کر بولے۔۔

جی جی مجھے بھی کوئی شوق نہیں آپکی تعریف کا۔۔ ہاں نہیں تو۔۔ میرے لیے میرا بیٹا ہی کافی ہے جو ہر
وقت میری تعریف کرتا ہے۔۔ کو مل اتر کر دونو کو دیکھتی ہوئی ناز سے کہتی ہیں۔۔ وہ اچھے سے جانتی
تھی یہ باپ بیٹی مل کر انکا ایسے ہی خون جلاتے ہیں۔۔

اچھا بیگم چلو گاڑی میں بیٹھو اپنے بیٹے سے تعریف کرواتی رہنا ابھی دیر ہو رہی ہے سب وہاں کھانے پر
انتظار کر رہے ہونگے ہمارا اور یہ آپکے صاحبزادے کب آئیں گے۔۔ وقار صاحب کار میں بیٹھتے ہوئے
اپنی اہلیہ کو دیکھ کر پوچھتے ہیں۔۔ جی میں نے کال کر دی تھی وہ کہہ رہا آفس سے سیدھا وہیں آئے گا۔۔
کو مل گاڑی میں بیٹھتی ہوئی جواب دیتی ہیں۔۔ اچھا چلو یہ بھی ٹھیک ہے۔۔ اور گاڑی اپنی منزل کی
طرف روانہ ہو جاتی ہے۔۔

www.kitabnagri.com

روحان صاحب کے ڈرائنگ روم میں رونق لگی تھی۔۔ ظفر شاہ اور انکی اہلیہ نور بیگم عالیہ روحان احان
غازیان مہک سب بیٹھے مہمانوں کا انتظار کر رہے تھے۔۔ اتنے میں ایک گاڑی پورچ میں آکر رکتی
ہے۔۔ مہک اٹھ کر جلدی سے بھاگتی ہے کے دیکھے کون آیا ہے۔۔ گاڑی سے نبیلہ نکلتی ہیں مسکراتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی اور ساتھ ہی شر جیل صاحب بھی نکلتے ہیں مسکراتے ہوئے۔۔ مہک چیخ کر سب کو بتاتی ہے پھپھو آگئی اور بھاگتے ہوئے اپنی پھپھو کے گلے لگتی ہے۔۔ السلام علیکم؛ پھپھو کیسی ہیں آپ میں نے بہت مس کیا آپکو وہ مسکرا کر کہتی ہے اپنی پھپھو سے۔۔۔۔

و علیکم السلام؛ پھپھو کی جان میں ٹھیک ہوں میری مہک کیسی ہے اور پھپھو نے بھی مس کیا اپنی مہک کو۔۔ وہ بہت پیار سے مہک کے ماتھے پہ بوسہ دیتی ہوئی جواب دیتی ہیں۔۔۔ اتنے میں گاڑی سے کشف اور حنین باہر نکلتی ہیں اور مسکراتی ہوئی اپنی امی کے پاس آئی۔۔ ارے ہم سے بھی مل لو مہک لگ رہا بس پھپھو کو ہی یاد کیا ہے پھپھو کی بیٹیوں کو نہیں مینا۔۔ کشف شرارت سے چھیڑتی ہوئی کہتی ہے مہک کو۔۔۔ مہک کشف کی طرف دیکھتی ہے جو حجاب اور نقاب باندھے شلوار قمیض پہنے بڑا سانیٹ کا دوپٹا ایک کندھے پر ڈالے اپنی گرین آنکھوں میں کا جل لگائے مہک کو انتہا کی خوبصورت لگی۔۔ وہ فوراً آگے بڑھ کر اپنی بہن جیسی کزن سے ملتی ہے۔۔ اور اس کے ساتھ ہی حنین سے ملتی ہے جو اپنی مہک آپی سے چپک جاتی ہے خوشی کے مارے اور مہک مسکرا دیتی ہے اسکا بچپنا دیکھ کر۔۔ سب ایک دوسرے سے ملتے جھلتے اندر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھتے ہیں اور صوفوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔ کشف اور حنین اپ اپنی نانا اور نانی کے پاس بیٹھتی ہیں۔۔ نانا آپکی اور نانی کی کیسی طبیعت ہے۔۔ کشف اپنی نانی کا ہاتھ پکڑ کر محبت سے انھیں دیکھتی ہوئی پوچھتی ہے۔۔ اللہ کا شکر بیٹا ٹھیک ہیں ہم دونوں۔۔ ہمیں بتاؤ ہماری دونوں بیٹیاں کیسی ہیں۔۔ نانی کی اور نانا کی یاد نہیں آئی جو پورے ایک مہینے بعد آئی ہو ہم سے ملنے۔۔

Posted On Kitab Nagri

نانی اچھی خاصی ناراضگی جتاتی ہوئی بولی اپنی دونوں ناواسیوں سے۔۔ اللہ نانی آپ ناراض ناہوں اپنی حنین سے میں تو آپکو بہت مس کر ہی تھی پر مجھے کوئی لانے والا ہی نہیں تھا نانی میں نے امی سے بھی کہا لیکن امی نے مجھے ڈانٹ کر چپ کر وادیا کے پڑھائی پر توجہ دو میں کیا کرتی نانی۔۔ حنین اپنی نانی کے گالے لگتی لاڈ سے انھیں دیکھتی ہوئی اپنی طرف سے صفائی دیتی ہے کے میری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔ سب اس کی چلا کی پر ہنس دیتے ہیں۔۔ احان تو فدا ہوتی نظروں سے دیکھتا ہے حنین کو جس کے چہرے پر بچو جیسی معصومیت تھی وہ آنکھیں ٹیپ ٹیپا کر کہتی اسکو دنیا بھولا گئی تھی۔۔ ارے ہم کیوں ناراض ہونگے اپنی ناواسیوں سے تم دونوں کو دیکھ لیا دل کو سکون مل گیا۔۔ وہ محبت سے دیکھتی ہوئی کہتی ہیں اپنی ناواسیوں کو اور اپنی بیٹی کو جو عالیہ سے باتوں میں مگن تھی۔۔ روحان صاحب شر جیل اور ظفر شاہ سے باتوں میں مگن تھے۔۔ ہیلو بیوٹی فل گر لڑ غازیان چہرے پر شرارتی مسکن سجائے ڈرائنگ روم میں آتا اپنی کزنوں کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔ ہیلو غازیان بھائی کیسے ہیں آپ۔۔ حنین مسکرا کر اسکو دیکھتی ہوئی جواب دیتی ہے۔۔ میں بہت پیارا ہوں سوئیٹی آخر کو تمہارا کزن جو ہوں۔۔ وہ مسکرا کر کہتا ہے حنین کو جو ڈارک بلیو کرتی پہنے لائٹ کلر کی جینس پہنے گلے میں اسٹولر ڈالے اپنے لمبے بالوں کی ہائی پونی بنائے پنک کلر کی لپسٹک لگائے قدرتی گلابی سیب جیسے گال جو ہر وقت پنک رھتے تھے وہ مسکراتی ہوئی باربی ڈول لگ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

السلام علیکم! غازیان ہمارے اسلام میں جب ہم کسی سے ملتے پینا تو سلام کرتے ہیں رحمتیں اور برکتیں بھیجتے ہیں۔۔ میں نے سوچا آپ بھول گئے ہونگے تو میں ہزار دفع کی کہی ہوئی بات دوبارہ یاد دلا دوں آپکو کشف ایک گھوری سے نوازتی ہوئی بولی غازیان کو۔۔ جو جان کر اس کے سامنے ہیلو بولتا ہے تاکہ

Posted On Kitab Nagri

کشف تپ جائے اسکو یہ بات بالکل پسند نہیں تھی۔۔ ٹھیک کہہ رہی ہو کشف غازیان ڈھیٹ ہڈی ہے جس کو ایک دفع کی کہی ہوئی بات سمجھ نہیں آتی۔۔ احان گھور کر کہتا ہے غازیان کو اور اسکا اشارہ کس طرف ہوتا ہے وہ سمجھ کر غازیان ہنسی ضبط کرتا ہے۔۔۔ اتنے میں پورچ میں ایک اور گاڑی آتی ہے روحان صاحب باہر کی طرف جاتے ہیں اپنی دوست کی فیملی کو ویکم کرنے کے لئے۔۔ غازیان بھائی آپکو وقار انکل کی بیٹی یاد دینا جس کی ناک تھوڑی موٹی سی تھی اور آپ اسکو بھونی ناک والی کہہ کر چھیڑتے تھے اور اسنے ایک دفع آپکو مارا بھی تھا نہ جس پر آپ روتے ہوئے امی سے شکایت کرنے آئے تھے۔۔ مہک غازیان کو دیکھ کر کہتی ہے اور زور سے قہقہہ لگا کر ہستی ہے۔۔۔ باقی سب بھی ہسنے لگ جاتے ہیں غازیان کا چہرہ دیکھ کر جس کا منہ اتر گیا تھا۔۔ ہاں تو اس وقت میں چھوٹا تھا نہ پر اب تم دیکھنا میں کیسے بدلہ لوں گا اپنا اس بھونی ناک والی سے وہ کہتے ہوئے ڈرائنگ روم کے دروازے کی طرف دیکھتا ہے جہاں سے وقار صاحب کی فیملی اندر آرہی تھی۔۔ روحان صاحب سب کا تعارف کروانے لگتے ہیں۔۔ وقار تم میرے ماں باپ اور بیوی سے تو مل چکے ہو اب میرے بچوں سے ملو یہ میرا سب سے بڑا بیٹا احان ہے۔۔ اور یہ چھوٹا بیٹا غازیان ہے۔۔ اور یہ میری بیٹی مہک ہے اور یہ دونوں میری بھانجیاں ہیں یہ کشف اور یہ حنین۔۔ یہ میری بہن نبیلہ اور یہ ان کے ہسبینڈ شرجیل۔۔ روحان صاحب ایک ایک کر کے سب کا تعارف کرواتے ہیں۔۔ "ماشاء اللہ" سب سے مل کر بہت اچھا لگانچے بہت پیارے ہیں آپ کے۔۔ کو مل سب بچوں کو دیکھ کر نرم سی مسکراہٹ سے کہتی ہیں۔۔ جب کے

Posted On Kitab Nagri

غازیان تو کہیں اور ہی نکلے ہوئے تھے عمایہ وقار کو دیکھ کر جس کو وہ بھونی ناک کہہ رہے تھے اسی ناک پر ہی اپنا دل ہر جاتے ہیں جس نے ناک میں سونے کا چھلا پہنا ہوا تھا جو عمایہ وقار کے چہرے پر بہت سوٹ کرتا تھا۔۔۔ سب بیٹھتے اپنی باتوں میں مگن ہو گئے۔۔۔ پر غازیان صاحب اپنی نظروں کو نہیں ہٹا پاتے عمایہ وقار پر سے۔۔۔ عمایہ بیٹا آپ کیا کرتی ہو۔۔۔ کیا مصروفیت ہے آپکی۔۔۔ عالیہ مسکرا کر پوچھتی ہیں مہک سے۔۔۔ آنٹی میں پڑھ رہی ہوں ابھی اور پینٹنگ کا بہت شوق ہے مجھے۔۔۔ "ماشاء اللہ" بہت اچھی بات ہے بیٹا۔۔۔ اچھا آپ لوگ باتیں کریں میں ذرا کچن سے آتی ہوں۔۔۔ غازیان بیٹا ذرا باہر آکر میری بات سنو عالیہ غازیان کو کہتی ہوئی ڈرائنگ روم سے باہر نکل جاتی ہیں۔۔۔ غازیان یہاں موجود ہوں تو سنے نا وہ تو اپنے خیالوں کی دنیا میں نکلے ہوئے تھے عمایہ کے ساتھ۔۔۔ عمایہ کو اپنے چہرے پر نظروں کی تپش کا احساس ہوتا ہے وہ دیکھنے کے لئے جیسے ہی آنکھیں اٹھاتی ہے تو اُسکی کی نظریں غازیان سے ملتی ہیں وہ گھبرا کر اپنی نظریں ہٹا لیتی ہے۔۔۔

بد تمیز دیکھ کیسے رہا ہے مجھے جیسے آنکھوں سے ہی نگل لینا چاہتا ہو۔۔۔ وہ دھیمے سے بڑبڑاتی ہوئی کشف اور حنین سے باتوں میں لگ جاتی ہے۔۔۔ مہک اور احان اپنے ساتھ بیٹھے اپنے بھائی کو دیکھتے ہیں جو کب سے عمایہ کو دیکھے ہی جا رہا تھا۔۔۔ مہک اور احان ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں احان آنکھوں سے ہی مہک کو کوئی اشارہ کرتا ہے جس کو سمجھتے ہوئے وہ مسکراہٹ دبا کر سر ہلا دیتی ہے۔۔۔ مہک آہستہ سے اپنے غازیان کے قریب ہوئی اور پیچھے سے اسکی کمر پر زور سے چٹکی نوچتی ہے اور مسکراہٹ دبا کر فوراً پیچھے

Posted On Kitab Nagri

ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔ غازیان بیچارہ چلا اٹھتا ہے ایک دم سے اور اپنی کمر مسلنے لگتا ہے سب اسکو دیکھ کر ہنسی ضبط کرتے ہیں جو بندروں کی طرح اچھل رہا تھا۔۔۔ کیا ہوا غازیان۔۔۔ روحان صاحب اپنے بیٹے کو سخت لہجے میں بولے۔۔۔ کچھ نہیں ابو وہ ایسا لگا کمر پر کچھ چل رہا ہے۔۔۔ وہ سب کی نظریں اپنے اوپر محسوس کر تاثر مندہ لہجے میں بولا۔۔۔

غازیان تمہیں امی بلار ہی ہیں جا کر بات سنو انکی۔۔۔ احان اپنے بھائی کو مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔ غازیان مہک اور احان کو دیکھتا ہے جو اُسکی شکل دیکھ کر بہت مشکل سے قہقہا ضبط کر رہے تھے۔۔۔ غازیان سمجھ جاتا ہے یہ ان دونوں کی ہی حرکت ہے وہ دونوں کو گھورتا ڈرائنگ روم سے نکل جاتا ہے۔۔۔ امی آپ بلار ہی تھی مجھے۔۔۔ ہاں کب سے انتظار کر ہی تھی میں اتنی دیر میں آئے ہو تم۔۔۔ وہ سلا دبناتی ہوئی غازیان کو دیکھ کر کہتی ہیں۔۔۔ جی امی وہ بس خیر آپ بتائیں کیا کام ہے۔۔۔ وہ ماں کے پاس آتا سلا د کھاتا ہوا پوچھتا ہے۔۔۔ جا کر باہر سے روٹیاں لیکر آؤ جلدی سے۔۔۔ اچھا جا رہا ہوں وہ بولتا ہوا گھر سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔۔

آجائیں گر لڑ ہم کمرے میں چلتے ہیں یہاں تو سب اپنی باتوں میں مصروف ہیں۔۔۔ مہک تینو کو دیکھتی ہوئی مسکرا کر بولی تھی۔۔۔ ہاں چلو یار روم میں بیٹھتے ہیں کشف بھی مہک کی ہاں ہاں ملاتی اٹھ جاتی ہے۔۔۔ وہ سب ایک ساتھ ڈرائنگ روم سے نکلتی ہوئی مہک کے کمرے کی جانب

Posted On Kitab Nagri

چلی جاتی ہیں۔۔۔

بھا بھی ماں جی کچھ پریشان لگ رہی ہیں خیریت تو ہے نا کوئی بات ہوئی ہے کیا نبیلہ کچن میں آکر عالیہ کو دیکھتی ہوئی پریشان لہجے میں پوچھتی ہیں۔۔۔ نبیلہ تمہیں تو پتہ ہے وہ ایسے گیٹ ٹوگیدھر پر ابراہیم کو بہت یاد کرتی ہیں بس ابو کے ڈر سے کہہ نہیں پاتی وہ غصے میں آجاتے ہیں انکا ذکر سن کر۔۔۔ عالیہ افسوس سے کہتی ہیں۔۔۔ بھا بھی بھائی کو بھی تو سوچنا چاہیے یہاں ماں باپ بہن بھائی ہیں کب تک وہاں رہیں گے ایسی بھی کیا خود غرضی بھا بھی یا ایسا بھی کیا پیسہ کمانا کہ ماں باپ کو ہی بھول جاؤ نبیلہ اچھا خاصا غصے میں بولی تھی۔۔۔

ہاں کہہ تو صحیح رہی ہو تم اللہ ہی انہیں ہدایت دیں انکے دل میں نرمی ڈالیں آمین۔۔۔ چلو ڈنر ریڈی ہو گیا ہے میں ٹیبل سیٹ کرتی ہوں پھر سب کو بلا لیں گے وہ ملازمہ کے ساتھ جلدی جلدی کام کرتے ہوئے نبیلہ سے کہتی ہیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وقاریے وہاں کہاں رہہ گیا آیا نہیں ابھی تک۔۔۔ روحان صاحب وقار کے بیٹے وہاں کا پوچھتے ہیں۔۔۔ ہاں وہ کہہ رہا تھا سیدھا آفس سے آجاؤنگا میں روحان انکل کے گھر۔۔۔ بس آنے والا ہی ہو گا وہ وقار روحان کو دیکھتے ہوئے جواب دیتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکا روم تو بہت پیارا ہے مہک۔۔۔ عمایہ مہک کے کمرے کو دیکھتی ہوئی کہتی ہے۔۔۔ ہاں یہ روم میں نے اپنی پسند سے ڈیکوریٹ کیا ہے۔۔۔ مہک مسکرا کر بتاتی ہے۔۔۔ کشف اب ہم روم میں ہیں تو تم اپنا نقاب اتار دو یار میں نے دیکھا نہیں ایک مہینے سے تمہیں اسلئے بول رہی ہوں۔۔۔ مہک کشف کے پاس بیٹھتی لاڈ سے اسے دیکھ کر بولی۔۔۔ کبھی کبھی تم مجھے میری کزن نہیں شوہر لگتی ہو مہک یہ لو اتار دیا نقاب دیکھ لو اب۔۔۔ کشف ہستی ہوئی اسے دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔ عمایہ کے منہ سے بے اختیار "ماشاء اللہ" نکلتا ہے اسے دیکھ کر وہ ہستی ہوئی لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی عمایہ کا لڑکی ہو کر دل ہی نہیں چاہ رہا تھا اس کے چہرے سے نظریں ہٹانے کا۔۔۔ اللہ میں صدقے "ماشاء اللہ" کتنی پیاری لگ رہی ہو کشف اور یہ تمہارے ڈیمپل تو کسی کی بھی جان لے سکتے ہیں کاش میں لڑکا ہوتی تو تم سے شادی کر لیتی۔۔۔ مہک جان کر کشف کو کندھے سے کندھا مار کر ہستی ہوئی آنکھ مار کر کہتی ہے۔۔۔ اللہ بس کرو لڑکی شرم نہیں ہے کیا ہاں۔۔۔ کشف آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔ کشف اپنے سے ایک بات پوچھوں آپ بُرا تو نہیں مانینگے۔۔۔ عمایہ کشف کو دیکھتی ہوئی نرم لہجے میں پوچھتی ہے۔۔۔ ارے نہیں عمایہ پوچھو جو پوچھنا ہے۔۔۔ کشف مسکرا کر کہتی ہے۔۔۔ آپ یہ نقاب کیسے کر لیتی ہیں مطلب آپکو مشکل نہیں ہوتی جب آپ کہیں جاتی ہیں تو کھانے پینے میں یا کسی کی شادی وغیرہ میں۔۔۔ عمایہ کشف کو دیکھتی ہوئی حیران ہو کر پوچھتی ہے۔۔۔ جب ہم اللہ کے لئے کچھ کرتے ہیں عمایہ تو اللہ ہمارے لئے آسانی بھی کرتا ہے۔۔۔ جب میں نے شرعی پردہ کرنا شروع کیا تھا تو مجھے شروع میں بہت مشکلات ہوئی سب نے مجھے

Posted On Kitab Nagri

بہت کچھ کہا لیکن پھر اللہ نے میرے لئے بہت آسانی کری اور اب یہ نقاب یہ حجاب مجھے میرے وجود کا ایک حصہ لگتے ہیں مجھے انکی اتنی عادت ہو گئی ہے کہ مجھے اب ان کے بغیر اپنا آپ ادھورا لگتا ہے اور اب تو عادت ہو گئی ہے نقاب میں کھانا کھانے کی شادی اٹینڈ کرنے کی مشکل نہیں ہوتی مجھے اب مجھے۔۔۔ وہ مسکرا کر کہتی عمایہ کا دل جیت گئی تھی۔۔۔ مجھ سے بھی بات کر لو کوئی۔۔۔ حنین تینو کو دکھتی منہ بنا کر بولی سب سے۔۔۔ ہا ہا ہا اچھا لٹل ڈول آپ سے بھی بات کر لیتے ہیں۔۔۔ تو بتاؤ کیا کرتی ہو آپ۔۔۔ عمایہ مسکرا کر اسکو دیکھتی پیار سے پوچھتی ہے۔۔۔ اچھا آپ لوگ آپس میں باتیں کریں میں ذرا کچن میں جاتی ہوں امی کے پاس ورنہ انہوں نے چھوڑنا نہیں مجھے۔۔۔ مہک کہتی ہوئی کھڑی ہو جاتی ہے۔۔۔ رکو مہک میں بھی ساتھ چلتی ہوں تمہارے تھوڑی بہت ہیلپ میں بھی کروادو گی۔۔۔ وہ اپنا نقاب صحیح کرتی اس کے ساتھ جانے کے لئے کھڑی ہو جاتی ہے۔۔۔ ہا ہا آپ دونوں جائیں اب میں اور عمایہ آپنی بات کریں گے۔۔۔ حنین عمایہ کو دیکھتی ہوئی مسکرا کر بولی۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے تم دونوں باتیں کرو ہم ذرا آتے ہیں کچن سے ہو کر۔۔۔ کشف بولتی ہوئی مہک کے ساتھ روم سے نکل جاتی ہے۔۔۔

اسلام علیکم ابو۔۔۔ وہاں اپنے ابو کی کال اٹینڈ کرتے ہی بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گدھے کہاں رہ گئے ہو تم یہاں سب ویٹ کر رہے ہیں کھانے پر تمہارا احساس ہے تمہیں ذرا بھی۔۔
وقار صاحب ٹھیک ٹھاک سناتے ہیں غصے میں اپنے بیٹے کو کال پر۔۔۔

ارے کام ڈاؤن میرے ابو میں آگیا ہوں بانیٹ کھڑی کر رہا اپنی وہ ہنستے ہوئے کہتا ہے۔۔۔ اوکے
جلدی اندر آ جاؤ وقار صاحب کہتے ہی کال کاٹ دیتے ہیں۔۔۔

وہ بانیٹ کو کھڑی کر کے اندر گھر کی طرف قدم بڑھاتا ہے گھر کے پاس رک کر بیل بجاتا ہے۔۔۔ مہک
جو کچن میں تھی بیل کی آواز سن کر باہر کا دروازہ کھولنے بڑھتی ہے۔۔۔ اس ٹائم کون آگیا ہے یار۔۔
کون ہے؟ جی میں ہوں وہاں۔۔۔ کون وہاں۔۔۔ ہم کسی وہاں کو نہیں جانتے وہ دروازے کے اندر سے
ہی آواز لگاتے ہوئے بولی۔۔۔ دیکھیں دروازہ کھولیں میں وقار کا بیٹا ہوں وہاں۔۔۔ وہ دانت پیستے
ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اوہ تیری۔۔۔ بے سنتے ہی مہک جلدی سے دروازہ کھول دیتی ہے۔۔۔ اوہ سوری میں سمجھی کوئی اور ہے وہ
شرمندہ لہجے میں بولی۔۔۔ اُس اوکے کیا اب میں اندر آ جاؤں۔۔۔ وہ طنزیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے
پوچھتا ہے۔۔۔ جو پورا دروازہ گھیر کر کھڑی تھی۔۔۔ جی آجائیں وہ سائیڈ میں ہو کر جگہ دیتے ہوئے
بولی۔۔۔

مہک کیا پاگلوں والی حرکتیں کر رہی ہے تو کیا سوچے گا وہ تیرے بارے میں وہ سر پر ہاتھ مارتے دھیمے
سے بڑبڑائی۔۔۔ وہ دروازہ بند کر کے اس کے پیچھے چلتی ہے۔۔۔ باء دوی میرا نام تو وہاں ہے آپ نے اپنا

Posted On Kitab Nagri

تعارف نہیں کروایا وہاںج مہک کو دیکھتے مسکرا کر بولا۔۔ جولائٹ براؤن کلر کا شلوار قمیض پہنے بالوں کی چوٹی بنائے اپنی کالی آنکھوں سے وہاںج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جی میرا نام مہک ہے میں آپکے روحان انکل کی بیٹی ہوں وہ مسکرا کر اسے دیکھتے جواب دیتی ہے۔۔ اچھا لگا آپ سے مل کر مہک۔۔ وہاںج ڈرائنگ روم کے دروازے کے پاس روک کر ہلکا سا اس کے قریب جھوک کر مسکراتا ہوا بولا اور اندر جاتا سب سے ملنے لگتا ہے۔۔ اففف اللہ اتنے قریب اگر کون بولتا ہے ابھی میرا دل ہی باہر آ جاتا بتمیز۔۔۔ وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھتے دھیمسا بڑبڑائی اور سر جھٹک کر کچن کی جانب بڑھ جاتی ہے۔۔۔

کشف بیٹا جاؤ سب کو بلا کے لے آؤ بولو کھانا لگ گیا ہے آجائیں سب۔۔ عالیہ کشف سے بولی جو کباب کو ڈش میں سیٹ کر رہی تھی۔۔ جی ممائی میں بلا کر لاتی ہوں سب کو وہ کباب کی ڈش کو اٹھا کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی۔۔ اور سب کو بلانے چلی جاتی ہے۔۔ آپ سب لوگ آجائیں ممائی کہہ رہی کھانا لگ گیا ہے وہ دروازے پہ کھڑی ہو کر سب کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

چلو آ جاؤ بچوں کھانے کو انتظار نہیں کرو اتے ظفر شاہ کہتے ہوئے ڈائینگ ٹیبل کی طرف بڑھتے ہیں اور انکے پیچھے ہی سب ڈائینگ ٹیبل کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔۔

کشف مہک کے روم کی طرف بڑھتی ہے تاکہ عمایہ اور حنین کو بھی بلا لے۔۔ سب ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھتے ہیں چاروں لڑکیاں بھی ساتھ آتی ہیں سب ایک ساتھ کھانا شروع کرتے ہیں۔۔ کھانا تو بہت

Posted On Kitab Nagri

زبردست بنا ہے بھابھی۔۔۔ کوئل سب سے پہلے کھانے کی تعریف کرتی ہوئی مسکرا کر بولی۔۔ ہاں بھابھی کھانا بہت مزے کا بنا ہے آپ نے اتنا اہتمام کر لیا ہے۔۔ نبیلہ بھی مسکرا کر بولی۔۔ آپ سب کو پسند آیا میری محنت وصول ہو گئی۔۔ وہاج عمایہ آپ دونوں نے تو کچھ لیا ہی یہ بریانی لونا بیٹا۔۔ جی جی آنٹی ہم لے رہے ہیں سب ہی بہت اچھا بنایا ہے آپ نے۔۔ وہاج مہک دونو مسکرا کر بولے عالیہ سے۔۔۔ ارے بھابھی کھانا تو اچھا بننا ہی تھا میری بیگم نے جو بنایا ہے۔۔ روحان صاحب شرارت سے اپنی بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔ عالیہ بیگم بلش کر جاتی ہیں سب کے بیچ میں اپنے شوہر کی تعریف پر۔۔ جن کو دیکھ کر سب اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہیں۔۔

آپی۔۔!! حنین اپنی ساتھ والی کرسی پر بیٹھی اپنی آپی کو آہستہ سے آواز دیتے ہوئی بولی۔۔ جی میری گڑیا بولو کشف اسکی طرف دیکھتی ہوئی کہتی ہے۔۔ آپی۔۔!! وہ نا احان بھائی مجھے کب سے دیکھے جا رہے ہیں کیا میں نے کچھ غلط کر دیا ہے وہ مجھے گھور گھور کر کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔ وہ نا سمجھی سے پریشان ہو کر اپنی آپی کو بولی۔۔ کشف ایک نظر احان پر ڈالتی ہے جو حنین کے بالکل سامنے والی کرسی پر بیٹھا تھا۔۔ اور اسکی نظریں مسلسل حنین پر ہی تھی۔۔ اہممم اہممم۔۔!! احان خیریت تو ہے میری بہن کو نظر لگانی ہے تم نے جو اسکو دیکھے ہی جا رہے ہو یا اسنے کچھ غلط کر دیا ہے جو دیکھنے سے ٹھیک ہو جائے گا۔۔ کشف سب کے سامنے ہی احان کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے۔۔ یہ سن کر احان کو زبردست قسم

Posted On Kitab Nagri

کاچھند الگتا ہے۔۔ اندازہ تو کشف کو پہلے ہی ہو گیا تھا کہ احان پسند کرتا ہے حنین کو جس طرح وہ حنین کو دیکھتا تھا اسکی آنکھوں میں واضح محبت نظر آتی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

- کھانس کھانس کر احان کا پورا منہ لال ہو جاتا ہے اسکی آنکھوں سے پانی نکلنے لگتا ہے۔۔ عالیہ جلدی سے پانی دیتی ہیں اور اسکی قمر کو سہلاتی ہیں۔۔ بھائی آرام سے ایسا بھی کوئی مشکل سوال نہیں پوچھا کشف نے جو آپ نے پھندا ہی لگو الیا ہے۔۔ غازیان جان کر بھائی کو تپاتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ بیٹا ٹھیک ہو اب ظفر شاہ پریشان ہو کر بولے۔۔ جی جی دادا میں ٹھیک ہوں وہ ایک دم پھندا لگ گیا تھا بس وہ ہلکی آواز سے بولا اور ایک نظر اپنے بہن بھائی اور اپنی کزن پر ڈالتا ہے۔۔ وہ میں حنین کو نہیں دیکھ رہا تھا پیچھے لگی پینٹنگ کو دیکھ رہا تھا کشف۔۔ وہ آنکھوں سے ہی التجا کرتے بولا کہ عزت رکھ لو میری۔۔ اوہ اچھا شاید مجھے ایسا لگا کشف مسکراہٹ دبا کر بولی۔۔ اور حنین پریشان نظروں احان کو جھوٹ بولتے دیکھ رہی تھی۔۔ بھائی پینٹنگ ہمارے گھر میں کب سے لگی ہے نا تو آپ اسکو کھانا کھا کر بھی دیکھ سکتے ہیں ابھی کھانے پر توجہ دیں کہیں پھر سے پھندا نا لگ جائے۔۔ مہک احان کو آنکھ مارتے ہوئے ہنسی دبا کر بولی۔۔ احان بچارہ کھسیانی ہنسی ہنس دیتا سب کے سامنے۔۔ کھانا کھا کر سب لاؤنج میں بیٹھ جاتے ہیں کشف اور مہک چائے بنانے کچن میں چلی جاتی ہیں۔۔ کوئل آپ کب کر رہی وہاں کی شادی "ماشاء اللہ" سے شادی کی اتج ہو گئی ہے اسکی۔۔ نبیلہ میں اور اسکے ابو تو کہتے رہتے ہیں پر یہ راضی ہی نہیں ہوتا وہ اپنے بیٹے کو دیکھتی بے بسی سے بولی۔۔ اتنے ارمان ہیں انکو کہ اپنے بیٹے کی شادی کریں لیکن بیٹا سارے ارمانوں پر پانی بہا دیتا ہے۔۔ کوئی بات نہیں کوئل پریشان کیوں ہوتی ہو ہو جائے گا راضی تم لڑکیاں دیکھنا شروع کرو اس میں بھی ٹائم لگتا ہے۔۔ نور بیگم کوئل کو سمجھاتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولی۔۔۔ جی ماں جی صحیح کہہ رہی ہیں آپ میں بولونگی رشتے والی کو آج کل اچھی لڑکیاں بھی قسمت سے ملتی ہیں۔۔۔ عالیہ آپ کب کر رہی احان کی شادی وہ مسکرا کر احان کو دیکھتی ہوئی بولی جو وہاج اور غازیان سے باتوں میں مگن تھا۔۔۔ کشف اور مہک سب کو چائے دینے لگتی ہیں۔۔۔ کوئل بیٹا ہم بہت جلد اپنے پوتے احان کا رشتہ کرنے والے ہیں جلد ہی آپ سب کو خوشخبری ملے گی ظفر شاہ چائے لیتے ہوئے اپنے پوتے پر بم گراتے ہیں۔۔۔ جو حیران نظروں سے اپنے دادا کی بات سن کر اُنکا چہرہ دیکھتا ہے جہاں اسکو ڈھونڈنے سے بھی مزاک کے تاثرات نہیں دکھتے۔۔۔ "ماشاء اللہ" پھر تو ہمیں انتظار رہے گا وقار صاحب خوشی سے بولے۔۔۔ اب ہمیں اجازت دیں بہت ٹائم ہو گیا ہے بہت اچھا لگا سب سے مل کر سب کے ساتھ بیٹھ کر وقار صاحب روحان صاحب شرجیل صاحب ظفر شاہ سے گلے ملتے ہوئے بولے۔۔۔ ہمیں بھی بہت اچھا لگا وقار بیٹا آپکے بچوں سے مل کر اور آپ دونوں سے مل کر چکر لگاتے رہا کرو پتر اسکو اپنا ہی گھر سمجھو ظفر شاہ محبت سے وہاج کا کندھا تھاپ تھاپا کر بولے۔۔۔ ضرور انکل اب تو آنا جانا لگا رہے گا وہاج ایک نظر مہک کو دیکھ کر بولا۔۔۔ جو عمایہ سے گلے مل رہی تھی۔۔۔ سب سے مل کر وقار صاحب کی فیملی گاڑی میں بیٹھی گاڑی کے سٹارٹ ہوتے ہی وقار صاحب تیزی سے گاڑی آگے بڑھا دیتے ہیں۔۔۔

چلیں ابو ہمیں بھی اجازت دیں مجھے صبح آفس بھی جانا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شر جیل ظفر شاہ سے ہاتھ ملاتے ہوئے بولے۔۔ اچھا بیٹا پھر آتے جاتے رہنا۔۔ جی ضرور ابو۔۔ پریشان ناہوں ماں جی دیکھیے گا ایک دن ابراہیم بھائی پاکستان ضرور آئینگے انکو وہاں رہ کر ہماری قدر ضرور ہوگی اور آپ اتنی دعا کرتی ہیں اللہ سے وہ ضرور سنیں گے آپکی دعا "انشاء اللہ"۔۔ نبیلہ اپنی ماں کو گلے سے لگائے نرم لہجے میں بولی۔۔ ضرور میری بچی اللہ ضرور سنے گا میری دعا "انشاء اللہ"۔۔ نبیلہ کشف اور حنین سب سے ملتی ہوئی گاڑی میں جا کر بیٹھی ان کے بیٹھتے ہی شر جیل گاڑی لیکر گھر سے نکل جاتے ہیں۔۔۔

آئیں دادی میں آپکو کمرے میں چھوڑ دوں آپ تھک گئی ہیں اب آرام کریں مہک دادی کا ہاتھ تھام کر کمرے کی طرف چلی جاتی ہے۔۔ اچھا امی میں بھی جا رہا ہوں کمرے میں سونے صبح یونیورسٹی بھی جانا ہے غازیان ماں کو بولتا ان کے گال پر بوسہ دیتا ہوا کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔ روحان صاحب اپنے اسٹڈی روم میں چلے جاتے ہیں۔۔ انکو بکس ریڈ کرنے کا بہت شوق تھا۔۔ عالیہ احان کے پاس آئی جو خاموشی سے لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔ امی دادا مجھ سے پوچھے بغیر میرا رشتہ کیسے کر سکتے ہیں۔۔ کیا آپکو اور ابو کو پتہ ہے وہ کس سے کہہ رہے میرا رشتہ کرنے کا۔۔ وہ بے چینی سے ماں کو دیکھتا ہوا پوچھتا ہے۔۔ بیٹا آپ کے دادا نے یہ فیصلہ آپ کے ابو اور مجھ سے پوچھ کے لیا ہے۔۔ تمہیں اسلئے نہیں بتایا کیوں کے تم کام کے سلسلے میں پریشان تھے۔۔ احان کیا بات ہے ابھی صرف رشتے کی بات چھیڑی ہے وہ بھی گھر میں تمہاری شادی نہیں کر رہے جو تم لڑکیوں کی طرح گھبرا رہے ہو۔۔ اور

Posted On Kitab Nagri

رشتہ پکا کرنے سے پہلے تم سے پوچھیں گے ہم۔۔ اور بتا بھی دیں گے کہ کونسی لڑکی پسند کی ہے ہم نے تمہارے لئے۔۔ عالیہ بیٹے کو بولتے ہوئے ہنسی ضبط کرتی ہیں جو پرانے زمانے کی ہیروئن کی طرح چہرے پر بے چینی سجائے بیٹھا تھا۔ امی کیا ہے میں یہاں پریشان ہوں اور آپ ہنس رہی ہیں میں جا رہا ہوں اپنے کمرے میں۔۔ وہ ماں کو خفا نظروں سے دیکھتا ہوا کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔ پیچھے عالیہ زور سے ہنس دیتی ہیں اس کی حرکت پر وہ اچھے سے جانتی تھی بیٹے کے دل میں کیا چل رہا ہے پر وہ جان کر نہیں بتاتی اسکو کہ کس سے رشتہ کرنے کا سوچ رہے ہم سب۔۔ وہ سارے خیالوں کو جھٹک کر کچن کی طرف چلی جاتی ہیں۔۔۔

لنڈن میں رات کے آخری پہر ایک وجود گہری نیند میں ایک دم سے میچین ہوا۔۔ پسینہ میں شرابور وہ ہلکی آواز میں مسلسل کچھ بڑبڑا رہا تھا۔۔ ماں جی نہیں ماں جی آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی آپ اپنے ابراہیم کو چھوڑ کر نہیں جاسکتی ابوا اٹھیں نہ آپ آنکھیں کھولیں آپ دونوں مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے ابھی تو میں نے آپ سے معافی مانگنی تھی اپنی غلطیوں کی پلیراٹھ جائیں آپ دونوں ایک شخص چیخ چیخ کر رو رہا تھا۔۔ ابراہیم ابراہیم فوزیہ اپنے شوہر کا بازو ہلاتی ہیں جو مسلسل نیند میں کچھ بڑبڑا رہے تھے۔۔ نہیں۔۔۔!! وہ ایک چیخ مار کے اٹھ بیٹھے۔۔ پانی پانی دو کوئی وہ بدحواس آواز میں پانی مانگتے ہوئے بولے۔۔ فوزیہ نے جلدی سے سائیڈ ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس اٹھا کر انکو پکڑا یا جو ایک ہی سانس میں

Posted On Kitab Nagri

سارا پانی پی گئے تھے۔۔ اور اپنی سانسوں کو نارمل کرنے کے لئے زور زور سے سانس لے رہے تھے۔۔۔ ابراہیم کیا ہوا ادھر دیکھیں آپ ٹھیک تو مینا مجھے بتائیں۔۔ فوزیہ پریشانی سے اپنے شوہر کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔ جو سامنے دیوار کو دیکھ رہے تھے۔۔ وہ ایک دم ہی ہوش میں آتے ہیں۔۔ نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں میری ماں جی تکلیف میں ہیں وہ مجھے یاد کر ہی ہیں فوزیہ میں نے خواب میں دیکھا ہے۔۔ اپنے ابو کو وہ ہاسپٹل میں ایڈمیٹ ہیں۔۔ میں پاکستان جا رہا ہوں فوزیہ مجھے میرے ماں باپ سے ملنا ہے۔۔ ایسا نا ہو کہ ساری زندگی مجھے پچھتانا پڑے۔۔ وہ ہڑبڑاتے ہوئے اٹھے اور دروازے کی طرف بڑھے جانے کے لئے۔۔ اس وقت وہ اپنا ہوش بھولائے خواب کے زیرے اثر تھے۔۔ ابراہیم میری بات سنیں ابراہیم ہوش میں آئیں رات کا آخری پہر ہے آپ اس وقت کہاں جا رہے ہیں۔۔ وہ شوہر کو بازو سے پکڑ کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولی۔۔ فوزیہ اب میں ایک دن بھی یہاں نہیں رہونگا تم پیکنگ کرو میری اور اپنی جتنی ہو سکے میں صبح کی ٹکٹ بک کرو اور جاؤں ہم تینوں کی ہم پاکستان جائینگے۔۔ اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے سمجھ آئی وہ اپنی بیوی کو منہ کھولتا دیکھ کر آنکھوں سے ہی وارن کر دیتے ہیں۔۔ جاؤ جا کر اپنے بیٹے کو بھی بتاؤ۔۔ ہمیں فوراً نکلنا ہے ابھی اسے اٹھاؤ کہ اپنی پیکنگ کر لے میں ذرا فجر پڑھ لوں وہ بولتے ہوئے واشروم چلے جاتے ہیں۔۔ فوزیہ کمرے سے باہر نکلتے ہی اپنا غصہ ضبط کرنے لگتی ہیں۔۔ اتنا سمجھایا ہے اس انسان کو کہ مجھے پاکستان نہیں جانا لیکن اس انسان کو سمجھ ہی نہیں آتا تم نے وعدہ کیا تھا ابراہیم کہ تم مجھے پاکستان نہیں لیکر جاؤ گے آج تم اپنے ماں باپ کی محبت

Posted On Kitab Nagri

میں مجھ سے کیا وعدہ بھول گئے نہ ٹھیک ہے اب میں بھی تمہیں بہت جلد اپنا اصلی چہرہ دکھاؤنگی۔۔ وہ چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے دھیمے سے بڑبڑائی۔۔ زارون کے کمرے کے باہر رک کر دروازہ ناک کرتی ہیں۔۔ کون ہے۔۔!! زارون میں ہوں بیٹا دروازہ کھولو۔۔ وہ اپنی ماں کی آواز سنتا دروازہ کھول دیتا ہے۔۔ موم آپ اس وقت خیریت ہے سب۔۔ نہیں خیریت نہیں ہے بیٹا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔ فوزیہ کمرے کے اندر آتی بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی۔۔ اور ایک نظر اپنے بیڈ کو دیکھتی ہیں۔۔ جو شرٹ لیس صوفے پر بیٹھا ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔ جی موم کریں کیا بات کرنی ہے۔۔ زارون بیٹا تم اپنی پیننگ کر لو ابھی کیوں کہ ہم پاکستان جا رہے ہیں۔۔ وہ زارون کے سر پر آرام سے بم پھوڑتے ہوئے بولی۔۔

وہاٹ کیا کہہ رہی ہیں آپ پاکستان وہ بھی ایسے اچانک۔۔ زارون ماں کو حیران نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔ ہاں تمہارے ابو نے خواب میں تمہارے دادا اور دادی کو دیکھا ہے اور انھیں خواب میں تمہارے دادا اور دادی ٹھیک نہیں لگے اسلئے اب وہ میری بلکل نہیں سن رہے انہوں نے ٹکٹ بھی بک کر وادی ہیں ہم تینو کی۔۔ وہ اپنے بیڈ کو پوری تفصیل بتاتی ہیں۔۔ یہ کیا ہو گیا ہے ڈیڈ کو خواب ایسا دیکھ لیا تو پاکستان ہی چل پڑیں گے۔۔ آپ دونوں کو جانا ہے تو جائیں پر میں نہیں جا رہا ان لوگوں میں جنہوں نے آج تک میرا نہیں پوچھا۔۔ وہ ماں کو دیکھ کر بولتا کھڑا ہوا اپنا موبائل لینے کے لئے۔۔ زارون تمہیں ہمارے ساتھ چلنا ہو گا بیٹا تم کیا چاہتے ہو تمہارے ڈیڈ وہاں جا کر ہمیں بھول جائیں اور

Posted On Kitab Nagri

تمہارے دادا تو اس ہی انتظار میں ہونگے کب انکا بیٹا آئے وہ اسکو ہم دونوں سے دور کر کے جو بھی تمہارے باپ کی پر اپرٹی ہے وہ ہتھیلیں۔۔۔ وہ چہرے پر دکھ سجائے آنکھوں میں آنسوؤں لئے بولی۔۔۔ موم پلیرز آپ روئیں تو نہیں میں جاؤنگا آپ دونوں کے ساتھ پاکستان میں اپنے باپ کی محنت سے بنائی اس پر اپرٹی کو ایسے کسی کو بھی لینے نہیں دوںگا ڈیڈ کا جو کچھ بھی ہے وہ آپکا میرا اور ڈیڈ کا ہے آپ پریشان نہ ہوں میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔۔ وہ ماں کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتا محبت سے بولا۔۔۔ شکریہ میرے بیٹے تم مان گئے تم میرے ساتھ ہو گے تو مجھے ہمت رہے گی۔۔۔ وہ کھڑی ہوتی ضارون کہ گال پر پیار کرتی ہوئی بولی۔۔۔ اچھا میں فریش ہو کر آتا ہوں وہ ماں کو دیکھ کر بولتا واشروم چلا گیا۔۔۔ دیکھو ابراہیم تمہاری پر اپرٹی چھیننے کے چکر میں مجھے کیا کچھ کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔ فوزیہ زارون کے واشروم جاتے ہی چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے خود سے بولی اور سر جھٹک کر کمرے سے باہر نکل جاتی ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک نئی صبح کا آغاز ہوتا ہے۔۔۔ ظفر شاہ، روحان، احان، غازیان، سب ایک ساتھ فجر کی نماز پڑھنے کے لئے مسجد نکل جاتے ہیں۔۔۔ اور خواتین گھر میں ہی نماز ادا کرتی ہیں۔۔۔ ظفر شاہ نے ہمیشہ اپنے بچوں کو ایک بات سکھائی تھی۔۔۔ زندگی میں جو بھی مشکلات ہوں جو بھی درد تکلیف ہوں نماز کبھی مت چھوڑنا کیوں کہ اللہ واحد ہے جو اپنے بندے کو خود اپنے پاس بلاتا ہے اور کہتا ہے آؤ کامیابی کی

Posted On Kitab Nagri

طرف۔۔۔ آؤ نماز کی طرف۔۔۔ جب نماز پابندی سے پڑھو گے تو اللہ ساری مشکلات بھی حل کر دیگا۔۔۔ غم بھی دور ہونگے۔۔۔ اور اللہ کامیابی بھی دیگا۔۔۔ ظفر شاہ خود بھی نماز کے بہت پابند تھے۔۔۔ اور یہی بات سارے بچوں نے بھی سیکھی تھی باپ سے۔۔۔ فجر پڑھنے کے بعد مہک تو سونے چلی جاتی ہے اس کے یونیورسٹی جانے میں ابھی وقت تھا۔۔۔ نور بیگم باہر لان میں بیٹھ کر قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگتی ہیں۔۔۔ عالیہ کچن میں ناشتے کی تیاری کرنے چلی جاتی ہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

(وقار ہاؤس)

وقار آپ سمجھالیں اپنی بیٹی کو یہ روزانہ ہی ایسے کرتی ہے میں نے اس کو ہزار بار سمجھایا ہے عمایہ فجر پڑھنے کے بعد مت سویا کرو بلکہ اپنی یونیورسٹی جانے کی تیاری کیا کرو پر آپکی ڈھیٹ اولاد سنتی ہی نہیں سو جاتی ہے تو پھر اٹھا نہیں جاتا اس سے اور اب دیکھیں جلدی جلدی کے چکر میں روز کی طرح یہ آج بھی بغیر ناشتہ کیے یونیورسٹی جا رہی ہے۔۔۔ کوئل شوہر کو اپنی ڈھیٹ اولاد کی شکایت لگاتی ہیں اور مسلسل عمایہ کو گھورتی ہیں۔۔۔ جو ماں کی نظروں سے بچنے کے لئے جلدی سے جو س کا گلاس منہ کو لگا لیتی ہے۔۔۔ عمایہ بیٹا موم آپ کے بھلے کے لئے ہی بولتی مینا ایسے کچھ کھائے بغیر نہیں جاتے بیٹا صبح کا ناشتہ بہت ضروری ہے اسلئے اب سے اپنے کوئی کوتاہی نہیں کرنی اوکے میرا بیٹا۔۔۔ وقار صاحب بیٹی کا ہاتھ پکڑ کر اسے دیکھتے مسکرا کر بولے۔۔۔ جی ڈیڈ میں سمجھ گئی آپکی بات۔۔۔ وہ باپ کے ہاتھ کو چوم کر انھیں دیکھتی مسکرا کر بولی۔۔۔ اور ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا جو بیٹی کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ باپ کی بات فوراً سمجھ آگئی اور میں جو ہر وقت بولتی رہتی ہوں تو کوئی اثر نہیں ہوتا وہ باپ بیٹی کو گھورتی ہوئی بولی۔۔۔ اچھا نا سوری موم اب سے پکا خیال رکھوں گی اور آپکی بات بھی

Posted On Kitab Nagri

مانو گئی۔۔ اچھا اب میں جا رہی ہوں اللہ حافظ وہ سب کو کہتی ہوئی باہر نکل جاتی ہے جہاں ڈرائیور اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔ وقار روحان بھائی کی فیملی مجھے تو بہت پسند آئی ہے ان کے بچے بھی کتنے پیارے تھے سب اور بات بھی کتنی اچھی طرح کر رہے تھے سب مجھے تو مہک بہت پسند آئی ہے ہنس مکھ سی بچی ہے۔۔۔ کوئل چائے پیتی ہوئی نرم سی مسکراہٹ سے بولی۔۔۔ جی موم یے تو آپ ٹھیک کہہ رہی اچھی تو ہے۔۔۔ وہاں ایک دم سے مسکرا کر ماں کو دیکھ کر بولا۔۔۔ ارے میرا بیٹا اور کسی لڑکی کی تعریف کر رہا خیر تو مینا بیٹا۔۔۔ وقار صاحب اپنے بیٹے کو چھیڑتے ہوئے بولے۔۔۔ نہیں نہیں ڈیڈ وہ تو امی نے کہا تو بس میں نے بھی ایسے ہی تعریف کر دی وہ ایک دم گڑبڑا کر بولا۔۔۔ وہاں بیٹا ایک بات کہوں مانو گے کوئل اپنے بیٹے کو دیکھتی سانجیدہ لہجے میں بولی۔۔۔ جی موم آپ کہیں اجازت کیوں لے رہی ہیں حکم کریں۔۔۔ وہ ماں کا ہاتھ تھام کر محبت سے بولا۔۔۔ بیٹا میں چاہتی ہوں تم اب شادی کے لئے ہاں کر دو میں ماں ہوں تمہاری میرے بھی ارمان ہیں میں بھی چاہتی میرے گھر بھی رونق ہو میری ایک اور بیٹی آجائے۔۔۔ وہ بیٹے کو التجا کرتی ہوئی بولی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وقار صاحب خاموش بیٹھے اپنی بیوی کی ایکٹنگ کو داد دے رہے تھے جو بیٹے کو بلیک میل کر رہی تھی۔۔۔ ارے موم آپ اس طرح تو نہیں کہیں میں تو بس اپنے کیریئر کی وجہ سے ابھی منع کر رہا تھا شادی کا تاکہ میں جب کسی کو اپنی ذمہ داری پر لاؤں تو اس کے لئے کچھ کر تو سکوں اسکی خواہشات تو پوری کر سکوں لیکن آپ مجھے ایسے بولتی بلکل اچھی نہیں لگ رہی آپ حکم کریں میں آپکی ہر بات مانو نگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاج ماں کو بولتا ہوا مسکرا کر انھیں گلے سے لگا لیتا ہے۔۔ تو پھر میں ہاں سمجھوں تمہاری وہ ایک دم خوش ہو کر بولی۔۔۔ جی جی آپکا حکم سر آنکھوں پر میں راضی ہوں۔۔۔ وہ ماں کے سامنے جھکتا شرارت سے کہتا ہے۔۔۔ اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے میری جان۔۔۔ وہ بیٹے کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہوئی بولی۔۔۔ لڑکی ڈھونڈی ہے یا نہیں بیٹے کو تو تم نے شادی کے لئے راضی کر لیا ہے۔۔۔ وقار صاحب چائے پیتے ہوئے اپنی بیوی سے پوچھتے ہیں۔۔۔ وقار صاحب کی بات پر وہاج کا ذہن مہک کی طرف چلا جاتا ہے اچھی لگی تھی وہ نٹ کھٹ سی نازک مزاج کی لڑکی وہاج کو۔۔۔ جی میں نے لڑکی پسند کر لی ہے اور مجھے یقین ہے آپ دونوں کو بھی لڑکی پسند آئے گی۔۔۔ کوئل تو خوشی سے فوراً سے بولی۔۔۔ کون لڑکی ہے ہمیں بھی بتاؤ یا بیٹے کی شادی بھی اکیلے ہی کرنی ہے تمہیں۔۔۔ وقار صاحب اپنی بیوی کو دیکھتے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولے۔۔۔ وقار مجھے مہک بہت پسند آئی ہے اپنے وہاج کے لئے اچھی بچی ہے بہت اور خوبصورت بھی ہے۔۔۔ آپ دونوں بتائیں کیا رائے ہے آپ دونوں کی۔۔۔ کوئل دونوں کو بتاتی منتظر نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔ میری بھی یہی خواہش ہے کہ مہک بیٹی ہمارے گھر آئے وہاج کی دلہن بن کر۔۔۔ وقار صاحب خوشی سے اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔ وہاج بیٹا آپ راضی ہو مہک کے لئے۔۔۔ جی ڈیڈ میں آپ کے اور امی کہ فیصلے پر دل سے راضی ہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ وہاج کی تو مانو لاٹری نکل آئی تھی اسکا دل چاہا اٹھ کر بھنگڑا ڈالے وہ ابھی۔۔۔ جیتے رہو ہمیشہ۔۔۔ وہ دونوں اپنے بیٹے کو نثار ہوتی نظروں سے دیکھتے ہیں۔۔۔ پھر کب چلنا ہے رشتہ لیکر۔۔۔ کوئل

Posted On Kitab Nagri

شوہر کو دیکھ کر پوچھتی ہیں جو آفس جانے کے لئے کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔ اس ہفتے چلتے ہیں "ان شاء اللہ"۔۔۔ اچھا میں آفس کے لئے نکل رہا ہوں اللہ حافظ۔۔۔

کشف یونیورسٹی میں جیسے ہی انٹر ہوئی اسکی نظر اپنی دوست پر پڑتی ہے جو گیٹ کے پاس کھڑی کشف کا انتظار کر رہی تھی۔ السلام علیکم۔۔!! فاطمہ کیسی ہو۔۔ وعلیکم السلام۔۔!! الحمد للہ میں ٹھیک ہوں۔۔ تم کیسی ہو۔۔ اور اتنا لیٹ کیوں ہو گئی آج کب سے گیٹ کے پاس کھڑی تمہارا انتظار کر رہی تھی۔ فاطمہ منہ پھلا کر ناراض نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔ اللہ کا شکر میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ سوری یار گھر سے نکلتے ہوئے تھوڑا لیٹ ہو گئی پھر راستے میں ٹریفک کی وجہ سے وقت لگ گیا۔ وہ کان پکڑ کر سوری کرتی ہوئی بولی۔۔ اچھا اچھا چلو معاف کیا کیا یاد کرو گی کس سخی دوست سے پالا پڑا ہے۔۔۔ ہا ہاجی میری سخی دوست اب اندر چلیں یا یہیں کھڑا رہنا ہے۔۔۔ کشف ہلکا سا ہنس کے بولی۔۔۔ ہاں چلو کشف تمہیں پتہ ہے یونیورسٹی میں نہ اس ویک موٹویشنل سپیج ہو گی ہماری ینگ جنریشن کے لئے اور سب سے اچھی بات سپیج یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ دیں گے۔۔ تو میں نے تمہارا نام بھی لکھوا دیا ہے،۔۔ وہ ساتھ چلتے ہوئے بڑے مزے سے بولی۔۔ وہاٹ فاطمہ تم ہوش میں تو ہو کہہ دو کہ تم نے نہایت ٹھنڈی جوکت ماری ہے مینا۔۔ کشف بڑی آس سے اسے دیکھتی ہوئی پوچھتی ہے۔۔۔ نہیں میری پیاری دوست اس بار میں کوئی جوکت نہیں مار رہی میں بالکل سیرئس ہوں۔۔ میں

Posted On Kitab Nagri

نے تمہارا نام لکھوا دیا ہے اور اس ویک تم سپیچ دو گی وہ بولتی ہوئی کشف کی آنکھوں کو دیکھتی ہے جو غصہ ضبط کرنے کے چکر میں لال ہو رہی تھی۔۔۔ اللہ میں کیا کروں تمہارا ایسا کچھ کرنے سے پہلے مجھ سے پوچھ تو لیتی ڈفر کہاں پھنسا دیا تو نے فاطمہ تو دوست ہے کہ دشمن یار میں کیسے کرونگی سپیچ مجھ میں کانفیڈینس نہیں اتنے سارے لوگوں میں بولنے کا یار دل تو کر رہا تیرا گلہ دبا دوں جا رہی ہوں میں کلاس میں اور خبردار جو مجھ سے بات کرنے کی کوشش بھی کی تو گھوڑی ہو گئی ہے شادی شدہ ہے پر لگتا ہے عقل ابھی گھٹنوں میں بھی نہیں آئی۔۔۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی غصہ میں واک آؤٹ کر جاتی ہے۔۔۔ پیچھے فاطمہ زور سے قہقہہ لگا کر ہستی ہے اسے پتہ تھا کیسے منانا ہے اپنی دوست کو جو ابھی جتنا غصہ ہو کر گئی ہے اتنا جلدی مان بھی جائے گی۔۔۔ وہ سارے خیالوں کو جھٹک کر کلاس کی طرف چلی جاتی ہے۔۔۔

(ابراہیم ہاؤس)

ساری تیاری کر لی مینا فوزیہ پیکنگ ہو گئی ساری ہمیں تھوڑی دیر میں نکلنا ہے ایئر پورٹ کے لئے۔۔۔ ابراہیم ناشتہ کرتے ہوئے اپنی بیوی کو دیکھ کر بولے۔۔۔ جی ساری پیکنگ ہو گئی ہے آپ پریشان نا ہوں۔۔۔ فوزیہ چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر بولی۔۔۔ بے زارون کہاں ہے ناشتہ نہیں کریگا کیا۔۔۔ وہ گھر پر نہیں ہے اپنے دوستوں سے ملنے گیا ہے اور ان کے ساتھ ہی ایئر پورٹ آئے گا۔۔۔ اچھا چلو ٹھیک ہے ہم بھی نکلتے ہیں اب 7 تو بج گئے ہیں۔۔۔ میں ذرا آفس میں ایک کال کر لوں۔۔۔ وہ

Posted On Kitab Nagri

بولتے ہوئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔۔ تم بھی ریڈی ہو جاؤ اتنے میں۔۔۔ وہ کال کرنے باہر چلے جاتے ہیں ان کے جاتے ہی فوزیہ بھی کمرے میں چلی جاتی ہیں تیار ہونے۔۔۔ ضارون بیٹا کہاں رہ گئے ہو تم ہم کب سے ایئر پورٹ پر تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ ابراہیم صاحب کال پر اپنے بیٹے سے پوچھتے ہیں۔۔۔ جی ڈیڈ میں آگیا ہوں بس۔۔۔ وہ بولتے ہی کال کٹ کر دیتا ہے۔۔۔ تھوڑی دیر گزرتے ہی ضارون سامنے سے آتا دکھائی دیتا ہے۔۔۔ سوری تھوڑا لیٹ ہو گیا میں وہ ماں باپ کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ تھوڑا نہیں بہت لیٹ ہو گئے ہیں بیٹا آپ خیر چلو دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

اب دیکھتے ہیں پاکستان جا کر ابراہیم اور ضارون کو فوزیہ کی اصلیت پتہ چلتی ہے یا نہیں۔۔۔

(ظفر شاہ ہاؤس)

موم جلدی سے ناشتہ دیں مجھے میں لیٹ ہو رہا ہوں یونیورسٹی کے لئے۔۔۔ غازیان گھڑی میں وقت دیکھتا
ماں کو ہانک لگاتا بولا۔۔۔ آگئی ہوں میں چیخ کیوں رہے ہو یہ لو اپنا ناشتہ وہ بیٹے کے آگے انڈا پراٹھا اور
چائے رکھتے ہوئے بولی۔۔۔ میں صدقے میری موم کے دل کرتا آپ کے ہاتھ چوم لوں میں کیا
زبردست پراٹھے بناتی ہیں آپ۔۔۔ وہ ماں کو داد دیتی نظروں سے دیکھتا ہے۔۔۔ بیٹا مکھن کم لگاؤ اور
ہاتھ جلدی چلاؤ دیر ہو رہی تمہیں۔۔۔ اور یہ مہک نہیں اٹھی ابھی تک کیا کروں میں اس لڑکی کا
گدھے گھوڑے بیچ کر سوتی ہے جتنا بھی اٹھا لو مجال ہے جو ذرا سی بھی ٹس سے مس ہو جائے میری ڈھیٹ

Posted On Kitab Nagri

اولاد۔۔ عالیہ غصے میں بڑبڑاتی۔۔۔ ارے عالیہ کیا ہو گیا ہے اتنا غصہ کیوں کر ہی ہو چکی ہے ہو جائے گی صحیح میں آتی ہوں اسے اٹھا کر۔۔ نور بیگم اپنی بہو کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔ اور اٹھ کر مہک کے کمرے کی طرف چلی جاتی ہیں۔۔ مہک میری گڑیا اٹھی نہیں ابھی تک۔۔۔ وہ دروازہ کھولتی اندر آتی ہوئی بولی اور ایک نظر کمبل میں چھپے وجود پر ڈالتی ہیں۔۔۔ مہک بیٹا شباش اٹھو یونیورسٹی نہیں جانا تم نے۔۔۔ نور بیگم مہک کے چہرے سے کمبل ہٹاتی ہوئی بولی۔۔ مہک دادی کی آواز سن کر کھلی اور بند آنکھوں سے انھیں دیکھتی ہے۔۔ دادی آپ کیوں آگئی مجھے اٹھانے میں خود اٹھ جاتی وہ نیند میں ڈوبی آواز میں کھولی اور بند آنکھوں سے بولی۔۔۔ ہا ہا بیٹا آنکھیں تو کھل نہیں رہی تمہاری وقت دیکھو آٹھ بجنے والے ہیں۔۔ کیا۔۔!! آٹھ بجنے والے ہیں اللہ دادی اتنی دیر سے کیوں اٹھایا مجھے آج تو جلداد سر کی کلاس ہے اب تو گئی میں کام سے۔۔ وہ جھٹ سے بیڈ سے اٹھتی کپ بورڈ سے کپڑے نکلتی عجلت میں بولتی ہوئی واشروم میں بند ہو گئی۔۔۔ پیچھے نور بیگم نفی میں سر ہلا کر رہ جاتی ہیں کے اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ مہک بھاگم بھاگ نیچے آتی ہے۔۔۔ السلام علیکم۔۔!! مہک سب کو کہتی ہوئی کرسی کھینچ کر بیٹھتی ہے اور جلدی سے اپنا ناشتہ کرنے لگتی ہے۔۔ بلیک کلر کا عبایا پہنے بلیک حجاب باندھے پاؤں میں جو گر پہنے وہ یونیورسٹی جانے کے لئے تیار تھی۔۔۔ اسلئے کہتی ہوں جلدی اٹھ جایا کرو پرماں کی بات تو سمجھ نہیں آتی نا۔۔ عالیہ مہک کو جلدی جلدی ناشتہ کرتا دیکھ کر ایک گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔۔۔ اچھا موم میں سمجھ گئی ہوں آپکی بات میں جارہی ہوں سب کو اللہ حافظ۔۔ ایک ہاتھ میں اپنا سینڈوچ پکڑے اور

Posted On Kitab Nagri

ایک ہاتھ میں بیگ پکڑے وہ باہر کھڑی گاڑی میں چلی جاتی ہے۔۔ ابو میرے پاس دو دن سے ابراہیم کی کال آرہی ہے لیکن میں نے نہیں اٹھائی۔۔ کال پر وہ سب کی خیریت پوچھ لیتا ہے اتنا ہی خیال ہے تو آجائے یہاں ایسا بھی کیا پیسے کی لالچ کرنا پیسا ہی اہم تھوڑی ہوتا ہے زندگی گزارنے کے لئے اپنوں کا ساتھ بھی بیک ضروری ہوتا ہے۔۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا اسکو غلط عورت کا ساتھ مل گیا ہے جس نے اسکو پیسے کے پیچھے لگا دیا ہے وہ بھی پیسے کی لالچ میں اندھی ہے اور میرے بیٹے کو بھی اپنی طرح بنا دیا ہے کتنا روکا تھا میں نے کتنا سمجھایا تھا ابراہیم کو کہ اپنے ماں باپ بہن بھائی کو چھوڑ کر نہ جاؤ یہ رشتے ہی کام آتے ہیں اکیلا انسان کچھ بھی نہیں۔۔ چاہے اس کے پاس کتنی ہی دولت کیوں نہ ہو لیکن اس نے میری ایک بھی ناسنی میرے پوتے کو بھی دور لے گیا مجھ سے میں کبھی معاف نہیں کروں گا روحان اسکو اس نے اپنی بوڑھی ماں کا نہیں سوچا جو اسکو روتے ہوئے روکتی رہ گئی پر وہ چلا گیا۔۔ ظفر شاہ دکھی لہجے میں کہتے ہوئے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو چھپاتے ہوئے اٹھ کر لان کی طرف چلے جاتے ہیں۔۔ روحان میں کیسے بھول جاؤ اسکو میں ماں ہوں ایک۔۔ بھلے بچے جو بھی کریں ماں باپ کے ساتھ لیکن ماں تو اپنی اولاد سے بنا کسی غرض کے محبت کرتی ہے بیٹا میں یہاں تمہیں اور نبیلہ کو ساتھ دیکھتی ہوں تو مجھے شدت سے ابراہیم یاد آتا ہے کتنے سال ہو گئے اسے دیکھے ہوئے روحان تم کہو نہ ایک بار آجائے اسکی ماں ترس رہی اسے دیکھنے کے لئے اپنے پوتے سے ملنے کے لئے نور بیگم کہتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔ روحان اور عالیہ فوراً سے انہیں گلے لگا لیتے ہیں ان دونوں کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔۔ ماں جی

Posted On Kitab Nagri

حوصلہ کریں آپ تو بہت ہمت والی پینا آپ اللہ سے بہت دعا کرتی پینا تو دیکھیے گا اللہ ایک ماں کی فریاد ضرور سنیں گیں ابراہیم بھائی یہاں بہت جلد آئینگے آپ دیکھیے گا ماں جی اللہ سب کی سنتا ہے وہ آپ کی بھی سنیں گا اور ہم سب کی بھی سنیں گا "ان شاء اللہ"۔۔۔

(شر جیل ہاؤس)

السلام علیکم۔۔۔!! کشف گھر میں داخل ہوتی اپنی ماں اور بہن کو دیکھ کر بولی۔۔۔
وعلیکم السلام۔۔۔!! آگئی میری بچی۔۔۔ جی امی۔۔۔ حنین ٹھنڈا پانی پلا دو مجھے۔۔۔ کشف اپنا نقاب اور حجاب اتارتی ہوئی کہتی ہے۔۔۔ جی آپ ابھی لاتی ہوں میں حنین بولتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔۔ کیا ہوا آج منہ کیوں اتر اہوا ہے تمہارا بیٹا سب ٹھیک تو ہے۔۔۔ نبیلہ بیٹی کے اداس چہرے کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔
آپی لیں ٹھنڈا پانی پیئیں اور بتائیں آج کا دن کیسا گزرا آپکا۔۔۔ حنین مسکراتی ہوئی کشف کے پاس بیٹھ کر پوچھتی ہے۔۔۔ امی کچھ نہیں وہ بس فاطمہ سے تھوڑی لڑائی ہو گئی تھی۔۔۔ دن تو روز کی طرح ہی گزرا لیکن آج تو فاطمہ نے میرا دماغ گھما دیا ہے۔۔۔ وہ پہلے اپنی ماں کو دیکھ کر بولی پھر بہن کو دیکھ کر جواب دیا۔۔۔ اچھا آپی آپ پہلے فریش ہو جائیں پھر باتیں کریں گے۔۔۔ وہ چہرے پر بچوں جیسی معصومیت سجا کر بہن کا خیال کرتی ہوئی مسکرا کر بولی۔۔۔ اچھا میری جان میں آتی ہوں فریش ہو کر۔۔۔ کشف پیار سے اس کے گال پر بوسہ دیتی کھڑی ہو گئی۔۔۔ ہاں تم فریش ہو جاؤ میں جب تک کھانا لگا رہی ہوں۔۔۔ جی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے امی آپ کھانا لگائیں میں آرہی بس فریش ہو کر بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔ وہ بولتی ہوئی
ڈرائینگ روم سے نکل کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔

شام کے وقت لاؤنج میں نبیلہ کشف حنین بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب نبیلہ کے موبائل پر کال آنے
لگی کسی کی۔۔ السلام علیکم۔۔!! نبیلہ کیسی ہو۔۔ اور بچیاں کیسی ہیں۔۔ عالیہ کال پر نبیلہ سے بولی۔۔
وعلیکم السلام۔۔!! بھابی اللہ کا شکر سب ٹھیک ہیں۔۔ آپ بتائیں سب خیریت ہے ماں جی ابو ٹھیک
ہیں۔۔ نبیلہ میں نے اسلئے ہی کال کی ہے ماں جی کی طبیعت صبح سے ٹھیک نہیں ہے تو تم آ جاؤ بچیوں کو
لیکر۔۔ بھابی کیا ہوا ہے ماں جی کو اور آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا میں ابھی آ جاتی ہوں۔۔ نبیلہ ایک دم
سے پریشان لہجے میں بولی ان کے پریشان لہجے پر کشف اور حنین بھی متوجہ ہوئی۔۔ نبیلہ تم آ جاؤ پھر
بتاتی ہوں میں سب تمہیں۔۔ جی اچھا ہم آرہے ہیں بس۔۔ کشف حنین جلدی سے عبایا پہنو ہمیں ابھی
نانا کے گھر جانا ہے نانی کی طبیعت صحیح نہیں ہے میں تمہارے ابو کو کال کر کے بتا دوں۔۔ وہ دونوں
ایک دوسرے کو پریشانی سے دیکھتی اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

کو دیکھ کر بولی۔۔۔ اچھا میں اور ابو جار ہے ہیں۔۔۔ وہ عالیہ سے کہتے ہوئے اپنے کمرے سے نکل کر ظفر شاہ کے ساتھ مسجد چلے جاتے ہیں۔۔۔ عالیہ ان کے پیچھے ہی کمرے سے نکل کر کچن جانے کا سوچتی ہیں لیکن اتنے میں باہر کے دروازے کی بیل بجتی ہے۔۔۔ نبیلہ آئی ہوگی شاید۔۔۔ عالیہ خود سے بولتی ہوئی باہر دروازہ کھولنے جاتی ہیں۔۔۔ کون ہے۔۔۔!! میں ہوں ابراہیم دروازہ کھولیں۔۔۔ ابراہیم نام سن کر عالیہ جلدی سے دروازہ کھول کر سامنے دیکھتی ہیں جہاں واقعی ابراہیم اپنی فیملی کے ساتھ کھڑے تھے۔۔۔ السلام علیکم۔۔۔!! عالیہ بھابی۔۔۔ ابراہیم اندر آتے ہوئے بولے۔۔۔ ابراہیم تم آگئے وہ حیران لہجے میں بولی۔۔۔ جی بھابی میں آگیا مجھے تو بہت پہلے ہی آجانا چاہیئے تھا اپنے ماں باپ کے پاس اپنی غلطیوں کی معافی مانگنے۔۔۔ وہ آنکھوں میں آنسوؤں لئے قرب نک لہجے میں بولے۔۔۔ ابراہیم اچھا ہوا تم آگئے ہو اللہ نے ہم سب کی دعا سن لی آج صبح سے ماں جی کی طبیعت ٹھیک نہیں وہ تمہیں یاد کر کے رو رہی ہیں صبح سے۔۔۔ عالیہ نم آواز میں ابراہیم کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔ کیا؟ کہاں ہیں ماں جی بھابی مجھے لیکر چلیں آپ ان کے پاس۔۔۔ وہ ایک دم سے ہڑبڑا کر بولے۔۔۔ ہاں آؤ میرے ساتھ عالیہ ایک نظر زارون اور فوزیہ پر ڈالتی ہیں جو بیزاری سے ان کی باتیں سن رہے تھے۔۔۔ دادی اب کیسی طبیعت ہے آپکی۔۔۔ مہک نور بیگم کے سر پر ہاتھ کرانکا بخار دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔ جی میرا بچا اب ٹھیک ہوں میں۔۔۔ نور بیگم مہک کو دیکھتے ہوئے اسکا ہاتھ چومتی ہوئی پیار سے بولی۔۔۔ ماں جی دیکھیں آپ سے ملنے کون آیا ہے عالیہ کمرے میں آتی ہی خوشی سے نور بیگم کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔ جو بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔ ارے کون آگیا ہے عالیہ۔۔ السلام علیکم۔۔!! ماں جی کیسی ہیں آپ طبیعت کیسی ہے آپکی۔۔
ابراہیم صاحب کمرے میں آتے ہی اپنی ماں کو دیکھتے بھرائی آواز میں بولے۔۔ نور بیگم ابراہیم کی
آواز سنتے ہی انکی طرف دیکھتی ہیں انھیں یقین ہی نہیں آتا انکا بیٹا ابراہیم ان کے پاس بیٹھا ہے۔۔
ابراہیم میرا بیٹا تم آگئے وہ ابراہیم کے چہرے کو چھوتی یقین کرتی ہیں۔۔ میرے بچے کتنا ترس گئی
تھی میں تمہیں دیکھنے کے لئے میرے بچے تمہیں یاد نہیں آئی اپنی بوڑھی ماں کی ابراہیم میں نے
تمہیں پیدا کیا ہے میرے بچے اور تم مجھ بوڑھی ماں کو چھوڑ کر چلے گئے۔۔ نور بیگم ابراہیم کو گلے سے
لگائے اُنکے ماتھے پر بوسہ دیتی کبھی سر پر ہاتھ پھیرتی کبھی ہاتھ چومتی وہ روتی ہوئی بولے جارہی تھی۔۔
ابراہیم صاحب بھی زار و قطار رو رہے تھے انہیں سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کن الفاظ میں وہ اپنی ماں سے
معافی مانگیں۔۔ ان دونوں کو دیکھ کر عالیہ مہک اور زارون کی بھی آنکھیں نم ہو گئی تھی زارون سے
دیکھا نہیں جا رہا تھا نور بیگم کا رونا وہ خود کو ان لوگوں کے لئے پتھر دل کہتا تھا اور آج خود سے ہی اپنی
دادی کا رونا نہیں دیکھا جا رہا تھا۔۔ ماں میری ماں آپ اپنے اس ابراہیم کو معاف کر دیں میں مانتا ہوں
میں بہت برا بیٹا ہوں آپکا بہت نافرمان ہوں میں آپکو اور ابو کو چھوڑ کر گیا پیسے کے لئے پرماں میں ایک
پل بھی سکون سے نہیں رہ پایا میں آپ کے پاس بہت پہلے آجاتا پر میری ہمت نہیں ہوئی ماں میں یہی
سوچتا تھا آپ سے اور ابو سے کیسے سامنا کرونگا کیسے معافی مانگوں گا میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے معافی مانگتا ہوں
اپنے اس نافرمان بیٹے کو معاف کر دیں ماں اپنے ابراہیم کو معاف کر دیں آپ اور ابو مجھے معاف کر

Posted On Kitab Nagri

دیگے تو میری تڑپتی روح کو سکون آ جائے گا۔۔۔ ابراہیم صاحب روتے ہوئے اپنی ماں کے پاؤں پکڑ کر معافی مانگتے قرب ناک لہجے میں بولے۔۔۔ کمرے کے دروازے پر کھڑے ظفر شاہ، روحان، نبیلہ، کشف، حنین، سب یہ منظر نم آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ بس میرا بچا تم آگئے نہ میرے لئے یہی بہت ہے تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہے میرے لئے یہی بہت ہے میرا بچا بس وعدہ کرو اب اپنے ماں باپ اور بہن بھائی کو چھوڑ کر کبھی نہیں جاؤ گے اب نہیں رہ سکتی میں تمہارے بنا۔۔۔ وعدہ ماں میں آپ لوگ کو چھوڑ کر نہیں جاؤنگا اب یہیں آپ لوگ کے ساتھ رہوں گا۔۔۔ وہ ماں کے گلے لگے روتے ہوئے بولے۔۔۔ ابراہیم یہ میرا پوتا مینا زارون۔۔۔ نور بیگم زارون کو دیکھتے ہوئے خوشی سے نم آواز میں پوچھتی ہیں۔۔۔ جی ماں یہ آپکا پوتا ہے زارون اور یہ میری بیوی فوزیہ۔۔۔ ابراہیم صاحب اپنی ماں کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے زارون اور فوزیہ کا تعارف کرواتے ہیں۔۔۔ "ماشاء اللہ" کتنا بڑا ہو گیا ہے میرا پوتا ادھر آؤ بیٹا دادی کے پاس۔۔۔ نور بیگم اسے اپنے پاس بولاتی ہیں۔۔۔ زارون جھجھکتا نور بیگم کے پاس جاتا بیڈ پر ان کے پاس بیٹھا۔۔۔ آپ سب اندر آجائیں باہر کیوں کھڑے ہیں۔۔۔ عالیہ مسکراتی ہوئی سب کو دیکھ کر کہتی ہیں۔۔۔ عالیہ کی آواز سنتے ہی ابراہیم صاحب کی نظر دروازے پر کھڑے ظفر شاہ اور ان کے بہن بھائی پر پڑتی ہے۔۔۔ تو یاد آگیا تمہیں کہ پاکستان میں کوئی اپنے بھی رہتے ہیں تمہارے۔۔۔ اب بھی کیوں ائے ہو جاؤ پیسا کماؤ اس پیسے کی وجہ سے تم ہم سب کو چھوڑ کر گئے تھے نا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو اچھا ہوا صحیح وقت پر آگئے ورنہ مجھے تو لگتا تھا اپنے ماں باپ کے مرنے پر ہی آؤ گے انھیں کندھا دینے۔۔ ظفر شاہ بیٹے کو نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولے۔۔ اللہ نہ کریں ابو آپ دونوں کو کبھی کچھ ہو اللہ میری عمر بھی آپ دونوں کو لگا دے میرے پاس الفاظ نہیں ابوبس میں یہ ہاتھ جوڑ کر آپسے معافی مانگتا ہوں اپنی اس نافرمان اولاد کو ہو سکے تو معاف کر دیں۔۔ ابراہیم اپنے باپ کے سامنے آکر سر جھکا کرتے ہوئے بولے۔۔ ظفر شاہ ایک نظر اپنی بیوی پر ڈالتے ہیں جو روتی ہوئی آنکھوں سے ان سے التجا کر رہی تھی کہ معاف کر دیں بیٹے کو۔۔ گلے نہیں لگو گے اپنے باپ کے۔۔ ابراہیم صاحب یہ سنتے ہی روتے ہوئے اپنے باپ کے گلے لگ جاتے ہیں۔۔ اچھا بس چپ ہو جاؤ اب کیا بچوں کی طرح رو رہے ہو۔۔ ظفر شاہ بیٹے کی پیٹھ تھپ تھپاتے ہوئے بولے۔۔ ظفر دیکھیں نا ہمارا پوتا زارون کتنا بڑا ہو گیا ہے ہیر و لگ رہا ہے بالکل۔۔ ظفر شاہ آگے بڑھتے ضارون کو گلے لگاتے ہیں۔۔ ضارون اپنی فیلنگس سمجھ نہیں پاتا اسے سب سے مل کر اچھا بھی لگ رہا تھا لیکن پھر وہ فوزیہ کی کہی باتیں سوچتا تو اسے غصہ آنے لگتا وہ اپنے دل اور دماغ کی جنگ میں بری طرح الجھ گیا تھا۔۔ ہم بہن بھائی سے بھی مل لو میرے بھائی۔۔ روحان صاحب ابراہیم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے نم لہجے میں بولے۔۔ بھائی میں نے بہت یاد کیا آپ سب کو۔۔ مجھے بھول رہے ہیں آپ دونوں۔۔۔ نبیلہ دونوں بھائیوں کو گلے لگتا دیکھ کر بولی۔۔۔ ارے تمہیں کیسے بھول سکتے ادھر آؤ بھائی کے پاس۔۔۔ روحان صاحب مسکرا کر اپنے دونوں بہن بھائی کو گلے لگاتے ہیں۔۔۔ سب مسکرا دیتے ہیں ان تینوں کو دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر سوائے فوزیہ کے جو نفرت بھری نظروں سے سب کے مسکراتے چہرے دیکھ رہی تھی۔۔ روحان بھائی بچوں سے تو ملوائیں مجھے۔۔ ابراہیم صاحب سب بچوں کو دیکھ کر بولے۔۔ ہاں اس سے ملو یہ میری سب سے چھوٹی بیٹی مہک دو بیٹے بھی ہیں وہ ذرا باہر گئے ہوئے ہیں۔۔ اور یہ نبیلہ کی بیٹیاں کشف اور حنین۔۔ روحان صاحب سب بچو کا تعارف کرواتے ہیں۔۔ "ماشاء اللہ" سب بچے کتنے بڑے ہو گئے ہیں۔۔ ابراہیم صاحب تینو لڑکیوں کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے محبت سے بولے۔۔ نبیلہ یہ تمہاری بیٹی نے منہ کیوں چھپایا ہوا ہے کیا دکھانے کے قابل نہیں اتنا بورا ہے۔۔ فوزیہ سے جب ان کے چہروں پر مسکراہٹ برداشت نہیں ہوئی تو انہوں نے اپنے اندر کا زہر باہر نکلنا شروع کیا وہ کشف کو طنز یا نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔ ان کی بات سن کر سب حیران ہو کر انہیں دیکھنے لگے۔۔ کشف کو سب کے سامنے سبکی سی محسوس ہوئی۔۔ فوزیہ مامی میرا چہرہ بورا ہو ہی نہیں سکتا کیوں کے اس کو بنانے والی ذات میرے اللہ کی ہے اور شاید آپ جانتی نا ہو تو میں بتا دیتی ہوں میں نے جو کیا پینا اسے شرعی پردہ کہتے ہیں جس کا اللہ نے ہم ایمان والیوں کو حکم دیا ہے۔۔ کشف ایک نظر نبیلہ کو دیکھتی فوزیہ کو سانجیدا آواز نرم لہجے میں بولی۔۔ زارون اسکی طرف غور سے دیکھتا ہے عبایا پہنے حجاب کیے نقاب بندھے اپنی گرین آنکھوں سے فوزیہ کو دیکھ رہی تھی اس نے اپنی لائف میں پہلی لڑکی دیکھی تھی جو اس طرح خود کو چھپائے ہوئے تھی۔۔ فوزیہ کشف کی بات سن کر اسکو ناگوار نظروں سے دیکھتی ہیں اور اپنے شوہر کو دیکھ کر بولتی ہیں۔۔ آپ لوگ کا ملنا ملنا ختم ہو گیا ہو تو ہم ریسٹ کر سکتے ہیں تھوڑا

Posted On Kitab Nagri

اتنی لمبی فلائٹ سے آئے ہیں تھک گئی ہوں میں۔۔۔ ہاں ہاں عالیہ بیٹا ابراہیم کا کمرہ دکھا دو فوزیہ کو۔۔۔
جی ماں جی آجاؤ فوزیہ میرے ساتھ۔۔۔ عالیہ فوزیہ کو ساتھ لیتی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔ روحان
زارون بیٹے کو بھی اسکا کمرہ دیکھا دو تھک گیا ہو گا بچا اتنے لمبے سفر سے آیا ہے۔۔۔ ظفر شاہ روحان کو
دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔ آجاؤ بیٹا میں آپکو کمرہ دکھا دوں آپکا۔۔۔ روحان صاحب زارون کو اپنے بازو کے
ہلکے میں لیتے کمرے سے چلے گئے۔۔۔ کشف بیٹا فوزیہ کی طرف سے میں آپسے مافی مانگتا ہوں وہ ایسے
ہی کچھ بھی بول دیتی ہے اسکی باتوں کو مائنڈ نا کرنا۔۔۔ ابراہیم صاحب کشف کے سر پر ہاتھ رکھتے نرم
لہجے میں بولے۔۔۔ نہیں ابراہیم مامو کوئی بات نہیں میں نے بالکل بورا نہیں مانا اپ مافی مت مانگیں مجھ
سے۔۔۔ کشف انکو دیکھتی مسکرا کر کہتی ہے۔۔۔

چاچو آپ کچھ لینگے۔۔۔ مہک دونو کو دیکھتی ہوئی ابراہیم سے پوچھتی ہے۔۔۔ ہاں بیٹا اگر چائے مل جائے تو
مزہ آجائے گا۔۔۔ وہ مہک کو دیکھ کر بولے اور نور بیگم کے پاس بیٹھ گئے۔۔۔ جی میں ابھی لیکر آتی
ہوں آجاؤ کشف حنین میرے ساتھ۔۔۔ مہک بولتی ہوئی ان دونوں کو بھی اپنے ساتھ لے گئی۔۔۔

(وقار ہاؤس)

آپ نے بات کی روحان بھائی سے کب چلنا ہے رشتہ لیکر اتنے دن ہو گئے ہیں مجھ سے اب اور انتظار
نہیں ہو رہا۔۔۔ کوئل اپنے گھر کے لاؤنج میں اپنے سامنے بیٹھے شوہر کو دیکھ کر بے صابری سے بولی۔۔۔
کوئل میں نے کال کی تھی روحان کو میں نے اس کو بولا کہ ہم ایسے رشتے کے سلسلے میں آنا چاہ رہے

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔۔ تو اس نے کہا ہے تمہارا اپنا گھر ہے جب دل چاہے آؤ اجازت کی ضرورت نہیں۔۔ تو میں نے کل کا کہا ہے اسے کہ ہم کل آئیں گے۔۔ اب خوش۔۔ وقار صاحب اپنی بیگم کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھتے ہیں۔۔۔ ہاں بہت خوش بہت اچھا کیا اپنے کل کا ہی کہہ دیا ہم سب جائیں گے ان کے گھر وہاں کو بھی ساتھ ہی لیکر چلیں گے۔۔۔ اہم اہم کسی کہ دل میں تولڈ و پھوٹ رہے ہیں پر دیکھو تو ذرا شو ایسے کروار ہے جیسے ہمیں تو پتہ ہی نہیں لگے گا کہ ان کے دل میں کیا چل رہا ہے۔۔ عمایہ اپنے بھائی کو معنی خیزی سے دیکھتی ہے۔۔۔ جو بظاہر تو موبائل چلا رہا تھا پر کان اس کے اپنے ماں باپ کی باتیں سننے کے لئے بیتاب تھے۔۔ ایسا تو کچھ بھی نہیں میں تو امی اور ابو کی پسند پر راضی ہوں بس اور شادی کا بھی امی نے ہی کہا ہے مجھے۔۔ وہاں فوراً سے اپنی صفائی دیتا ہوا بوکھلا کر بولا۔۔ اسکی شکل دیکھ کر وہ تینو زور سے قہقہہ لگا کر ہستے ہیں۔۔۔ اچھا کوئل ساری تیاری کر لینا کیا کیا لیکر جانا ہے بیٹے کو بتا دو تا کہ وہ لیکر آجائے سب کل دیر بالکل نہ ہو ہمیں شام میں نکلنا ہے وہاں کے لئے وقار صاحب خاص طور پر اپنی بیوی اور بیٹی کو سناتے ہیں جو ہمیشہ ہی تیار ہونے میں دیر کرتی تھی۔۔۔ آپ بے فکر رہیں سب کام وقت پر ہو جائیں گے اور ہاں سنیں ہم تیار بھی وقت پر ہو جائیں گے بس۔۔ وہ شوہر کو منہ بنا کر بولی۔۔ عمایہ وہاں اپنے ماں باپ کی نوک جھوک دیکھ کر مسکرا دیتے ہیں۔۔

(ظفر شاہ ہاؤس)

Posted On Kitab Nagri

سورج کی پہلی کرن نکلتے ہی آسمان پر روشنی بکھرنا شروع ہو جاتی ہے۔۔ ایسے میں ظفر شاہ اور ابراہیم صاحب لان میں رکھی کرسیوں پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔ ابو مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔ روحان صاحب اتے ہی ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولے۔۔ ہاں کہو روحان سب خیریت ہے۔۔ ظفر شاہ بیٹے کو دیکھ کر پوچھتے ہیں۔۔ جی ابو میرے پاس کل وقار کی کال آئی تھی ابو وہ یہاں رشتے کے سلسلے میں آنا چاہ رہا ہے اپنی فیملی کے ساتھ تو اس نے مجھے آج آنے کا کہا ہے۔۔ وہ اپنے باپ کو دیکھ کر مسکرا کر بولے۔۔ یہ تو اچھی بات ہے بیٹا اگر وہ رشتے کے سلسلے میں آرہے تو اچھا سا کھانے کا انتظام کرو پھر۔۔ ظفر شاہ خوشی سے بولے۔۔ نہیں ابو وہ کھانے پر نہیں شام میں آرہا ہے۔۔ روحان بھائی تو پھر اچھا سا ناشتہ لگا دیجئے گا ان کے لئے۔۔ ابراہیم دونوں کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر نرم لہجے میں بولے۔۔ ہاں ایسا کر لینگے۔۔ روحان صاحب دونوں کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ چلے آپ دونوں اندر ناشتے کی ٹیبل پر سب انتظار کر رہے ہوں گے ہمارا۔۔ وہ تینو اٹھ کر باتیں کرتے ہوئے اندر بڑھ گئے۔۔

www.kitabnagri.com

"ماشاء اللہ" آج تو رونق لگی ہے ڈمننگ ٹیبل پر اللہ نظرے بد سے بچائیں میرے سب بچوں کو۔۔ ظفر شاہ اپنے سب بچوں کو دیکھتے ہوئے نام آنکھوں سے بولے۔۔ زارون اور فوزیہ نہیں اٹھے کیا ابھی تک۔۔ نور بیگم ابراہیم صاحب کو دیکھتی ہوئی پوچھتی ہیں۔۔ ماں جی وہ فوزیہ کی طبیعت ٹھیک نہیں

Posted On Kitab Nagri

تو وہ آرام کر رہی ہے زارون کو میں بلانے گیا تھا آرہا ہو گا وہ۔۔۔ ابراہیم صاحب اپنی ماں کو مسکرا کر جواب دیتے ہیں۔۔۔ مجھے آپ سب کو کچھ بتانا ہے۔۔۔ روحان صاحب کی آواز پر سب انکی جانب دیکھنے لگتے ہیں۔۔۔ آج وقار کی فیملی آرہی ہے ہمارے گھر شام کو اور وہ کسی خاص مقصد کیلئے آرہے ہیں تو عالیہ تم ناشتے کا انتظام کر لینا اور نبیلہ تم بھی شام تک یہی رکو بچوں کے ساتھ اور شر جیل کو بھی میں بلا لیتا ہوں۔۔۔ روحان صاحب سب کو دیکھ کر بولے اور ان کے خاص مقصد کا سن کر مہک کو ٹھنڈے پسینے آنا شروع ہو جاتے ہیں اسکی چھٹی حس کہہ رہی تھی کے آج تیرے ساتھ کچھ ہونے والا ہے جس طرح وہاں کی اماں اسے بات کر رہی تھی اور اسے دیکھ رہی تھی اسکو خطرے کی گھنٹی اپنے آس پاس سنائی دینے لگتی ہے۔۔۔ السلام علیکم۔۔۔!! زارون اتے ہی سب کو سلام کرتا اپنی کرسی کھینچ کر بیٹھتا ہوا مسکرا کر بولا۔۔۔ وعلیکم السلام۔۔۔!! بیٹا کیا لوگے آپ ناشتے میں۔۔۔ عالیہ زارون کو دیکھتی ہوئی بولی جو بلیک کلر کی ٹی شرٹ اور بلیک پینٹ پہنے بیٹھا تھا بلیک رنگ میں زارون کی گوری رنگت اور واضح ہو رہی تھی براؤن آنکھیں جو اس وقت نیند سے اٹھ کر انے کی وجہ سے ریڈ ہو رہی تھی بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔ جی میں بوائے انڈا اور فریش جوس لونگا بس۔۔۔ ارے زارون بھائی یے کوئی ناشتہ ہے کرنے والا آپ میری طرح کھائیں نا انڈا پر اٹھا۔۔۔ غازیان بھرے منہ سے اسکو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ نہیں میں اتنا ہیوی ناشتہ نہیں کرتا میں ڈائننگ پر ہوں۔۔۔ زارون مسکرا کر بولا غازیان سے۔۔۔ کشف تمہاری سپیج کب ہے تم بتا رہی تھی نا اپنی سپیج کے بارے میں۔۔۔ احان چائے پیتا ہوا کشف کو دیکھ کر پوچھتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔ ہاں سپیچ اس سٹڈے ہے اور میری کوئی تیاری نہیں ہے میرا تو سوچ سوچ کر برا حال ہے کیسے ہو گا سب۔۔ کشف احان کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی۔۔ پریشان کیوں ہو رہی ہو یا سب اچھا ہو گا اور ابھی دو دن ہیں تو تم لکھ لینا سپیچ۔۔ جی احان بھائی میں بھی آپنی کو یہی سمجھا رہی پر انکو تو پریشان ہونے کا شوق ہے۔۔ حنین کشف کو دیکھتی سر پکڑ کر بولی۔۔ کشف احان اور حنین کی بات سن کر مسکرا دیتی ہے۔۔ اہممم اہممم بھائی میں سمجھ سکتا ہوں آپکا درد آپ اسے دلہن بنانے کی سوچ رہے اور وہ آپکو بھائی۔۔ غازیان احان کے کان میں مسکراہٹ ضبط کرتا سرگوشی کرتا ہے۔۔۔ احان ایک گھوری سے نوازتا ہے اپنے بھائی کو جو کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا اس کو چھیڑنے کا۔۔ یہ لو بیٹا زارون تمہارا ناشتہ۔۔ چلو لڑکیوں گھر پر مہمانوں نے آنا ہے ذرا جلدی جلدی سب میری ہیلپ کرو کام کرنے میں۔۔ عالیہ تینو کو دیکھ کر بولتی اپنے ساتھ کچن میں لے جاتی ہیں۔۔ احان، غازیان بیٹا تم دونوں بھی آؤ کچھ سامان لیکر آنا ہے باہر سے۔۔ زارون تم بھی شام میں اچھا سا تیار ہو جانا مہمان آرہے ہیں۔۔ نور بیگم زارون کو دیکھ کر نرم لہجے میں بولی۔۔۔ جی دادی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

(وقار ہاؤس)

اگلی صبح روشن ہوئی اور سب کے لئے خوشی لیکر آئی ایسے میں وقار ہاؤس میں سب جانے کے لئے تیار تھے۔۔۔ عمایہ بیٹا جو مٹھائی وہاں لایا تھا وہ رکھ دی مینا سامان کے ساتھ تم نے۔۔ کو مل سارا سامان چیک کرتی ہوئی پوچھتی ہیں۔۔۔ جی موم آپ جو سامان دیکھ رہیں اس میں مٹھائی بھی رکھ دی ہے میں نے عمایہ اپنی سیلفی لیتی ہوئی ماں کو جواب دیتی ہے۔۔۔ ہاں کو مل سب ریڈی ہے تو نکلیں پھر اور یے وہاں کہاں ہے۔۔ وقار صاحب وائٹ شلوار قمیض پہنے اپنی بیوی اور بیٹی کو دیکھتے ہوئے پوچھتے ہیں۔۔ ڈیڈ بھائی کی تیاری تو ختم ہی نہیں ہو رہی ابھی رشتہ لینے جارہے تو یہ حال ہے بارات میں تو دلہن کو بھی پیچھے

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیئے بھائی۔۔ عمایہ ماں باپ کے پاس آتی ہستی ہوئی بولی۔۔ اوئے بس کرو موٹی مجھے چھیڑنا کل سے تم پیچھے لگی ہوئی ہو میرے ٹھیک ہے اب میں شاپنگ پر بھی نہیں لیکر جاؤنگا اور نہ لانگ ڈرائیو پر دیکھنا تم۔۔ ڈیڈ آفس سے کال آگئی تھی تو ان سے بات کر رہا تھا۔۔ وہاں اتے ہی پہلے عمایہ کو گھور کر بولا پھر وقار صاحب کو دیکھ کر جواب دیتا ہے۔۔ نہیں نہیں بھائی میں تو مزراک کر رہی تھی اب اتنا تو میں آپکو چھیڑ ہی سکتی ہوں آخر بہن جو ہوں آپکی وہ وہاں کے قریب آتی اسکو دیکھتی معصومیت سے بولی۔۔ "ماشاء اللہ" میرے دونوں بچے بہت پیارے لگ رہے ہیں۔۔ کوئل وہاں اور عمایہ کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی۔۔ وہاں وائٹ پینٹ پر ڈارک بلیو شرٹ پہنے ایک ہاتھ میں وائچ بندھے بالوں کو سٹائل سے سیٹ کیے نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا۔۔ عمایہ پنک کلر کی کرتی اور سٹریٹ پاجامہ پہنے ساتھ بڑا سانیٹ کا دوپٹہ ایک کندھے پر سیٹ کیے لائٹ سے میک اپ میں بالوں کو سٹریٹ کر کے پیچھے کمر پر کھولا چھوڑے آج غازیان کو چاروں شانے چیت کرنے کی تیاری میں تھی۔۔ اچھا بیگم تعریف ہو گئی بچوں کی تو گاڑی میں بیٹھو سب دیر ہو رہی ہے۔۔ وقار صاحب بولتے ہی گاڑی سٹارٹ کرتے ہیں اور سب کے بیٹھتے ہی بے چھوٹا سا قافلہ ڈھیروں خوشیاں لئے ظفر ہاؤس کے لئے نکل جاتا ہے۔۔

چلو جاؤ بچوں تیاری کرو وہ لوگ آنے والے ہی ہونگے۔۔ نور بیگم سب کو دیکھتی ہوئی بولی جو آرام سے ایک دوسرے سے باتیں کرنے میں مگن تھے۔۔ دادی ہم لڑکے تو پانچ منٹ میں تیار ہو جاتے ہیں آپ

Posted On Kitab Nagri

ان لڑکیوں کو بولیں جن کو ابھی اپنے چہرے پر پینٹنگ بھی کرنی ہے۔۔۔ غازیان جان کر اونچی آواز میں بولا تاکہ تینو لڑکیاں سن لیں۔۔۔ ہیلو بھائی صاحب یہ پینٹنگ نہ کوئی اور لڑکیاں کرتی ہونگی ہمیں ان چیزوں کی ضرورت نہیں اللہ نے ہمیں نیچرل بیوٹی سے نوازا ہے۔۔۔ مہک اتر کر غازیان کو دیکھتی ہوئی منہ بنا کر بولی۔۔۔ اللہ یہ میں کیا سن رہا ہوں یہ سننے سے پہلے میں بہرہ کیوں نہیں ہو گیا کالی مائی منہ اچھا نہ ہو تو بندہ بات ہی اچھی کر لیتا ہے۔۔۔ غازیان ڈرامائی آواز میں اپنی بہن کو دیکھتے ہوئے کانو کو ہاتھ لگاتا بولا۔۔۔ سب ہنس رہے تھے ان کی نوک جھوک پر۔۔۔ غازی بھائی کے بچے میں چھوڑوں گی نہیں آپکو کالی مائی کسے کہا آپ نے ہاں آپکی بیوی ہوگی کالی مائی اور آپ کے بچے ہونگے کالے وہ صوفے پر رکھے کشن اٹھا کر غازیان کو مارتی ہوئی غصے سے بولی۔۔۔ دادی بچائیں مجھے اس جنگلی بلی سے بیٹا دیکھ لینا میری بیوی بہت خوبصورت ہوگی تم تو اسکو دیکھ کر جل کر راکھ ہو جاؤ گی غازیان اسے کشن واپس مار کر ہستا ہوا بھاگ جاتا ہے۔۔۔ دیکھ لونگی میں آپکو جلتے ہیں میری خوبصورتی سے وہ پیچھے سے ہانک لگاتی ہوئی بولی۔۔۔ اچھا بس بہت ہو گیا جاؤ کمرے میں تیار ہو جا کر نور بیگم ہستی ہوئی کہتی ہیں۔۔۔ چلو حنین ساتھ ہی چلتے ہیں۔۔۔ وہ دونو اٹھ کر کمرے میں چلی جاتی ہیں۔۔۔ اتنے بڑے ہو گئے ہیں پر لڑتے بچوں کی طرح ہیں نور بیگم پیچھے ہستے ہوئے ذرا سنگ روم سے نکل جاتی ہیں۔۔۔ پیچھے کشف اور زارون بچتے ہیں کشف اپنا موبائل چارج پر لگا رہی تھی اور زارون کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیسے بات شروع کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کشف کیا 5 منٹ ہم بات کر سکتے ہیں۔۔ کشف جیسے ہی موبائل چارج پر لگا کر جانے لگتی ہے زارون فوراً صوفے سے اٹھ کر اسے مخاطب کرتا ہے۔۔۔ جی کیا بات کرنی ہے کریں۔۔۔ کشف اسکو دیکھتی سانجید آواز میں بولی۔۔۔ کشف اس دن امی موم نے جو بولا میں آپسے معذرت کرنا چاہ رہا تھا ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا موم کو انکی طرف سے میں معذرت کرتا ہوں آپ سے۔۔ وہ کشف کی آنکھوں میں اپنی براؤن آنکھوں سے دیکھتا نرم لہجے میں بولا۔۔ اُس اوکے زارون مجھے بورا نہیں لگا عادت ہو گئی ہے اس طرح کی باتیں سننے کی مجھے میں دل پر نہیں لیتی اب کیوں کے اللہ نے اب میرا دل مضبوط کر دیا ہے سو آپ معذرت مت کریں۔۔ کشف زارون کو دیکھتی اپنی میٹھی آواز سے بولی۔۔ تھنک یو سو میچ بس یہی کہنا تھا تم سے مجھے۔۔ زارون کشف کو دیکھ کر مسکرا کر بولا۔۔ اوکے پھر میں جاتی ہوں مہمان آنے والے ہونگے آپ بھی تیار ہو جائے جا کر۔۔ وہ نرم لہجے میں بولتی ہوئی ڈرائنگ روم سے نکل گئی۔۔ کچھ تو الگ ہے اس لڑکی میں کیوں یہ جب سامنے ہوتی ہے تو میں سب کچھ بھول جاتا ہوں۔۔ وہ مسکراتا ہوا خود سے ہی بڑبڑایا۔۔

www.kitabnagri.com

ظفر شاہ کے گھر کے ڈرائنگ روم میں اس وقت رونق لگی ہوئی تھی۔۔ سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔ جب کوئل اپنے شوہر کو آنکھوں سے اشارے کرتی ہیں کے بات شروع کریں۔۔ انکل اب ہم آپ سے وہ بات کرنا چاہتے ہیں جس کے سلسلے میں ہم یہاں آئے ہیں۔۔ وقار صاحب ایک نظر سب کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ظفر شاہ سے بولے۔۔۔ ہاں بیٹا کہو ہم منتظر ہیں۔۔ ظفر شاہ مسکرا کہتے ہیں۔۔۔ انکل ہم اپنے بیٹے وہاج کا رشتہ لیکر آئے ہیں آپکی پوتی مہک بیٹی کے لئے۔۔ وقار خوشی سے بولتے ہیں ظفر شاہ اور روحان سے۔۔ وہاج کی نظریں تو مہک پر ہوتی ہیں جو یہ سن کر سب کے بیچ میں گھبرا جاتی ہے اور اٹھ کر شرماتی ہوئی ڈرائنگ روم سے نکل جاتی ہے۔۔ "ماشاء اللہ" یہ تو خوشی کی بات ہے۔۔ عالیہ بھابی مہک ہمارے گھر بہت خوش رہے گی یہ میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں اپنی بیٹی بنا کر رکھوں گی مجھے اپنے وہاج کے لئے مہک بہت پسند آئی ہے۔۔ کومل عالیہ اور نور بیگم کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔ اس میں کوئی شک نہیں کومل کے ہماری بیٹی تمہارے گھر خوش رہے گی وقار ہمارے بچوں کی طرح ہی ہے۔۔ نور بیگم کومل کو دیکھتی ہوئی خوشی سے بولی۔۔ عمایہ غازیان کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی جو اسے دیکھے ہی جا رہا تھا۔۔ نور آنٹی ہم چاہتے ہیں آپ آج ہی ہمیں جواب دے دیں بہت اُمید سے آئے ہیں ہم۔۔ کومل سب کو التجا کرتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔ اچھا ٹھیک ہے بیٹا ہم آپکو ابھی جواب دے دیتے ہیں۔۔ ظفر شاہ کہتے ہوئے ایک نظر روحان، عالیہ، نور بیگم، اور ابراہیم پر ڈالتے ہیں جن کے چہروں پر خوشی بکھری ہوئی تھی۔۔ روحان عالیہ آپ دونوں کیا کہتے ہیں۔۔ ابو مجھے اور عالیہ کو تو کوئی اعتراض نہیں وقار تو بچپن کا ساتھی ہے میرا۔۔ روحان صاحب خوشی سے وقار صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔۔ عالیہ آپ مہک سے بھی ایک بار پوچھ کر آ جاؤ بیٹا اُسکا کیا فیصلہ ہے۔۔ ظفر شاہ سب کے سامنے ہی عالیہ سے بولے۔۔ جی ابو میں ابھی آتی ہوں پوچھ کر۔۔ عالیہ کہتے ہی اٹھ کر مہک

Posted On Kitab Nagri

کے روم میں آتی ہیں۔۔ مہک بیٹا باہر جو بات ہو رہی آپ کے رشتے کی مجھے بتاؤ آپ راضی ہو اس رشتے سے۔۔ عالیہ کمرے میں اتے ہی بیٹی کو دیکھتی ہوئی پوچھتی ہیں۔۔ امی میں آپ لوگ کے ہر فیصلے پر راضی ہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔ وہ جھکی آنکھوں سے شرماتے ہوئے آہستہ سے جواب دیتی ہے۔۔ ہمیشہ خوش رہو میری جان۔۔ عالیہ بیٹی کے ماتھے پر پیار سے بوسہ دیکر کمرے سے باہر نکل جاتی ہیں۔۔ ابو مہک راضی ہے ہمارے فیصلے پر اُسکو کوئی اعتراض نہیں۔۔ "ماشاء اللہ" ہماری طرف سے ہاں ہے اس رشتے کے لئے۔۔ میں آج اس خوشی کے موقع پر ایک اور رشتے کا آپ سب کو بتانا چاہتا ہوں جو میرے دل کی خواہش ہے اور یہ رشتہ ہم سب بڑوں کی مرضی سے طے ہوا ہے شرجیل نبیلہ اجازت ہے بیٹا۔۔ ظفر شاہ دونوں کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ جی ابو اجازت ہے آپ کہیں۔۔ شرجیل صاحب خوشی سے کہتے ہیں۔۔ ہم سب بڑوں نے احان اور حنین کا رشتہ پہلے ہی طے کر دیا تھا آج اس موقع پر میں نے سوچا یہ بات آپ سب کو بھی بتا دوں۔۔ ظفر شاہ خوشی سے احان حنین کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ احان حنین بے یقینی سے سب کو دیکھ رہے تھے اتنی بڑی بات ان دونوں سے ہی چھپائی باقی سب کو پتہ تھا۔۔ بھائی صاحب اگر آپ کی اجازت ہو تو دونوں بچوں کو ساتھ بٹھا کر منہ میٹھا کرا دیں۔۔ کوئل ظفر شاہ سے اجازت مانگتی ہیں۔۔ ہاں ہاں کیوں نہیں بیٹا نور بیگم کوئل کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ امی یہ سب کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ۔۔ حنین اپنی ماں کے پاس آتی ہوئی روہانسی لہجے میں بولی۔۔ حنین گھر چل کر بات کریں گے تفصیل سے ابھی بیٹھو احان کے ساتھ کشف اس کے قریب

Posted On Kitab Nagri

آتی ہوئی بولی۔۔ اور اسے احان کے ساتھ بٹھایا دونوں جوڑے ساتھ بیٹھے بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔ احان تو خوشی سے پاگل ہو رہا تھا جس کو چاہا جس سے محبت کی اللہ نے خود ہی اسکو احان کے نصیب میں لکھ دیا تھا۔۔ ایک ایک کر کے سب بڑے منہ میٹھا کر دیتے ہیں بچوں کا۔۔ اب میری باری ہے اپنی بہنوں اور بھائیوں کے منہ میٹھا کروانے کی۔۔ کشف کے بیٹھتے ہی اس کے ساتھ زارون بھی بیٹھ جاتا ہے۔۔ اللہ آپ دونوں کو ڈھیر ساری خوشیاں دیں آپ دونوں کا زندگی بھر کا ساتھ بہت خوبصورت ہو۔۔ کشف دونوں جوڑوں کے منہ میٹھے کر دیتے ہوئے خوشی سے بولی۔۔ بہت مبارک ہو آپ چاروں کو۔۔ زارون بھی مٹھائی کھلاتا ہوا بولا۔۔ عمایہ غازیان تم دونوں ساتھ بیٹھ کر منہ میٹھا کرو دو جلدی سے۔۔ نبیلہ دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ اور میرے بھائی اور چھوٹی سی بھابی کیسا لگا جھٹکا۔۔ غازیان دونوں کا منہ میٹھا کر دیتا ہوا شرارت سے بولا۔۔ بات مت کریں مجھ سے کوئی بھی میں سب سے ناراض ہوں۔۔ حنین آنکھوں میں آنسو لیے نام آواز میں بولی۔۔ ارے ارے بھابی رو کیوں رہی ہیں یار کیا میرا بھائی پسند نہیں آیا۔۔ غازیان حنین کو تنگ کرتا ہوا بولا۔۔ آپ کیوں تنگ کر رہے ہیں لٹل ڈول کو آپکو کوئی اور کام نہیں ہے کیا کبھی کسی کے پیچھے لگ جاتے ہیں تو کبھی کسی کے پیچھے۔۔ عمایہ غازیان کو چھتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔۔ جی آپکو کیا مسئلہ ہے میں جس کو بھی تنگ کروں اور وہ میری بھابی ہے تنگ کرنا تو فرض ہے مجھ پر۔۔ غازیان بھی اسکو تیکھی نظروں سے دیکھتا دو بد بولا۔۔ غازی تو زیادہ نہیں دیکھ اسے یہ تجھ پر اس دن کی طرح جادو کر دیگی لگ بھی کمال

Posted On Kitab Nagri

رہی ہے۔۔۔ غازیان خود سے ہی بڑبڑا دھیمے سے۔۔۔ اچھا چلو بس کرو لڑنا چلو سب ایک ساتھ پکچر لیتے ہیں۔۔۔ کشف دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ ہاں چلو سب کھڑے ہو ایک ساتھ۔۔۔ سب کے کھڑے ہوتے ہی غازیان سیلفی لیتا ہے۔۔۔ چلو آ جاؤ سب بچوں ڈائمنگ ٹیبل پر ناشتہ لگایا ہے۔۔۔ عالیہ سب کو بلانے آئی جی آر ہے ہیں امی۔۔۔ حنین عالیہ کے جاتے ہی صوفے سے اٹھ کر ڈرائنگ روم سے نکل کر کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔ سب پریشان ہو کر کشف کو دیکھتے ہیں آپ لوگ جائیں وہاں میں حنین کو دیکھ لوں۔۔۔ کشف میں بھی ساتھ چلتی ہوں تمہارے وہ دونوں ہی ساتھ ڈرائنگ روم سے نکل کر کمرے میں چلی جاتی ہیں۔۔۔ آجائیں آپ لوگ امی بلا رہی۔۔۔ غازیان کے کہتے ہی سب ڈائمنگ ٹیبل کی طرف چلے جاتے ہیں۔۔۔

وقار صاحب کی فیملی کو رخصت کرتے ہی سب لوگ لاؤنج میں آکر بیٹھتے ہیں۔۔ ابراہیم فوزیہ کہاں ہے وہ کیوں نہیں آئی کمرے سے باہر ایسا کب تک چلیگا۔۔ ظفر شاہ سخت لہجے میں بولے۔۔ ابو اسکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسلئے بس وہ نہیں آئی باہر۔۔ ابراہیم صاحب سر جھکا کر شرمندہ سے بولے۔۔ اچھا خیر چھوڑو احان اور حنین کو بلاؤ مجھے بات کرنی ہے دونوں سے۔۔ ظفر شاہ غازیان کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ غازیان پانچ منٹ میں تینو کو بلا کر لایا۔۔ حنین بیٹا یہاں آؤ میرے پاس، ظفر شاہ حنین کو اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔۔ اور دوسری طرف احان کو۔۔ بیٹا آپ ہم سب کو غلط مت سمجھنا ہم نے آپ دونوں کو اسلئے نہیں بتایا کیوں کے حنین ہم آپکا ذہن خراب نہیں کرنا چاہتے تھے اسلئے آپکی امی اور ابو

Posted On Kitab Nagri

کو ہم نے ہی منع کیا تھا بیٹا اور یہی وجہ تھی احان جو ہم نے تمہیں بھی نہیں بتایا کیوں کے وہ صحیح وقت نہیں تھا آپ دونوں کو بتانے کا۔۔ پھر بھی آپ دونوں نے ہم بڑوں کا فیصلہ مانا اس کے لئے شکریہ بچوں۔۔ ظفر شاہ دونوں کو محبت سے گلے لگا کر بولے۔۔ بیٹا اب کوئی ناراضگی تو نہیں مینا اپنے امی ابو سے شرجیل صاحب بیٹی کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ ناراضگی تو ہے اور آپ میری ناراضگی دور کرنے کے لئے مجھے شاپنگ پر لیکر جائیں گے اور پھر ہم کسی اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا بھی کھاینگے اور آپ مجھے ابھی لیکر جارہے ہیں ورنہ میں بات نہیں کرونگی آپ سے۔۔ حنین دھمکی دیتے ہوئے بولی۔۔ سمجھا تو اسے کشف نے دیا تھا کمرے میں اسلئے وہ آرام سے اپنے ابو کو دھمکی دے رہی تھی۔۔ اچھا اچھا چلو ہم لیکر چلتے ہیں اپنی بیٹی کو اپنی جان سے بات کیے بغیر تھوڑی رہ سکتے ہم۔۔ شرجیل صاحب ہستے ہوئے بولے۔۔ یا ہوووو چلیں چلیں جلدی سے باہر آئیں حنین بولتے ہوئے باہر چلی گئی تھی۔۔ اچھا ابو اب ہمیں بھی اجازت دیں پھر ملیں گے "إنشاء اللہ" نبیلہ اور کشف سب سے ملتی ہوئی شرجیل کے ساتھ باہر گاڑی میں بیٹھی شرجیل صاحب سب کے بیٹھے ہی گاڑی گھر سے نکال لیتے ہیں۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

تمہیں سب مہمانوں کے ساتھ بیٹھنا چاہیے تھا فوزیہ مجھے ابو کے سامنے اتنی شرمندگی ہو رہی تھی وہ
پوچھ رہے تھے تمہارا۔۔ ابراہیم صاحب اپنی بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے جو موبائیل پر رات کے 1 بجے پتہ
نہیں کس سے چیٹنگ کر رہی تھی۔۔ میرا دل نہیں چاہتا کسی کے بھی پاس بیٹھنے کا اور نا ہی میرا یہاں
دل لگ رہا ہے ہم واپس کب چلیں گے ابراہیم۔۔ وہ نفرت بھرے لہجے میں بولی۔۔ تمیز سے بات کرو
فوزیہ میرے ماں باپ کے بارے میں بہت سن لی تمہاری بکواس ہم لنڈن واپس نہیں جائیں گے کان
کھول کر میری بات سن لو سمجھی یہیں رہنا ہے اب تمہیں میری فیملی کے ساتھ۔۔ ابراہیم صاحب غصے
سے تیز لہجے میں بولے۔۔ میں یہاں نہیں رہو گی میں بتا رہی ہوں آپکو مجھے نہیں رہنا ان لوگوں کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ لنڈن میں اچھا خاصا بزنس ہے آپکا وہ سب چھوڑ کر یہاں بیٹھ جائیں گے کیا۔۔ فوزیہ بیگم تیز نظروں سے ابراہیم کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ مجھے اپنے بزنس کو کیسے سنبھالنا ہے یہ مجھے پتہ ہے لنڈن جانے کا خیال اب دل سے نکال دو میں اپنا بزنس پاکستان شفٹ کر رہا ہوں اپنے ماں باپ اور فیملی کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا اب۔۔ آپ پاگل ہو گئے ہیں وہاں اتنا اچھا سیٹ کیا ہوا بزنس چھوڑ کر آپ یہاں لے آئیں گے اپنا کیریئر دیکھیں آپ پیسہ دیکھیں ابراہیم۔۔ انکا بس نہیں چلتا وہ کسی طرح ابراہیم کو لنڈن واپس لے جائے۔۔ بھاڑ میں گیا کیریئر تم نے ہی مجھے پیسے کی ہوس لگائی تھی کہ پیسہ کمائیں پیسہ کمائیں کیا ملا مجھے کچھ نہیں ملا اس پیسے سے سکون تک تو خرید نہیں سکا میں اپنے پیسے سے بہن بھائی کے رشتے تو خرید نہیں سکا میں اپنے پیسے سے پھر کیا فائدہ ایسے پیسے کا مجھے اپنے ماں باپ بہن بھائی بہت عزیز ہیں اب میں پیسے کے پیچھے نہیں بھاگوں گا جو اللہ نے دیا ہے بہت ہے اس سے یہاں چھوٹا موٹا بزنس سٹارٹ کر لوں گا لیکن میں لنڈن نہیں جاؤں گا فوزیہ۔۔ وہ اپنی بیوی کو ایک ایک لفظ چبا کر بولے اور ساتھ ہی واٹر روم میں جا کر بند ہو جاتے ہیں۔۔۔

اففف۔۔ کیا کروں میں اس انسان کا میں تو یہاں رہ نہیں سکتی کیسے رہو گی میں مجھے تو باہر کی عادت ہے اور جیکسن بھی تو مجھے بلا رہا ہے کیا بولوں اب میں اس سے اگر اس نے مجھے پیسہ نہیں دیا تو پھر یہ میرے کسی کام کا نہیں ہے۔۔ مرے اپنے ماں باپ کے ساتھ۔۔ فوزیہ نہایت نفرت بھرے لہجے میں بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ وہی عورت تھی جس نے ابراہیم صاحب سے پسند کی شادی کی تھی اور اب اس کے لہجے میں نفرت کے سوا کچھ شامل نہیں تھا فوزیہ کو صرف پیسہ چاہیے تھا ابراہیم کا۔۔۔ اب اس ابراہیم میں کچھ نہیں رکھا اب جیکسن کی باری ہے وہ ابراہیم سے زیادہ امیر ہے وہ شاطرانہ مسکراہٹ سے بڑبڑائی۔۔۔

اگلی صبح روشن ہوئی بادلوں سے ڈھکا آسمان ٹھنڈی ہواؤں نے موسم کو صبح ہی خوشگوار کر دیا تھا۔۔۔ ایسے میں شرجیل ہاؤس میں کشف ناشتہ کرتے ہوئے پریشان بیٹھی تھی اور سب اسکو سمجھا رہے تھے۔۔۔ میری بیٹی بہت لائق ہے دیکھنا سب سے اچھی سپیج دیگی۔۔۔ اور پریشان نہیں ہو میرا بچہ اللہ ساتھ مینا آپ کے پھر ڈرنا کیسا اللہ پر بھروسہ رکھو اللہ آگے بھی سب اچھا کریگا ٹھیک ہے بیٹا چلو میں آفس کے لئے نکل رہا ہوں دیر ہو رہی ہے مجھے۔۔۔ شرجیل صاحب کشف کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی چیزیں اٹھا کر باہر نکل جاتے ہیں۔۔۔ آپ ہی ہم سب ہونگے نہ آپ کے ساتھ پریشان نہ ہو مجھے یقین ہے آپ بہت اچھی سپیج دینگے۔۔۔ حنین اپنی بہن کے گال پر بوسہ دیتے ہوئے بولی۔۔۔ کشف بیٹا صبح سے ناشتہ کرو اور پریشان نہ ہو بلکل اللہ پر بھروسہ رکھو بس زیادہ نہ سوچو اللہ تمہیں کامیاب کریگا "إنشاء اللہ"۔۔۔ وہ بیٹی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احان بھائی جلدی سے ناشتہ کریں ہمیں کشف کی یونیورسٹی جانا ہے آج سپیج دیگی وہ میں تو بہت خوش ہوں اسکی سپیج سننے کے لئے۔۔ مہک جو س پیتے ہوئے بولی۔۔ ارے ہاں آج تو ہمیں جانا ہے زارون تم چل رہے ہو ہمارے ساتھ۔۔ احان زارون کو دیکھتا ہوا پوچھتا ہے۔۔ ہاں میں بھی آپ لوگ کے ساتھ چلوں گا۔۔ زارون مسکرا کر بولا یہ لڑکی اس کے ذہن پر سوار ہو گئی تھی لنڈن میں ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت لڑکی دیکھی تھی پر کشف شرجیل میں کچھ الگ بات تھی۔۔ چلو پھر آ جاؤ تم تینو میں گاڑی نکال رہا ہوں۔۔ احان بولتا ہوا گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھاتا باہر چلا جاتا ہے۔۔ چلو چلو میں بھی آگیا تیار ہو کر۔۔ غازیان آتے ہی مہک کے بال کھینچ کر بولا۔۔ امی میرے بال مہک چیخ مار کر بولی۔۔ تیار تو ایسے ہو کر آئے ہیں جیسے اپنی بارات لیکر جا رہے ہوں۔۔ مہک اسکو گھورتی ہوئی بولی۔۔ ہاں تم بس جلتی رہنا مجھ سے تمہارے منگیتر سے زیادہ پیارا ہوں میں اسلئے جل رہی تم۔۔ غازیان مہک کو آنکھ مارتا ایک سٹائل سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا کہتا ہے۔۔ بندے کی شکل اچھی نہ ہونا تو بات اچھی کر لینی چاہئے آپ سے زیادہ ہینڈ سم ہیں وہ۔۔ مہک شرما کر دوپٹہ دانتوں میں لیتی پورانی ہیر و سن کی طرح ایکشن مارتی ہوئی کہتی ہے۔۔ اچھا اچھا بس ہمیں دیر ہو رہی ہے وہاں کشف کی سپیج شروع نہ ہو جائے تم دونوں بعد میں لڑ لینا۔۔ زارون غازیان کو منہ کھولتا دیکھ کر ٹوک دیتا ہے۔۔ اہممم اہممم زارون بھائی لگتا ہے آپکو زیادہ جلدی ہے یونیورسٹی جانے کی کہیں دال میں کچھ کالا تو نہیں۔۔ غازیان بے دیکھ

Posted On Kitab Nagri

میرے جڑے ہوئے ہاتھ اور مجھے معاف کر۔۔ زارون بولتا ہوا گاڑی میں جا کر بیٹھ جاتا ہے۔۔ پیچھے
غازیان اور مہک دونوں ہستے ہوئے آکر
گاڑی میں بیٹھتے ہیں چلیں بھائی جلدی کریں
دیر ہو رہی۔۔ احان ان سب کے بیٹھتے ہی گاڑی گھر سے نکال لیتا ہے۔۔

کشف حنین جیسے ہی یونیورسٹی میں انٹر ہوئی انہیں گیٹ کے پاس ہی فاطمہ کھڑی نظر آئی۔۔ السلام
علیکم۔۔!! کیسی ہو تم دونوں فاطمہ دونوں کو گلے ملتی ہوئی بولی۔۔ وعلیکم السلام۔۔!! اللہ کا شکر ٹھیک ہیں
ہم دونوں تم بتاؤ کیسی ہو۔۔ کشف فاطمہ کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ میں ٹھیک ہوں یار تم بتاؤ سپیج تیار کر لی
تم نے۔۔ ہاں سپیج تیار کر لی تھی میں نے بس اللہ کرے سب کو پسند آئے۔۔ سوری یار میں تمہاری
ہیلپ نہیں کروا سکی میری ساس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو بس گھر میں مصروف تھی۔۔ فاطمہ ادا س
لہجے میں کشف کو دیکھ کر بولی۔۔ ارے کوئی بات نہیں یار میں سمجھ سکتی ہوں تمہارے بھی ہزار مسئلے
ہوتے۔۔ کشف اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سی جواب دیتی ہے۔۔ آپ آج تو بہت رش ہو رہا
یونیورسٹی میں ایسا لگ رہا کراچی کی ساری لڑکیاں اور لڑکے یہیں آگئے ہیں۔۔ حنین اس پاس نظریں
گھماتے ہوئے بولی۔۔ مجھے تو اپنا سوچ کر گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔ کشف پریشان نہیں ہو تم کر لو گی
یقین رکھو خود پر اور اپنے اللہ پر جس نے ہمیشہ تمہارا ساتھ دیا ہے تم خود کہتی ہو نہ اللہ یہاں بھی

Posted On Kitab Nagri

تمہارے ساتھ ہے بھروسہ رکھو اللہ کی ذات پر۔۔ فاطمہ کشف کے گال پر دونوں ہاتھ رکھ کر پیار سے بولی۔۔ اتنے میں حنین کا موبائل بجتا ہے۔۔ السلام علیکم۔۔!! حنین کال اٹینڈ کرتے ہی بولی۔۔ وعلیکم السلام۔۔!! حنین تم لوگ یونیورسٹی پہنچ گئے ہو کیا۔۔ جی ہم یونیورسٹی میں ہیں۔۔ اچھا مجھے بتاؤ کہاں ہو آپ لوگ۔۔ جی ہم یونیورسٹی کے گیٹ سے تھوڑا آگے کھڑے ہیں۔۔ اچھا ٹھیک ہے ہم آرہے۔۔ احان کہتے ہی کال کٹ دیتا ہے۔۔ کیا کہہ رہا تھا احان۔۔ آپ وہ سب آگئے ہیں جگہ پوچھ رہے تھے کے ہم کہاں کھڑے ہیں۔۔ حنین کے بتاتے ہی سب گیٹ سے اندر آتے ہوئے نظر آئے انکو وہ سب ان کے پاس ہی آجاتے ہیں۔۔ السلام علیکم۔۔!! لیٹ تو نہیں ہوئے ہم۔۔ احان آتے ہی کشف سے بولا۔۔ لیٹ تو ہو گئے ہیں ہم چلو باقی باتیں اندر چل کر کریں گے ورنہ بیٹھنے کی جگہ نہیں ملیگی۔۔ فاطمہ سب کو دیکھتے ہوئے بولتی آگے بڑھ گئی تھی۔۔ اس کے ساتھ ہی سب اس کے پیچھے چل دیے۔۔

سب ایک ساتھ بڑے سے ہال میں انٹر ہوتے ہوئے جہاں حد سے زیادہ لوگ بھرے ہوئے تھے وہ سب بڑی مشکل سے جگہ بناتے اسٹیج سے سیکنڈ رو میں بیٹھے تھے۔۔ کشف تم یہاں نہیں بیٹھو ٹیچر کے پاس جاؤ وہاں سارے سپیچ دینے والے لڑکے اور لڑکیاں بیٹھی ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھو جا کر اور پریشان نہیں ہونا اللہ تمہارے ساتھ ہے۔۔ فاطمہ کشف کو کہتے ہوئے گلے لگاتی ہے۔۔ بیسٹ آف

Posted On Kitab Nagri

لاک احان غازیان مہک زارون حنین سب ایک ساتھ اسے دیکھ کر بولے۔۔ وہ سب کا شکریہ کرتی اسٹیج پر سائیڈ میں رکھے صوفے پر جا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔

السلام علیکم۔۔!! میرا نام امجد ہے میں یہاں اسلامیات کا پروفیسر ہوں آج ہم سب یہاں ایک دوسرے کو موٹیویشن دینے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔۔ زندگی کے اکثر مقامات پر ہمیں ایسا لگتا ہے کہ ہمیں سمجھنے والا کوئی نہیں ہمارے درد کو ہماری تکلیف کو ہمارے غم کو ہم پر جو گزرتی ہے اس کو سمجھنے والا کوئی نہیں۔۔ پر اللہ تو ہمارے ساتھ ہمیشہ ہوتا ہے کوئی جانے یا نہ جانے پر اللہ تو دلوں کے حال جانتا مینا اللہ ہی ہمارے لئے وسیلے بناتا ہے آج ہم سب یہاں جمع ہوئے ہیں یہ سب بھی اللہ کی توفیق کی وجہ سے ہے کہ اللہ نے ہم سب کو اس پیاری محفل کا حصہ بنایا مجھے امید ہے آج یہاں سے ہماری ینگ جزییشن کچھ اچھا سیکھ کر جائیں گی "انشاء اللہ"، تو چلیں پھر ہم اپنے فرسٹ موٹیویشنل سپیکر کو بلاتے ہیں جن کا نام ہے کشف شرجیل۔۔ سر امجد کے نام لیتے ہی کشف کھڑی ہوئی اور دل ہی دل میں اللہ کو یاد کرتے مضبوط قدم اٹھاتی اسٹیج پر آئی۔۔

www.kitabnagri.com

السلام علیکم۔۔!! کشف ایک نظر پورے ہال پر ڈالتی ہوئی سب کو سلام کرتی ہے۔۔ میرا انٹروڈکشن تو سرنے آپ سب کو کروا ہی دیا ہے۔۔ تھوڑا بہت میں خود کروا دیتی ہوں۔۔ وہ بہت کا نفیڈینس سے سب کو دیکھ کر نرم لہجے میں بولی۔۔ بلیک عبایا پہنے بلیک حجاب اور نقاب بندھے گرین آنکھوں سے

Posted On Kitab Nagri

سب کو دیکھ رہی تھی۔۔ میں بھی آپ سب کی طرح اسٹوڈنٹ ہوں دین کے بارے میں مجھے بھی اتنی معلومات نہیں ابھی لیکن میں سیکھ رہی ہوں سب آہستہ آہستہ آج میں آپ سب سے کوئی بہت بڑی بڑی باتیں نہیں کرونگی میں نے بہت سہیل ٹاپک چوز کئے ہیں آپ سب کو موٹیوشن دینے کے لئے تو شروع کرتی ہوں وہ پورے ہال پر ایک نظر ڈالتی ہوئی بولی جہاں سب اسکو ہی دیکھ رہے تھے۔۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

آج میں بات کرونگی "محبت" پر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے ٹوپیک پر۔۔۔ کہنے کو تو بے بہت چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس لفظ سے کتنے ہی جزبات جڑے ہوتے ہیں۔۔۔ یہاں بیٹھا ہر انسان سمجھ سکتا ہے۔۔۔ آجکل کے دور میں مجھے ایسا لگتا ہے 100% لوگوں میں سے 80% لوگ تو اس مرض میں مبتلا ہیں۔۔۔ سب سے زیادہ ہماری ینگ جرنیشن۔۔۔ میں یہ نہیں کہتی کہ محبت کرنا گناہ ہے نہیں۔۔۔ لیکن آجکل محبت کے نام پر جو لڑکے لڑکیوں سے ٹائم پاس کرتے ہیں یہ غلط ہے۔۔۔ کسی کے سچے جزبات سے کھیلنا غلط ہے۔۔۔ اور یہ لڑکیوں کے لیے بھی کہو گئی کہ اپنی وقت گزاری کے لیے کسی لڑکے کے سچے جزباتوں کا مزاک نا بنائیں اس کو ٹائم پاس کی نظر مت کریں یہ غلط ہے۔۔۔ میں آپ سب کو بتاؤں دنیا میں ایسے بھی لڑکے اور لڑکیاں ہیں جن کو اگر محبت ہوتی ہے نا تو وہ ٹائم پاس کا ذریعہ نہیں بناتے اسکو حرام رلیشنشپ کی طرف نہیں بلاتے بلکہ اپنی محبت کو پاک رکھتے ہیں اور سچے دل سے اللہ سے مانگتے ہیں۔۔۔ میں نے اکثر لڑکے اور لڑکیوں کو دیکھا ہے جن کے جزبات کا آپ مزاک بناتے ہیں یا اپنے ٹائم

Posted On Kitab Nagri

پاس کا ذریعہ بناتے ہیں۔۔ ایسے آپ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں آپکا تو جب دل چاہا آپ ختم کر دیتے اپنا رلیشنشپ لیکن جس لڑکے یا لڑکی کا دل ٹوٹا ہے نا اسکا درد صرف وہی جان سکتا ہے انکا یقین انکا بھروسہ انکے جزبات سب کچھ تو آپ لوگ ختم کر دیتے ہیں۔۔ اور آجکل یے سب بہت عام ہے۔۔ دیکھیں اگر سامنے والا آپکو نہیں پسند تو اسکو فوراً کہہ دیں لیکن کسی کے جزبات کے ساتھ ٹائم پاس نا کیا کریں۔۔ پورے ہال میں اسکی آواز گونج رہی تھی۔۔ سب باڑے غور سے اسے سن رہے تھے۔۔

آپ یے دیکھیں اللہ کبھی ہمیں دھتکارتا ہے نہیں۔۔ اللہ کبھی ہمارا رزق بند کرتا ہے نہیں۔۔ اللہ 5 مرتبہ ہمیں بلاتا ہے ہم پھر بھی نہیں جاتے ہمارے رزق میں کمی آتی ہے نہیں۔۔ اللہ آپکے ہر گناہ کو جانتا ہے۔۔ آپ کس لڑکی سے ٹائم پاس کر رہے۔۔ کس کا دل توڑ رہے۔۔ کس سے آپ حرام رلیشنشپ میں ہیں اللہ سب جانتا ہے۔۔ لیکن پتہ ہے وہ پھر بھی ہمارا انتظار کرتا ہے۔۔ وہ پھر بھی ہماری توبہ کا انتظار کرتا ہے۔۔ وہ پھر بھی ہم سے کہتا ہے میری رحمت سے مایوس نا ہونا۔۔ وہ ہمیں پھر بھی کہتا ہے میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں۔۔ وہ ہمیں پھر بھی کہتا ہے بیشک میں بہت توبہ قبول کرنے والا ہوں۔۔ یے سب اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے۔۔ آپ خود سوچیں ان میں کہیں بھی اللہ نے ہمیں دھتکارا؟ یا ہمیں یے کہا ہو کہ جب اتنے گناہ کر لیے تو کیوں آیا ہے میرے پاس؟ یا کبھی ہمارا رزق بند کیا ہو؟ اللہ کی صفات میں اپنے بندوں پر رحم کرنا شامل ہے کیوں کہ وہ رحمان ہے اور اللہ ہی ہم پر رحم کر سکتا ہم سے بنا کسی غرض کے محبت کر سکتا ہے۔۔ یے ہم انسان نہیں کر سکتے دیکھ لیں آج ہم اپنے

Posted On Kitab Nagri

آپ کو ہم سے تو کسی کی چھوٹی سی غلطی معاف نہیں ہوتی ہمارا بس چلے تو اسکو تعنے دے دے کر قبر میں اتار دیں۔۔ ہم تو ایسے لوگ ہیں کہ اللہ کی مخلوق کا بھی مزاک اڑاتے ہیں۔۔ کہ یار دیکھو تو شکل کیسی ہے اس کی۔۔ یار ناک دیکھو اسکی کتنی عجیب ہے۔۔ یار رنگ کتنا کالا ہے اسکا۔۔ ارے دیکھو تو قد کتنا چھوٹا ہے اسکا بونا لگ رہا ہے۔۔ یار دیکھو تو صحیح یہ لڑکی کتنی موٹی ہے اس سے شادی کون کریگا۔۔ میں ایسے لوگوں سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کیا آپ نے خود بنایا ہے اپنے آپ کو جو آپ دوسروں کا مزاک اڑاتے ہیں۔۔ مجھے بتائیں آپ لوگ کس بات کا غرور کرتے ہیں۔۔ اللہ نے ہی آپکی صورت بنائی ماں کے پیٹ میں اللہ نے ہی آپ میں روح ڈالی۔۔ اللہ نے ہی آپکا دل بنایا۔۔ اللہ نے ہی آپکو بنایا آپ کے جسم کا ایک اعضاء بھی آپکا نہیں تو مجھے بتائیں نا گوری رنگت پر غرور کیسا۔۔ دولت کے مل جانے پر غرور کیسا۔۔ زیادہ پڑھ لینے سے دوسروں کو کمتر سمجھنے کا غرور کیسا۔۔ یہ غرور یہ تکبر آپ کے کسی کام نہیں آنے والا خدا را بچیں اس سے سب سے زیادہ اللہ ناپسند کرتا ہے غرور والے اور تکبر والے بندوں کو۔۔ آپ نے بھی ہر انسان کی طرح مرنا ہی ہے۔۔ آپ نے بھی قبر میں جانا ہے۔۔ آپ نے بھی روزِ محشر اللہ کو جواب دہ ہونا ہے۔۔ کوئی ڈگری، کوئی دولت، کوئی حسن، کام نہیں آئے گا اس دن، اللہ کی مخلوق سے محبت کریں جیسے اللہ نے آپکو بنایا ہے ویسے ہی اللہ نے انکو بھی بنایا ہے۔۔ ہمیشہ یہ سوچیں کہ میری وجہ سے کسی کا دل نہ ٹوٹ جائے۔۔ میرے الفاظ کسی کی روح کو چھلنی نہ کر دیں۔۔ ہمیشہ دوسروں سے عزت سے پیش آئیں۔۔ محبت بہت پاک جذبہ ہے اسکو پاک رکھیں آپکو کسی سے محبت

Posted On Kitab Nagri

ہے تو اسے دنیا والوں سے نہیں۔۔ اس کو اللہ سے مانگیں جو ہر چیز پر قادر ہے۔۔ اب بہت سے لوگ یہ سوچتے ہیں کہ ہم کیسے خود غرض بن کر اللہ سے اپنی محبت مانگیں کیسے اللہ کے پاس چلے جائیں جب ہم ویسے کبھی گئے نہیں اس رب کے پاس۔۔ یہ سب آپ کی خود کی سوچ ہے۔۔ وہ سب کو دیکھ کر بولی۔۔ اللہ یہ سب نہیں دیکھتا کہ میرا بند خود غرضی میں آ رہا میرے پاس تو میں اسکی دعا قبول نہیں کرونگا۔۔ ایسا بالکل نہیں ہے۔۔ اللہ دیکھتا ہے میرا بند اہے میرے پاس آ رہا ہے آنے دو۔۔ وہ انتظار کرتا ہے ہمارا۔۔ اللہ کہتا ہے کوئی میری طرف ایک قدم بڑھاتا ہے تو میں اسکی طرف دس قدم بڑھاتا ہوں۔۔ کوئی میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اسکی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔۔ آپ اللہ کے پاس نہیں جاتے اللہ خود آپ کو اپنے پاس بلانے کے لئے وسیلے بناتا ہے۔۔ جب آپ اللہ سے اپنی محبت مانگیں گے نہ رو رو کر تو آپ کو سکون ملے گا اس حرام ریشنشپ سے زیادہ۔۔ اور یہاں آپ کو اللہ کا ساتھ ملے گا آہستہ آہستہ ہی صحیح آپ اللہ کے قریب ہوتے جائینگے۔۔ اللہ ہماری پسندیدہ چیز سے ہی آزماتا ہے ہمیں وہ چیز ہم سے دور ہی اسلئے کرتا ہے کہ میرا بند مجھ سے مانگنے آئے گا اور اس طرح میں اسکو خود سے جوڑ لوں گا۔۔ اپنی محبت کو مانگتے مانگتے ایک مقام ایسا آتا ہے جہاں خود کی محبت کم اور اللہ کی محبت زور پکڑنے لگتی ہے۔۔ میں یہ سچ بتا رہی آپ کو بہت سے لڑکے اور لڑکیوں کو دیکھا ہے میں نے جو پہلے اللہ کے سامنے ایک نامحرم کو اپنا محرم بنانے کے لئے روتے ہیں۔۔ پھر انکو صرف اللہ کی محبت چاہیے ہوتی ہے۔۔ کیوں کہ اللہ آہستہ آہستہ دل بدل دیتا ہے۔۔ ہدایت ملنے لگتی ہے، صحیح غلط کی

Posted On Kitab Nagri

پہچان ہونے لگتی ہے۔۔ پھر انسان کو پتہ لگتا ہے وہ تو ایک اندھیری کھائی سے باہر نکلا ہے۔۔ جہاں صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔۔ روشنی تو اب دیکھنا شروع ہوئی ہے۔۔ یہ دنیا کی رنگینیاں تو صرف دھوکہ ہے یہ دنیا کی زندگی بھی فانی ہے یہ رنگینیاں ہمیں اپنی جانب کھینچتی ہیں۔۔ کچھ لوگ آہستہ آہستہ اس کی جانب کھینچتے ہیں اور کچھ لوگ فوراً ہی ان رنگینیوں میں کھینچ جاتے ہیں، پتہ تو جب لگتا ہے جب انسان اپنا سب کچھ ہار چکا ہوتا اس دنیا میں اپنا ایمان کھو چکا ہوتا اللہ کو بھول چکا ہوتا قرآن بھول چکا ہوتا پھر اسکو سمجھ نہیں آتا وہ کہاں جائے سکون تلاش کرنے وہ سوچتا ہے حرام موت مر جائے لیکن تبھی اللہ کی طرف سے ایک آواز آتی ہے میری رحمت سے مایوس نہ ہونا میرے در پر آ جانا بیشک میں بڑی توبہ قبول کرنے والا ہوں۔۔ اور پھر پتہ لگتا ہے انسان کو اصل مقصد تو یہ تھا زندگی گزرنے کا۔۔ اصل مقصد تو یہ تھا اس دنیا میں آنے کا اصل مقصد تو یہ تھا اللہ کو راضی کرنا۔۔ اس کے بندوں سے حسن سلوک کرنا، اسکی دی ہوئی آزمائش پر صبر کرنا شیطان کے راستے پر چلنے سے خود کو بچانا اس دنیا کی رنگینیوں سے اپنے آپ کو بچانا تھا تا کے ہمیں ہمارا اصل ٹھکانا جنت مل سکے جہاں کی زندگی ہمیشہ کی ہے اپنی محبت کو پاک رکھیں کیوں کے یہ پاک جذبہ ہے دوسرے کی محبت کی بھی قدر کریں اللہ بھی ہم سے پاک اور سچی محبت کرتا ہے اللہ کی محبت کو محسوس کریں اسکی نعمتوں کا شکر ادا کریں اللہ کے بندوں کی مدد کریں کہتے ہیں انیت سچی رکھیں تو منزل آسان ہوگی تو آپ بھی اپنی محبت کے لئے نیت نکاح کی رکھیں اللہ آپکی منزل آسان کریں گے اللہ آپکا ساتھ دینگے دوسری لڑکیوں کی بھی عزت کریں

Posted On Kitab Nagri

جیسے اپنی بہن کی کرتے ہیں اور میں یہی لڑکیوں سے کہو نگی کسی بھی حرام رلشنشپ میں مت پڑیں اس طرح کے کام کرنے سے پہلے اپنے ماں باپ اور بھائی کی عزت کا سوچا کریں آپکو اس سے کچھ حاصل وصول نہیں ہو گا بلکہ آپکی عزت جاتی ہے جن لڑکو کو اپ اپنا سب کچھ مان کر پکچر دیتی ہیں ان پر بھروسہ کرتی ہیں وہی لڑکے اپنے دوستوں میں بیٹھ کر اپکی عزت اچھلتے ہیں اپکی پکچر دوسرے لڑکوں کو دیکھاتے ہیں خدا ان سب چیزوں سے بچے کیوں اپنی عزت کو خود نیلام کرتی ہیں اپ لوگ سمجھیں اس بات کو نا محرام ہمیشہ اپ کے لئے نا محرام ہی رہیگا چاہے وہ کتنا ہی اچھا کیوں نا ہو۔۔ جہاں تک محبت کی بات ہے تو وہ اچھی اور بری دونوں لڑکیوں کو ہو جاتی ہے یہ ہم پر ڈپنڈ کرتا ہے کے ہم اپنی محبت کو پاک رکھ کر اللہ سے مانگیں یا غلط راستہ چن کر حرام کام میں پڑیں۔۔ کسی بھی محبت کے سامنے اپنے اللہ کو مت بھولیں اللہ کو ہمیشہ اپنی فرسٹ پریورٹی بنائیں اس کے بعد باقی سب کو رکھیں۔۔ اللہ کے ساتھ زندگی زیادہ خوبصورت ہے کبھی کسی دن اکیلے بیٹھ کر اللہ کی محبت کو محسوس کرنا آپ سب اسکی نعمتوں کے بارے میں سوچئے گا آپکی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگیں گے اللہ کا خوف انسان کو ویسے نہیں رلاتا جیسے اللہ کی محبت رلا دیتی ہے میں بس اب اپنی سپیچ ختم کرونگی ایک شیر پر جو مجھے بہت پسند ہے کوئی غلطی ہوئی ہو مجھ سے تو میری طرف سے معذرت اپنے ایمان کی حفاظت کریں آپ

سب۔۔۔

یہ شعلہ، یہ شبنم،

Posted On Kitab Nagri

یہ مٹی، یہ سنگ،

یہ جھرنوں کے بجتے ہوئے جلتے رنگ،

یہ جھیلوں میں ہستے ہوئے سے کنول،

یہ دھرتی پہ موسم کی لکھی غزل،

یہ سردی، یہ گرمی،

یہ بارش، یہ دھوپ،

یہ چہرہ، یہ قد،

اور یہ رنگ و روپ،

درندوں، چرندوں، پہ قابو دیا،

تجھے بھائی دے کر کے بازو دیا،

بہن دی تجھے اور شریک سخن،

یہ رشتے، یہ ناطے،

گھرانہ، یہ گھر،

کہ اولاد بھی دی،

دیئے والدین،



Posted On Kitab Nagri

الف، ل، م، ک، اور، ع، غ
یہ عقل و ذہانت، شعور و نظر،
یہ بستی، یہ صحرا، یہ خشکی، یہ تر،
اور اس پر کتاب ہدایت بھی دی،
نبی بھی اتارے شریعت بھی دی،
غرض کے سبھی کچھ ہے تیرے لئے،
بتا کیا کیا تو نے میرے لئے!!

کشف جیسے ہی شیر مکمل کرتی ہے پورا ہال تالیوں سے گنچ اٹھتا ہے۔۔۔ سب لوگ اس کے لئے کھڑے
ہو کر تالیاں بجاتے ہیں۔۔۔ وہ دل ہی دل میں اپنے اللہ کا شکر ادا کرتی ہے۔۔۔ آج اللہ نے اسکی خواہش
پوری کر دی تھی اسکا خواب پورا کر دیا تھا۔۔۔ وہ جتنا اللہ کا شکر کرتی کم تھا، کشف کے بعد تین اور لوگوں
نے سپیچ دی۔۔۔ "ماشاء اللہ" سب نے بہت اچھی سپیچ دی ہے۔۔۔ آج کی یہ پیاری محفل یہیں ختم ہوتی
ہے۔۔۔ "انشاء اللہ" آپ سب سے پھر بہت جلد ملاقات ہوگی۔۔۔ اپنی اور اپنے ایمان کی حفاظت کریں
اللہ حافظ۔۔۔ سر امجد کے بولتے ہی کشف بھی ساری ٹیچرز سے ملتی ہوئی اپنے کزنس کے پاس آتی
ہے۔۔۔ "ماشاء اللہ" کشف تم نے تو کمال کر دیا۔۔۔ سب سے پہلے غازیان خوشی سے بولا۔۔۔ ہاں کشف

Posted On Kitab Nagri

بہت ہی زبردست سپیچ دی ہے تم نے۔۔ احان بھی کشف کو دیکھتے خوشی سے بولا۔۔ مہک حنین دونوں اس کے گلے لگتی اسکی تعریف کرتی ہیں۔۔ میں صدقے میری جان کمال کر دیا تم نے یارا۔۔ فاطمہ جوش سے بولتی اسے گلے سے لگا لیتی ہے۔۔ پہلی بار میں نے کسی کی سپیچ سنی ہے اور میں تمہارے الفاظ سن کر ابھی تک ان کی خوبصورتی میں کھویا ہوا ہوں تم نے بہت خوبصورت بولا ہے۔۔ زارون کشف کی آنکھوں میں دیکھتے مسکرا کر بولا۔۔ بہت شکریہ آپ سب کا میری تعریف کرنے کا میری سپیچ کو پسند کرنے کا۔۔ کشف سب کو دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں بولی۔۔ میرے خیال سے اب چلنا چاہیے ہمیں۔۔ احان سب کو دیکھ کر بولا۔۔ ہاں چلیں امی کی بھی کالز آرہی ہیں آپ، حنین احان اور کشف کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ ہاں چلو دیر بھی بہت ہو گئی ہے۔۔ سب ایک ساتھ ہی باتیں کرتے ہوئے یونیورسٹی سے باہر آ جاتے ہیں۔۔ چلو کشف تم لوگ بھی نکلو میں بھی جارہی میرے شوہر آگئے ہیں مجھے لینے اوکے اللہ حافظ جلد ملیں گے۔۔ فاطمہ کشف سے گلے ملتی اپنے شوہر کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتے نکل جاتی ہے۔۔ کشف اور باقی سب بھی گاڑی میں بیٹھتے نکل گئے۔۔

(وقار ہاؤس)

وقار اتنے دن ہو گئے میں سوچ رہی تھی کیوں نہ روحان بھائی لوگ کو دعوت پر بلا لیں اس طرح آپ ان سے نکاح کی بات بھی کر لیجئے گا کب سے ملے بھی نہیں ہیں تو سب اس بہانے مل بھی لینگے کیا کہتے ہیں آپ۔۔ کو مل اپنے شوہر سے بولی جو عمایہ اور وہاج کے ساتھ لڈو کھیل رہے تھے۔۔ ہاں کہہ تو صحیح

Posted On Kitab Nagri

رہی ہو تم شر جیل کی فیملی کو بھی بلانا ہے یا صرف روحان کی فیملی کو۔۔ وقار صاحب اپنی بیوی کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ امی اُنکو بھی بلا لینگے نہ کشف اور حنین سے اس دن کے بعد ملاقات ہی نہیں ہوئی امی بہت اچھی ہیں وہ دونوں عمایہ فوراً سے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ ٹھیک ہے پھر نبیلہ کی فیملی کو بھی ساتھ ہی انویٹیشن دے دیں گے ہم۔۔ کب بلانے کا پلان ہے امی آپکا۔۔ وہاج بسکٹ کھاتے ہوئے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔ میں تو سوچ رہی اس سنڈے رکھ لیتے ہیں۔۔ امی میرے دماغ میں ایک آئیڈیا آیا ہے کیوں نہ ہم باہر کسی اچھے سے ریسٹورانٹ میں دعوت دیں سب کو۔۔ عمایہ اپنی ماں کی بات کاٹ کر ایک دم خوشی سے بولی۔۔ ہاں یہ بھی اچھا ہے کوئل ایسا کرتے سب ساتھ ہی چلتے کہیں باہر گھوم پھر لینگے اور واپسی پر ڈنر سب کا ہماری طرف

سے ہو گا۔۔ وقار صاحب بھی بیٹی کی ہاں میں

ہاں ملاتے ہوئے بولے۔۔ ٹھیک ہے مجھے کوئی

مسئلہ نہیں آپ روحان بھائی سے پوچھ لیجئے

www.kitabnagri.com

گا وہ کیا کہتے ہیں۔۔ کوئل موبائل پر ویڈیو

دیکھتے ہوئے بولی۔۔ ہاں میں صبح کال کر کے

پتہ کرونگا۔۔ وقار صاحب اپنے گیم پر توجہ دیتے

ہوئے بولے۔۔ اور عمایہ اپنے بھائی کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

آنکھ مارتی ہے۔۔ کہ پھر کیسا لگا میرا پلان۔۔

وہاج مسکرا دیتا ہے اپنی بہن کی حرکت پر۔۔۔

(شرجیل ہاؤس کے باہر احان کی کار آکر رکتی ہے۔۔ چلیں آپ سب اندر آجائیں۔۔ کشف سب کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ نہیں کشف ابھی لیٹ ہو گیا ہے بہت اور مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے میرا دوست انتظار کر رہا میرا۔۔ احان کشف کو گھڑی پہ ٹائم دیکھتے ہوئے بولا۔۔ چلو ٹھیک ہے پھر آنا چکر لگانا۔۔ ہاں ہاں کشف اب تو ہمارے بھائی کا سسرال ہے یہ آنا جانا تو لگا ہی رہے گا۔۔ غازیان حنین کو شرارت بھاری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ حنین تو شرما کر گاڑی سے فوراً اتر جاتی ہے۔۔ تم کوئی تو موقعہ چھوڑ دیا کرو کسی کو تنگ کرنے کا اور خبردار جو میری بہن کو دوبارہ تنگ کیا چھوڑوں گی نہیں میں۔۔ کشف ایک گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔۔ اچھا کشف باقی بعد میں ڈانٹ لینا اس کو ابھی دیر ہو رہی۔۔ احان مسکراتے ہوئے بولا۔۔ ہاں چلو ٹھیک ہے اللہ حافظ پھر ملیں گے "انشاء اللہ" کشف کہتی گاڑی سے اتر جاتی ہے۔۔ اوکے اللہ حافظ میری چھوٹی بھابی اور بڑی کزن۔۔، غازیان چلتی گاڑی سے سر باہر نکال کر دونوں کو ہاتھ ہلاتے ہوئے بولا۔۔ کشف اور حنین ہستی ہوئی گھر کے اندر بڑھ جاتی ہیں۔۔ السلام علیکم۔۔!! امی کشف اور حنین گھر میں آتے ہی نبیلہ کو سلام کرتی ہوئی صوفے پر بیٹھی۔۔ وعلیکم السلام۔۔!! اتنی دیر ہو گئی بیٹا میں پریشان ہو رہی تھی ابو بھی پوچھ رہے تم دونوں کا مجھ سے۔۔ ہاں امی راستے میں دیر ہو گئی اور وہاں بھی وقت لگ گیا تھا کافی۔۔ کشف ماں کو دیکھتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بولی۔۔ آگئی میری بیٹیاں کیسی ہوئی سپیچ یہ بتاؤ۔۔ شر جیل صاحب کشف کے پاس بیٹھتے ہوئے بولے، اللہ کا شکر ابوسب بہت اچھا ہو گیا۔۔ ابوسب کو اتنی پسند آئی آپ کی سپیچ میں نے ویڈیو بنائی ہے یہ دیکھیں آپ دونوں حنین بولتی ہوئی دونوں کو ویڈیو دکھانے لگتی ہے۔۔ اچھا جاؤ تم دونوں فریش ہو کر آ جاؤ میں کھانا لگا رہی تمہارے ابو نے بھی نہیں کھایا وہ تم دونوں کا انتظار کر رہے تھے۔۔ نبیلہ کہتے ہوئے پکن میں چلی گئی۔۔ کشف حنین اور اپنے ابو کو ویڈیو دیکھنے میں مصروف دیکھ کر کمرے میں چلی جاتی ہے فریش ہونے۔۔

اسلام علیکم۔۔!! روحان کیسے ہو۔۔ وقار صاحب روحان کے آفس میں آتے بولے۔۔ وعلیکم اسلام۔۔!! اللہ کا شکر۔۔ تم سناؤ وقار کیا حال ہیں۔۔ آج تو سر پر انز دے دیا تم نے آفس آ کر روحان صاحب وقار کے گلے لگتے خوشی سے بولے۔۔ ہاں تم سے ملنا تھا کام کی وجہ سے اور کچھ بات بھی کرنی تھی تو سوچا آفس ہی چلا جاتا ہوں۔۔ وقار صاحب کرسی پر بیٹھتے بولے۔۔ یہ تو بہت اچھا کیا تم نے باتیں تو ہوتی رہیں گی یہ بتاؤ چائے لوگے یا کافی۔۔ روحان صاحب اپنے آفس میں کال ملاتے بولے۔۔ چائے منگوالو۔۔ ہیلو ہاں 2 چائے اور اسکے ساتھ کچھ ریفریشمنٹس لے آنا۔۔ روحان صاحب بولتے ہی کال کاٹ کر وقار صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولے اور سناؤ گھر میں سب ٹھیک ہے وہاں بیٹا کیسا ہے۔۔ ہاں الحمد للہ سب ٹھیک ہے۔۔ روحان میں سوچ رہا تھا اتنے دن ہو گئے ہیں ہم سب ملے بھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو کیوں نا کہیں باہر آؤٹنگ کا پلان بنائیں ساتھ۔۔ اچھا ہے آپس میں بچے ملے جلیں گے اور میں چاہتا کہ جب سب جمع ہونگے تو انکل سے نکاح کی بات بھی کروں تم بتاؤ کیا کہتے ہو۔۔ وقار صاحب روحان کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ روحان صاحب کچھ بولتے کہ اتنے میں آفس کا دروازہ ناک ہوا۔۔ اور ایک ملازم ریفریشمنٹ کا سامان لے کر اندر آیا اس نے ساری چیزیں ٹیبل پر سیٹ کی اور چلا گیا، چلو آؤ چائے پیتے ہوئے بات کرتے ہیں۔۔ روحان صاحب وقار کو بولتے صوفے پر آکر بیٹھے۔۔ پلان تو تمہارا بہت اچھا ہے کافی ٹائم سے ہم سب بھی کہیں آؤٹنگ کے لیے نہیں گئے اچھا ہے اسی بہانے سب ایک ساتھ مل جل کر انجوائے کر لیں گے۔۔ روحان وقار کو بسکٹ دیتے ہوئے بولے۔۔ اور اب ایک نکاح نہیں انشاء اللہ دو نکاح ہونگے ایک ساتھ۔۔ روحان صاحب خوشی سے وقار صاحب کو دیکھتے ہوئے۔۔ ہاں یہ تو تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔ پھر تم مجھے بتا دینا انکل سے پوچھ کر کیوں کہ میری بیوی اور بیٹی کو صبر نہیں آئے گا تم جانتے ہو کتنی جلد باز ہیں دونوں۔۔ وقار صاحب ہنستے ہوئے بولے۔۔ ہاں ہاں میں تمہیں آج ہی بتا دوں گارات تک ابو سے بات کر کے۔۔ ویسے جانے کا پلان کب بنایا ہے۔۔ روحان صاحب بھی ہنستے ہوئے پوچھتے ہیں۔۔ ہم نے تو سیٹرڈی کا سوچا رات کا ڈنر سب کو ہماری طرف سے ہو گا۔۔ چلو ٹھیک ہے میں تمہیں بتاتا ہوں گھر میں بات کر کے۔۔ اور سناؤ آفس میں سب ٹھیک چل رہا۔۔ وقار صاحب بولے۔۔ پھر وہ دونوں اپنے آفس کی باتیں کرنے لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

(ظفر شاہ ہاؤس)

ظفر ہاؤس میں سب رات کا ڈنر کر کے لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔ ارے ابو مجھے یاد آیا آج آفس میں روحان آیا تھا کہہ رہا تھا فیملی کے ساتھ باہر گھومنے کا پلان بنا رہے ہیں سب ایک ساتھ چلتے ہیں کب سے ملے بھی نہیں ہیں تو اس طرح سب ساتھ بیٹھ جائیں گے اور وہ نکاح کی بات بھی کرنا چاہ رہا ہے تو میں نے کہا ابو سے مشورہ کر کے جواب دوں گا تمہیں۔۔ روحان صاحب ظفر شاہ کو دیکھتے ہوئے کہتے ہیں۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں کوئی مسئلہ نہیں اگر وہ بچا کہہ رہا تو اسکو بولو ہم راضی ہیں بچوں سے پوچھ لو ان سب کو کہاں جانا ہے۔۔ اور جہاں تک نکاح کی بات ہے یہ میں خود بھی سوچ رہا تھا سب بیٹھیں گے تو پھر کرتے ہیں بات اس موضوع پر۔۔ ابراہیم بھائی فوزیہ کو کوئی بات بری لگی ہے ہماری وہ جب سے آئی ہیں یا تو کمرے میں بند رہتی ہیں یا پھر گھر سے باہر ہوتی ہیں۔۔ عالیہ زارون اور ابراہیم کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی۔۔ فوزیہ جو اپنے کمرے سے پانی کا خالی جگ لیکر نکلی تھی عالیہ کی بات سن کر غصے میں بڑبڑائی آج تو فیصلہ ہو ہی جائے بس بہت ہو گیا اب اور ایسے گھٹ گھٹ کر نہیں جی سکتی میں۔۔ جی عالیہ ٹھیک کہا آپ نے مجھے تو یہاں رہنے والے سب لوگ بُرے لگتے ہیں میں تو یہاں آنا بھی نہیں چاہتی تھی پر یہ ابراہیم مجھے یہاں زبردستی لیکر آئے ہیں۔۔ فوزیہ نے لاؤنج میں آتے ہی عالیہ کو دیکھ کر کہا۔۔ فوزیہ تمیز سے بات کرو بھابی سے بڑی ہیں وہ اور صحیح تو کہہ رہی ہیں وہ کیا غلط کہا اُنہوں نے کتنا سمجھا چکا ہوں تمہیں میں کہ ہم لنڈن نہیں جائیں گے اب یہیں رہنا ہے تمہیں لیکن میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی۔۔ ابراہیم صاحب بے بسی سے بولے۔۔ موم ڈیڈ ٹھیک تو کہہ رہے ہیں دیکھیں یہاں سب کتنے اچھے ہیں جیسا آپ نے بتایا تھا ایسا تو کچھ نہیں ہے ان لوگ کو ہماری پراپرٹی میں سے کچھ نہیں لینا موم

Posted On Kitab Nagri

میں بھی جب وہاں تھا تو آپکی طرح سب کو غلط سمجھتا تھا پر یہاں آکر پتہ چلا کہ یہ لوگ ایسے نہیں ہیں دولت کے پیچھے بھاگنے والے یہ لوگ تو محبت کرنے والے ہیں رشتوں کی قدر کرنے والے انہوں نے ابو کو معاف کیا اور مجھے اتنی محبت دی ہے آپ بھی ان سب کی طرف سے دل صاف کر لیں اپنا ہم یہاں سب کے ساتھ ہنسی خوشی رہیں گے۔۔ زارون ماں کے پاس آتا انہیں کندھوں سے پکڑ کر محبت سے بولا۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔ وہ زارون کے ہاتھ جھٹکتی چلائی۔۔ تم بھی اپنے باپ کی طرح ہی نکلے کتنا چاہا میں نے کہ تمہیں ان سب لوگوں سے بدضن کر دوں ان سب لوگوں کے لئے تمہارے دل میں نفرت بھر دوں لیکن تم بھی اپنے باپ کی طرح یہاں آکر بدل گئے ان بیچ لوگوں میں ہی گھلنے ملنے لگے سب جھوٹ کہا تھا میں نے تم سے سنا تم نے سب جھوٹ کہا تھا کہ ان لوگوں کو تمہارے باپ کی دولت چاہیے تاکہ تم اپنے باپ کو روک سکو یہاں آنے سے پر تم میرے کسی کام نا آئے اور میں تو تمہیں پیدا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی کیوں کہ مجھے اولاد چاہیے ہی نہیں تھی لیکن اس انسان کی وجہ سے میں نے تمہیں بڑی مشکل سے برداشت کر کے پیدا کیا۔۔ کیا کرتی میں اس انسان نے کہا تھا میں اس کے بچے کو کچھ نہیں کرونگی تو یہ اپنی آدھی پر اپریٹی میرے نام کر دیگا لیکن تمہیں پیدا کرتے ہی یہ انسان بدل گیا مجھے تو نفرت ہے تمہارے وجود سے بھی جس نے آتے ہی میری اچھی خاصی لائف سٹائل کو برباد کر دیا۔۔ چٹاخ ایک دم ماحول میں زوردار تھپڑ کی آواز گونجی بس بہت ہو گیا فوزیہ بہت بول لیا تم نے۔۔ ابراہیم صاحب سرخ آنکھوں سے فوزیہ کو دیکھتے ہوئے دھاڑے۔۔ زارون تو اب تک اپنی ماں کو

Posted On Kitab Nagri

بے یقین نظروں سے دیکھ رہا تھا یہ آج زارون پر کیسا انکشاف ہوا تھا اسکی تو پوری دنیا ہی لٹ گئی تھی۔۔۔ ابراہیم یے کیا حرکت ہے قابو میں رکھو اپنے آپ کو ہم نے تمہیں عورت پر ہاتھ اٹھانا نہیں سکھایا ہے۔۔۔ ظفر شاہ غصے سے بولے۔۔۔ یہ اس قابل ہے ابو کے اس عورت کو تھپڑ مارا جائے آپکی تربیت تھی جو آج تک چپ تھا لیکن اب نہیں آج اس نے سب ختم کر دیا تمام حدیں پار کر دی ہیں۔۔۔ تم نے مجھے تھپڑ مارا ابراہیم تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔۔۔ فوزیہ ابراہیم کا گریبان پکڑ کر چلائی۔۔۔ ہمت کی بات مت کرو ہمت بہت ہے مجھ میں اور تم جیسی عورت کو یہ تھپڑ مجھے بہت پہلے ہی مار دینا چاہیے تھا۔۔۔ ابراہیم صاحب فوزیہ کے ہاتھ جھٹکتے دھاڑے۔۔۔ بس بہت ہوا ابراہیم اب میں تم جیسے انسان کے ساتھ ایک پل بھی نہیں رہنا چاہتی میں نے تم سے شادی صرف پیسے کے لئے کی تھی جو میں تم سے اچھا خاصا وصول کر چکی ہوں اب تم میرے کسی کام کے نہیں مجھے ابھی کے ابھی طلاق دو میں اب ایک سیکنڈ بھی تم جیسے بیچ لوگوں میں نہیں رہنا چاہتی۔۔۔ فوزیہ آرام سے بیٹھ کر بات کر لو یہ طلاق جیسے الفاظ مت نکالو اپنی زبان سے۔۔۔ نور بیگم فوزیہ کے قریب جاتے ہوئے بولی۔۔۔ دور ہٹیں سارے فساد کی جڑ تو آپ لوگ ہیں نہیں رہنا مجھے آپ کے بیٹے کے ساتھ اور نا آپ لوگ کے ساتھ میں آزاد ملک میں رہنے والی ہوں مجھے آزادی چاہیے۔۔۔ فوزیہ نور بیگم کو دھکا دیکر بد تمیزی سے بولی۔۔۔ روحان صاحب فوراً اپنی ماں کو گرنے سے بچاتے ہیں۔۔۔ اس سے پہلے میں اپنا ضبط کھو دوں فوزیہ آج میں یہ نام کا رشتہ بھی ختم کر دیتا ہوں تم میرے ساتھ رہنے کے قابل نہیں اب میں پورے ہوش و حواس میں فوزیہ

Posted On Kitab Nagri

تمہیں طلاق دیتا ہوں میں تمہیں طلاق دیتا ہوں میں تمہیں طلاق دیتا ہوں اب دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے تمہارا زارون سے بھی کوئی تعلق نہیں اب جاؤ۔۔ ابراہیم صاحب دھاڑ کر بولے۔۔ ہاں ہاں جارہی ہو شکر ہے جان چھوٹی میری۔۔ فوزیہ سب پر ایک نظر ڈال کر اپنے کمرے سے سامان لیتی گھر سے چلی گئی۔۔ پیچھے ابراہیم صاحب صوفے پر گر جاتے ہیں نڈھال ہو کر۔۔ ابراہیم میرا بچا ٹھیک ہو تم۔۔ پانی لیکر آؤ جلدی مہک۔۔ ابراہیم صاحب ایک دم سے بیہوش ہو گئے تھے۔۔ احان جلدی سے ڈاکٹر کو کال کر کے گھر بلاؤ ہم کمرے میں لیکر جارہے ہیں ابراہیم کو۔۔ روحان صاحب احان کو دیکھتے ہوئے بولے اور غازیان کے ساتھ پکڑ کر انہیں اندر کمرے میں لے گئے سب ہی ان کے پیچھے کمرے میں چلے جاتے ہیں۔۔ زارون کہاں جارہے ہو تم اتنی تیزی میں بائیک لیکر زارون رکو میری بات سنو زارون۔۔ احان جیسے ہی ڈاکٹر کو کال کر کے اندر کمرے کی طرف جاتا ہے اسکو زارون تیزی سے بائیک پر باہر جاتا نظر آتا ہے وہ آوازیں دیتا ہے بھاگتے ہوئے پر اتنی دیر میں زارون چلا جاتا ہے۔۔ شٹ یار اتنی تیزی سے نکلا ہے اللہ اس کی حفاظت کرنا ڈیڈ کو بتا کر اس کے پیچھے جاتا ہوں وہ کمرے کی طرف بھاگتا بڑبڑایا۔۔

(شرجیل ہاؤس)

Posted On Kitab Nagri

آپی آپکو پتہ ہے جب آپ اسٹیج پر چلی گئی تھی ناتو زارون بھائی ہمارے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپی انکو اتنی لڑکیاں دیکھ رہی تھی اور کچھ تو کہہ رہی تھی یار یہ تو جہان سکندر لگ رہا ہے اور دوسری کہہ رہی تھی کے بس ایسا بندہ مل جائے تو لائف سیٹ ہو جائے میری ہینڈ سم ہاٹ ڈیشننگ اور پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی انہیں دیکھ دیکھ کر پروہ صرف آپکو ہی دیکھ رہے تھے۔۔ حنین اپنی بہن کی گود میں سر رکھے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی۔۔ کشف جو ناول پڑھ رہی تھی حنین کی بات سن کر اسکو دیکھنے لگتی ہے۔۔ یہ بات تو اس نے خود بھی نوٹ کی تھی کہ زارون کی نظریں مسلسل اسی پر تھی۔۔ اچھا ایسے تو مجھے سب ہی دیکھ رہے تھے سپیج جو دے رہی تھی میں چندا۔۔ ہاں یہ بات بھی ہے اپنی۔۔ اچھا تم بتاؤ تمہیں احان پسند ہے۔۔ کشف اپنی بہن کو چھیڑتے ہوئے بولی۔۔ آپی اچھے ہیں تو اچھے ہی لگیں گے نا۔۔ حنین ہنستے ہوئے آنکھ مار کر بولی۔۔ اتنے میں ان کے روم کا دروازہ ناک ہوا۔۔ کشف بیٹا جاگ رہی ہو۔۔ جی امی آجائیں ہم دونوں جاگ رہے۔۔ حنین اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ تمہیں جب رہنا بہن کے روم میں ہوتا ہے تو اپنا الگ سے روم کیوں لیا ہوا ہے۔۔ نبیلہ دونوں کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔ امی وہ تو میں نے اسلئے رکھا ہوا ہے کل کو آپی کا رشتہ ہو گا تو یہ پھر اپنے ان سے بات کیا کرینگی تو مجھے کہاں برداشت کرینگی اپنے روم میں۔۔ حنین ہاتھ ہلا ہلا کر فل ڈرامی انداز میں بولی۔۔ میرا بچہ ابھی مجھے چھوڑا اور اپنے بارے میں سوچو جب نکاح ہو جائے گا نہ تمہارا تو تم یہاں میرے پاس رات میں خود نظر نہیں آؤ گی میری جان۔۔ کشف بھی آنکھیں مٹکا کر حنین کی طرح ہاتھ ہلا کر

Posted On Kitab Nagri

بولی۔۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر زور سے قہقہہ لگا کر ہنسی۔۔ نبیلہ دونوں کو دیکھ کر انکی نظر اتارتی ہیں اور دل میں دعا کرتی اللہ میری بچیوں کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھنا۔۔ امی ابراہیم چاچو تو بہت اچھے ہیں اور زارون بھائی بھی لیکن فوزیہ چاچی تو ملتی نہیں کسی سے بات تک کرنا گوارا نہیں کرتی ایسا کیوں امی۔۔ حنین اپنی امی کے پاس بیٹھ کر انھیں دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔ بیٹا انہوں نے ہی ابراہیم بھائی کو پیسے کے پیچھے لگایا اور یہاں آکر وہ خوش نہیں ہیں ابراہیم بھائی سے واپس جانے کی ضد کر رہی ہیں لیکن ابراہیم بھائی واپس جانا نہیں چاہتے اسلئے ان دونوں میں ابھی مسئلے چل رہے ہیں اللہ بہتر جانے کیا ہو گا۔۔ نبیلہ دونوں کو دیکھتے ہوئے گہری سانس لیکر بولی۔۔ چلو میں جا رہی اب سونے یے دودھ لازمی پی لینا تم دونوں اور سو جاؤ اب پھر سے باتیں نا کرنے لگ جانا۔۔ نبیلہ دونوں کو کہتے ہوئے روم سے چلی گئی۔۔ چلو شاہاش دودھ پو حنین میں کپڑے چنچ کر کے آرہی ہوں وہ بولتی ہوئی واشروم چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(ظفر شاہ ہاؤس)

ڈاکٹر ابراہیم صاحب کو چیک کر کے چلے گئے تھے زیادہ ٹینشن لینے سے ان کا پی پی ہائی ہو گیا تھا ڈاکٹر نے دوائی دیکر ریست کرنے کو کہا تھا۔۔

ماں میرا زارون کہاں ہے اسکو بلائیں میرے پاس وہ میرا بچہ تکلیف میں ہو گا کہاں ہے وہ۔۔ ابراہیم صاحب نور بیگم اور ظفر شاہ کو دیکھتے ہوئے بولے نم آواز میں بولے۔۔ اب وہ کیا بتاتے کے زارون کا

Posted On Kitab Nagri

رات سے کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا روحان احان غازیان تینو اسے ڈھونڈنے نکلے ہوئے تھے اور اسکا کچھ پتہ نہیں تھا۔ ابراہیم بیٹا وہ ابھی اپنے کمرے میں ہے

تم پریشان نا ہو وہ ٹھیک ہے تم بھی سو جاؤ اب اور یہ باتیں بار بار مت کرو بس اپنا خیال رکھو گے تو ہی تم زارون کو سنبھال سکو گے رات بہت ہو گئی ہے سو جاؤ اب ہم دونوں یہیں ہیں تمہارے پاس۔۔ ظفر شاہ بڑی مشکل سے ابراہیم کو باتوں میں لگا کر نیند کی گولی کھلا دیتے ہیں۔۔ ظفر میرا پوتا ٹھیک تو ہو گا نا یہ لوگ لیکر کیوں نہیں آئے ابھی تک اسکو آپ نے ابراہیم سے بھی جھوٹ بول دیا ہے۔۔ اللہ سے دعا کرو نور کہ وہ ٹھیک ہو ابراہیم سے جھوٹ نہیں بولتا تو اس کی اور طبیعت خراب ہو جاتی چلو سونے دو اسکو ہم باہر چل کر عالیہ سے پتہ کرتے ہیں روحان کی کال آئی یا نہیں۔۔ ظفر شاہ سوئے ہوئے ابراہیم پر ایک نظر ڈال کر نور بیگم کے ساتھ کمرے سے باہر نکل کر لاؤنج میں آ جاتے ہیں۔۔ عالیہ روحان سے بات ہوئی کچھ پتہ چلا زارون کا۔۔ نور بیگم اتے ہی عالیہ کو دیکھ کر بولی۔۔ ماں جی ابھی ابھی روحان کی کال آئی تھی میرے پاس زارون کا پتہ تو چل گیا ہے لیکن۔۔ لیکن کیا ہو۔۔ وہ ابو زارون کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا ہے وہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہے۔۔ یہ بات سنتے ہی ظفر شاہ نور بیگم کا دل ہل جاتا ہے یا اللہ میرے بچے کی حفاظت کرنا میرے مالک میرے بچے کو لمبی زندگی دینا۔۔ نور بیگم روتے ہوئے اللہ سے دعا کرتی ہیں ظفر شاہ تو سر پکڑ کر بیٹھے تھے ان کے ہستے بستے گھر کو فوزیہ کی نظر کھا گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی زارون بھائی ٹھیک تو ہو جائیں گے نا۔۔ غازیان احان سے روتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔ احان اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سر ہلا دیتا ہے اس کے پاس کوئی تسلی بھرا جواب نہیں تھا اس نے جو کنڈیشن زارون کی دیکھی تھی اسکا دل تڑپ گیا تھا۔۔ اتنے میں ڈاکٹر Icu سے باہر آتے دکھائی دیے۔۔ ڈاکٹر میرا بھتیجا کیسا ہے وہ ٹھیک تو ہو جائے گا نا۔۔ روحان صاحب فوراً ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوئے بولے۔۔ دیکھیں پیشنٹ کی حالت ٹھیک نہیں ہے انکا بلڈ بہت زیادہ بہہ گیا ہے اور انکی کمر اور ٹانگیں بہت زیادہ متاثر ہوئی ہیں جس کی وجہ سے وہ ابھی کچھ ٹائم چل نہیں سکیں گے اور نہ زیادہ اپنی کمر پر زور دے سکتے ہیں باقی اور چھوٹی موٹی چوٹیں لگی ہیں ان کو بس دعا کریں پیشنٹ کو ہوش آجائے۔۔ ڈاکٹر روحان صاحب کا کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولتے ہوئے چلے گئے۔۔ یہ کیا ہو گیا اس معصوم بچے کے ساتھ میں ابراہیم کو کیا بولوں گا کیسے بتاؤں گا اسکو یا میرے اللہ میرے بچے کو زندگی دے میرے بچے کو زندگی دے۔۔ روحان صاحب روتے ہوئے بولے۔۔ غازیان، احان دونوں کی آنکھوں میں آنسو تھے دونوں اپنے باپ کو حوصلہ دیتے ہیں۔۔ ابویقین رکھیں اللہ کی ذات پر وہ ہمارے زارون کو کچھ نہیں ہونے دیگا میں مسجد جا رہا ہوں نماز پڑھنے۔۔ غازیان باپ کو بولتے ہوئے بہار نکل جاتا ہے۔۔۔

ساری رات سب کی جاگتے ہوئے گزر جاتی ہے ظفر شاہ کو روحان صاحب نے رات کو ہاسپٹل آنے سے منع کر دیا تھا۔۔ صبح فجر کی اذان ہوتے ہی روحان، احان، غازیان نماز پڑھنے مسجد چلے جاتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماں جی اور ابو آپ دونوں کچھ کھالیں رات بھی آپ لوگ نے کھانا نہیں کھایا تھا۔۔ عالیہ دونوں کے آگے ناشتہ رکھتی ہوئی بولی۔۔ بھوک پیاس سب ختم ہو گئی ہے بہو ایسا لگ رہا۔۔ السلام علیکم۔۔!! آج ٹیبل اتنی خالی خالی کیوں لگ رہی ہے سب کہاں ہیں اور زارون نہیں اٹھا ابھی چلیں میں خود اٹھا دیتا ہوں اپنے بیٹے کو۔۔ ابراہیم صاحب اتے ہی سب کو دیکھ کر بولے اور اٹھ کر زارون کے کمرے کی طرف جانے لگے جب۔۔۔ رکیں ابراہیم بھائی وہ زارون کمرے میں نہیں ہے اپنے۔۔ عالیہ ابراہیم کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ کمرے میں نہیں ہے تو پھر کہاں ہے بھابی اور باقی سب بھی نظر نہیں آرہے۔۔ وہ تینوں کو دیکھتے ہوئے پریشان لہجے میں بولے ان کا دل کسی انہونی احساس کے تحت زور سے دھڑکتا ہے۔۔ ابراہیم بھائی اصل میں بچے اور روحان ہاسپٹل میں ہیں کیوں کے زارون کا کل ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا وہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہے۔۔ اب چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا ابراہیم سے اسلئے عالیہ بتا دیتی ہیں۔۔

عالیہ کے بولتے ہی ابراہیم صاحب جھٹکے سے کرسی سے کھڑے ہوتے ہیں بھابی یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ ابو نے تو کہا تھا رات میں کے وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔ میں نے تم سے جھوٹ کہا تھا ابراہیم تمہاری طبیعت کی وجہ سے بیٹا میں نہیں چاہتا تھا کہ تم ایک دم پریشان ہو جا۔۔، ظفر شاہ اپنے بیٹے سے نظریں چراتے ہوئے بولے۔۔ ابو یہ کیا کر دیا آپ نے میرا بیٹا وہاں اکیلا ہے ہاسپٹل میں پتہ نہیں کیسا ہے وہ مہک بیٹا مجھے جلدی سے روحان بھائی کا نمبر ملا کے دو مجھے ہاسپٹل جانا ہے ان سے ایڈریس پوچھ کر۔۔ جی چاچو میں کال کرتی ہوں۔۔ اسکی ضرورت نہیں میں خود آپ لوگ کو لینے آیا ہوں اللہ نے ہماری

Posted On Kitab Nagri

پکار سن لی ہے زارون کو ہوش آگیا ہے ڈاکٹر نے کہا ہے اب کوئی خطرے کی بات نہیں۔۔ احان باہر سے اندر اتے ہی سب کو دیکھتا خوشی سے بولا۔۔ احان مجھے میرے بچے کے پاس لے چلو مجھے اس کو دیکھنا ہے بیٹا۔۔ ابراہیم صاحب اپنے بیٹے کی تکلیف محسوس کرتے بھیگی آواز میں بولے۔۔ ہاں چاچو چلیں میں آپ سب کو لینے آیا ہوں جلدی سے باہر آجائیں میں کارسٹارٹ کر رہا ہوں۔۔ ہاں بیٹا تم کارسٹارٹ کرو ہم آرہے ہیں۔۔ نور بیگم جلدی سے کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔۔۔

www.kitabnagri.com

زارون میرا بیٹا کیسے ہو اب درد تو زیادہ نہیں ہو رہا میرے بچے کو۔۔ روحان صاحب زارون کے بیڈ کے پاس بیٹھتے پیار سے اس کے سر میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے۔۔ زارون سر ہلا دیتا ہے اسکو بولنے میں بہت تکلیف ہو رہی تھی۔۔ زارون بھائی یہ سب کیسے ہو گیا ہاں آپکو اپنا ذرا بھی خیال نہیں اور نہ ہمارا ہے آپ کے ایکسیڈنٹ کا سن کر ہماری کتنی بُری حالت تھی وہ تو شکر ہے اللہ کا اس نے ہماری دعائیں سن لی ہم سب آپ سے بہت پیار کرتے ہیں اپنے ہم سب کے لئے اور ابراہیم چاچو کے لئے بہت سارا خیال رکھنا ہے اپنا۔۔ غازیان زارون کے پاس آتا بھیگی آنکھوں سے بولا۔۔ زارون تو ٹرپ اٹھتا ہے غازیان کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ کر اس نے ہمیشہ غازیان کو ہستے ہوئے دوسروں کو تنگ کرتے ہوئے دیکھا تھا آج اس کو ایسے دیکھ کر زارون کو دکھ ہوتا ہے وہ بڑی مشکل سے اپنا ہاتھ غازیان کے ہاتھ پر رکھ کر کہتا ہے میں ٹھیک ہوں غازی پریشان مت ہو تم۔۔ بڑی مشکل سے زارون

Posted On Kitab Nagri

غازی کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔ "انشاء اللہ" آپ بہت جلد اور ٹھیک ہو جائیں گے ہم سب مل کر آپ کا خیال رکھیں گے۔۔ غازیان کے کہتے ہی ہاسپٹل کے روم کا دروازہ کھلتا ہے ابراہیم صاحب کے پیچھے سب اندر آتے ہیں۔۔ زارون میرا بچا یہ سب کیسے ہو گیا میرا بچا ڈیڈ کی جان یہ کیا کر لیا ہے تم نے خود کے ساتھ میرے بچے تمہیں ایسے دیکھ کر میرا دل تڑپ رہا ہے میں کیسے تمہاری تکلیف کم کروں میرا بچا۔۔ ابراہیم صاحب بے اختیار روتے ہوئے زارون کو پیار کرتے بولے۔۔ ابراہیم سنبھالو اپنے آپ کو اس طرح کرو گے تو وہ اور پریشان ہو گا ہمت دو اس کو اس وقت تمہاری محبت کی بہت ضرورت ہے اسے۔۔ روحان صاحب بھائی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔۔ اتنے میں ڈاکٹر روم میں آتے ہیں چیک اپ کے لئے۔۔ دیکھیں اتنے لوگوں کی اجازت نہیں ہے پیشنٹ کے پاس رکنے کی اور ابھی ان کی ایسی کنڈیشن نہیں ہے ان کو ریسٹ کی بہت ضرورت ہے اور سکون کی یہ پہلے تکلیف میں ہیں ابھی یہ زیادہ بول نہیں سکتے اور اگر کوشش کریں گے تو انکو تکلیف ہو گی اسلئے پلینز پیشنٹ کے پاس سے رش کم کریں یہاں صرف دو لوگوں کو رہنے کی اجازت ہے میں نے انکو نیند کا انجکشن لگایا ہے اب انکو آرام کرنے دیں۔۔ ڈاکٹر سب کو تاکید کرتے چلا گیا۔۔ ابراہیم بیٹا اس ٹائم زارون کو ہماری محبت کی ضرورت ہے ہمیں اس کا سہارا بننا ہے تم ایسے ہمت ہارو گے تو اس کو کون سنبھالے گا بیٹا۔۔ ظفر شاہ بیٹے کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے جو اپنے بیٹے کو دیکھ کر مسلسل رو رہے تھے۔۔ جو دوائی کے اثر سے سو گیا تھا۔۔ مجھے آپ لوگ کو اور بھی کچھ بتانا ہے۔۔ روحان سب کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ ابراہیم زارون

Posted On Kitab Nagri

کے ایکسڈنٹ میں اسکی کمر اور ٹانگیں بہت متاثر ہوئی ہیں اسلئے وہ ابھی کچھ ٹائم چل نہیں پائے گا۔۔۔
ابراہیم صاحب بے سن کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیتے ہیں انکو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ایسا کیا کریں جس سے انکا بیٹا صحیح ہو جائے ان کے دل نے بے اختیار فوزیہ کو کہا اللہ تمہیں برباد کرے فوزیہ اللہ تم سے حساب لے اسکا جو تم نے میرے بیٹے اور میرے ساتھ کیا۔۔۔ ابراہیم بس کرو اب رونا اور ہمت کرو
شباباش شکر ادا کرو اللہ نے جان بچالی ہمارے بچے کی وہ ہم سب میں موجود ہے۔۔۔ نور بیگم آہستہ سے بیٹے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔۔ آپ سب گھر جائیں میں یہیں اپنے بیٹے کے پاس رکوں گا کل سے آپ سب لوگ لگے ہوئے ہیں اب گھر جا کر ریسٹ کریں۔۔۔ ٹھیک ہے چاچو کے ساتھ میں یہاں ہوں باقی آپ سب گھر جائیں شام میں آجائیے گا ملنے۔۔۔ غازیان کے کہتے ہی سب ایک نظر سوئے ہوئے زارون پر ڈال کر باہر نکل گئے۔۔۔

(وقار ہاؤس)

وقار روحان بھائی نے کوئی جواب نہیں دیا آپ ان سے پوچھیں تو کال کر کے آج دوسرا دن ہے ہاں یا نہ
کا تو جواب دیں ہمیں۔۔ کوئل اپنے شوہر کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی۔۔ ہاں میں خود بھی یہی سوچ رہا تھا
چلو میں کال کرتا ہوں۔۔ وقار صاحب چائے پیتے ہوئے بولے۔۔ السلام علیکم۔۔!! روحان کیسے ہو۔۔
ہاں اللہ کا شکر سب ٹھیک ہے تم نے کوئی جواب نہیں دیا اس دن کے بعد سے میں نے سوچا خود کال کر
کے پوچھوں سب خیریت منا۔۔ یا اللہ خیر زارون بجا اب کیسا ہے۔۔ یار ایسا کچھ تھا تو کال تو کرتے نہ کم

Posted On Kitab Nagri

سے کم۔۔ اچھا چلو ٹھیک ہے شام میں گھر آجائے گا کیا وہ۔۔ اچھا ٹھیک ہے پھر ہم شام میں گھر آتے ہیں بچے سے ملنے اوکے اللہ حافظ۔۔ کیا ہوا وقار سب ٹھیک تو ہے۔۔ کوئل زارون بچے کا بہت برا ایکسڈنٹ ہوا ہے 2 دن سے ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہے وہ سب اس کی وجہ سے پریشان ہیں آج گھر آجائے گا وہ شام میں تیار رہنا ہم دونوں چلیں گے۔۔ اللہ خیر کریں جی ٹھیک ہے۔۔ کوئل اپنے شوہر کو دیکھتے ہوئے بولی اور اٹھ کر بچن میں چلی جاتی ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

(ظفر شاہ ہاؤس)

زارون بیٹا کیسی طبیعت ہے آپکی اب۔۔ جی وقار انکل بس بہتر ہوں تھوڑا۔۔ بس بیٹا اپنا بہت خیال رکھو اچھی غزہ کھاؤ تاکہ تندرستی ملے تمہیں اور جلدی سے صحتیاب ہو جاؤ۔۔ وہ زارون کو دیکھ کر مسکرا کر بولے۔۔ زارون شام کو ہی ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو کر گھر آ گیا تھا اس کے لئے ایک میل نرس کا انتظام کر دیا تھا جس کو زارون کے ساتھ 24 گھنٹے رہنا تھا۔۔ ہم تو سوچ رہے تھے دعوت کریں گے تو اس پر سب مل کر نکاح کی بات بھی کر لینگے پر اب تو زارون جب صحتیاب ہو جائے گا پھر ہی بات کریں گے۔۔ کوئل نبیلہ اور عالیہ کو دیکھتے ہوئے اداس لہجے میں بولی۔۔ نہیں پلیز میری وجہ سے آپ لوگ نکاح کو آگے مت بڑھائیں میں ٹھیک ہوں ڈیڈ آپ پلیز کہیں نا۔۔ زارون سب کو دیکھ کر بولتا ہوا آخر میں اپنے باپ کو دیکھتا ہے التجا کرتی نظروں سے کہ پلیز میں پتہ نہیں میں کب ٹھیک ہوں میری وجہ

Posted On Kitab Nagri

سے نہیں کریں یہ سب میں نہیں چاہتا میری وجہ سے ان کی خوشیوں میں روکاواٹ ہو۔۔ زارون ٹھیک کہہ رہا ہے ابونیک کام میں دیر کیوں کر رہے آپ اور اچھا ہے اس بہانے گھر میں رونق لگ جائے گی اور زارون بھی سب کے ساتھ ہستا بولتا "إنشاء اللہ" بہت جلد اپنے پیروں پر کھڑا ہو جائے گا۔۔ ابراہیم صاحب بیٹے کی التجا سمجھ کر سب کو دیکھتے سانجیدا آواز میں بولے۔۔ دادا انکل اور آنٹی آئے ہیں تو ابھی بات کر لیں سب میں بھی دیکھنا چاہتا یہاں کی شادی اور اپنے احان بھائی اور اپنی بہن مہک کی شادی پلیر مان جائے اپ سب۔۔ زارون کے اس طرح کہنے پر ظفر شاہ سر ہلا دیتے ہیں۔۔ شر جیل تم بتاؤ تم راضی ہو حنین کا نکاح کرنے کے لئے۔۔ ابو مجھے منگنی سے زیادہ نکاح جیسا پاک رشتہ پسند ہے اس میں کچھ گناہ بھی نہیں ہوتا اگر لڑکا لڑکی آپس میں بات بھی کریں تو اسلئے میں راضی ہوں مجھے اور نبیلہ کو کوئی مسئلہ نہیں ویسے بھی آنا تو اسکو اپنوں کے پاس ہی ہے۔۔ شر جیل صاحب مسکرا کر اپنی بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔ بھائی صاحب ہم دونو تو پہلے ہی راضی ہیں کوئل ظفر شاہ کو اپنی طرف دیکھتی مسکرا کر جلدی سے کہتی ہیں۔۔ تو یہ پرسوں جو جمعہ آرہا ہے بس پھر اسکو بچوں کا نکاح کر لیتے ہیں آپ سب کیا کہتے ہیں۔۔ کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے عالیہ منہ تو میٹھا کر اؤ سب کا۔۔ روحان صاحب ہنستے ہوئے خوشی سے اپنی بیوی سے بولے۔۔ ہاں ہاں میں ابھی لیکر آتی ہوں مٹھائی وہ مسکراتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب کچھ فکس کر کے وقار صاحب اور انکی بیوی چلے گئے اب زارون کے کمرے میں اس کے کزن کے علاوہ کوئی نہیں تھا سب بڑے باہر ایونٹ کے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے۔۔ واہ یار زارون بھائی آپ نے تو بھائی کا پکا انتظام کروا دیا ہے اب ان بچارے کو چھپ چھپ کر نہیں دیکھنا پڑیگا میری بھابی کو۔۔ غازیان آنکھ مارتا مار کر ہستا ہوا بولا احان کو دیکھ کر۔۔ غازی بھائی اور احان بھائی آپ دونوں کو باہر دادا بلارہے بات سن لیں انکی۔۔ مہک دروازے سے بولتی ہوئی واپس مڑ گئی۔۔ کمرے میں حنین اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔ اچھا زارون تم کشف سے بات کرو ہم دونوں آرہے دادا کی بات سن کر۔۔ احان کہتا ہوا اپنے ساتھ غازیان کو لئے روم سے بہار چلا گیا۔۔ کشف ایک نظر زارون کو دیکھتی ہے جس کے سر پر پٹی بندھی تھی ایک ہاتھ میں پلاستر بندھا تھا چہرے پر خراشیں تھی اور سیدھا لیٹا ہوا چھات کو دیکھ رہا تھا۔۔ زارون درد تو نہیں ہو رہا آپکو۔۔ وہ بہت نرم لہجے میں اسے دیکھ کر بولی دل اسکی تکلیف پر تڑپ اٹھا۔۔ درد تو بہت ہے کشف اس درد نے میری روح تک کو زخمی کر دیا ہے۔۔ زارون اپنی آنکھوں کو بند کر کے بولا۔۔ اس میں ہمت نہیں تھی کشف کا سامنا کرنے کی اس نے کیا سوچا تھا اور اسکی ماں نے کیا بنا دیا تھا اسکو۔۔ زارون میں سمجھ سکتی ہوں آپکی کنڈیشن لیکن میں بس ابھی اتنا کہوں گی کے آپ پچھلی باتیں بھول کر اپنا خیال رکھیں ہمت کریں ہم سب کا نہیں تو ابراہیم ماموں کا تو سوچیں جو آپ سے اتنی محبت کرتے ہیں۔۔ کشف زارون کو دیکھتے ہوئے آہستہ سے بولی۔۔ کشف لیکن کوئی ماں اپنی اولاد کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہے انہوں نے اتنا جھوٹ بولا مجھ سے پیسے کے لئے

Posted On Kitab Nagri

اور مجھے چھوڑ کر چلی گئی زارون کو ختم کر کے چلی گئی ہیں وہ کچھ نہیں بچا زارون میں اب دیکھو آج اُنکی وجہ سے میں کہاں آگیا ہوں اُٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے سے بھی محتاج ہو گیا ہوں لوگوں کا۔۔۔ یہ سب میرے گناہوں کی سزا ہے جو مجھے ملی ہے جتنا غرور کرتا تھا میں خود پر اللہ نے مجھے میری اصلیت بتادی ہے میرے پاس میرا کچھ نہیں سب اللہ کا ہی دیا ہوا ہے جس پر میں نے ہمیشہ گھمانڈ کیا ہے دوسروں کو کمتر سمجھا ہے آج دیکھو مجھے ہر چیز کا محتاج ہو گیا ہوں میں۔۔۔ وہ نم آنکھوں سے قرب ناک لہجے میں چھات کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔ www.kitabnagri.com

زارون میں جانتی ہوں فوزیہ مامی نے آپ کے ساتھ غلط کیا ہے یہاں انسان کو بدلنے میں وقت نہیں لگتا اور وہ تو شروع سے پیسے کہ پیچھے بھاگنے والی تھی بس آپ انکا اصلی چہرہ دیکھ نہیں پائے ماموں تو بہت پہلے سے جان گئے تھے انکو اور دیکھیں زارون اللہ نے آپکا ایک رشتہ دور کیا ہے وہ بھی آپ کی بہتری کے لئے تو آپکو اتنے سارے رشتوں سے نوازا بھی تو ہے اللہ کچھ لیتا ہے تو اس سے بڑھ کر بہترین سے نوازتا ہے ہمیں اور اللہ کبھی بھی سزا نہیں دیتا زارون اللہ اگر گناہوں پر ہم بندوں کو ایسے سزا دینے لگا تو دنیا میں کوئی بچے ہی نا ہمیں جو یہ ٹھوکر لگتی پینا زندگی میں اللہ نے تو اس میں بھی ہمارے لئے بہتری رکھی ہوتی ہے وہ ہمیں درد تکلیف آزمائش دیتا بھی ہے تو خود سے جوڑنے کے لئے دیتا ہے اللہ محبت ہے اور اسکی صفت میں رحم کرنا شامل ہے سزا دینا نہیں اگر سزا دینی ہوتی تو وہ ہمیں توبہ کرنے کو توفیق نا دیتا اللہ نے آپکو سزا نہیں دی زارون بلکہ آپکو بچایا ہے ایک نئی زندگی دی ہے اب یہ آپ پر

Posted On Kitab Nagri

ڈپنڈ کرتا ہے کے اپ اسکو کیسے گزاریں گے۔۔ کشف کے خاموش ہوتے ہی زارون کو ہر چیز سونی سونی لگنے لگتی ہے وہ اتنا اچھا اور اتنا نرم بولتی تھی سننے والے کا دل کرتا تھا وہ بولتی رہے اور دوسرا سنتا رہے۔۔ اپنا خیال رکھیں میں اب جا رہی ہوں دیر ہو گئی بہت اللہ کی امان میں۔۔ وہ زارون کو کہتی کمرے سے نکل گئی۔۔ اللہ کیا یہ آپکی نیک بندی میری نہیں ہو سکتی۔۔ زارون بے اختیار ہی دل میں اپنے اللہ کو پکارتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ صبح سب کی زندگیوں میں خوشیاں لیکر آئی دو دن پر لگا کر اڑ گئے تیاری میں پتہ بھی نہیں چلا آج جمعہ تھا نکاح والا دن تینو گھروں میں تیاری ہو رہی تھی جمعہ کے فوراً بعد ہی نکاح کی تقریب تھی۔۔ شر جیل صاحب کی فیملی اور وقار صاحب کی فیملی کو ظفر شاہ ہاؤس پہنچنا تھا۔۔ السلام علیکم۔۔!! کیسی ہو تم دونوں۔۔ فاطمہ کشف کے کمرے میں اتے ہی دونوں کو دیکھ کر مسکرا کر بولی۔۔

www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام۔۔!! ہم ٹھیک ہیں آپ جلدی نہیں آگئی بہت کب کا کہا تھا اور اب آئی ہے۔۔ کشف فاطمہ کو ایک گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔۔ یار سوری نا ٹائم لگ گیا مجھے تیار ہونے میں "ماشاء اللہ" حنین کتنی پیاری لگ رہی ہو اللہ میری بہن کا نصیب بہت خوبصورت کرے آمین۔۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ حنین کو گلے لگاتی ہوئی بولی۔۔ جو آف وائٹ کلر کی شارٹ شرٹ اور گراپہنے لائٹ سے میک اپ میں بالوں کا سٹائلش سا جوڑا بنائے اور اس پر اسکی معصومیت نے اس کے حسن کو چار چند لگا دیے تھے۔۔ کشف حنین بیٹا تیار ہو گئی آپ دونوں نبیلہ کمرے میں آتے ہی دونوں کو دیکھ کر بولی۔۔ جی امی ہم تیار ہیں بلکل۔۔ حنین اپنی امی کو دیکھ کہتی ہے۔۔ "ماشاء اللہ" میری تینو بیٹیاں بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔ اللہ تم تینو کو ڈھیر ساری خوشیوں سے نوازے آمین۔۔ چلو نیچے آ جاؤ تمہارے ابو بلا رہے وہاں سے کال آرہی ہیں روحان بھائی کی۔۔ نبیلہ تینو کو بولتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔ تم دونوں نیچے اترو میں بس نقاب باندھ کر آرہی ہوں۔۔ فاطمہ حنین کشف کی بات سنتی اسکی طرف دیکھتی ہیں جو لائٹ پنک کلر کی ہلکے کام والی فراک پہنے بڑا سا دوپٹا ایک کندھے پر سیٹ کئے حجاب باندھے اب نقاب کرہی تھی ان دونوں نے بے اختیار دل میں "ماشاء اللہ" کہا اور ساتھ باہر چلی گئی۔۔

www.kitabnagri.com

ظفر شاہ ہاؤس میں نکاح کا انتظام لان میں کیا تھا۔۔ وقار صاحب کی فیملی کا خوشی سے استقبال کیا گیا تھا۔۔ سب ہی تیار لان میں مہمانوں سے مل رہے تھے۔۔ دونوں دولہے اسٹیج پر بیٹھے بڑی بے صبری سے نکاح شروع ہونے کا انتظار کر رہے تھے دونوں نے وائٹ شلوار قمیض پہن رکھا تھا اور اس پر آف وائٹ ویسٹ کوٹ دونوں بلا کے ہینڈ سم لگ رہے تھے۔۔ اہم اہم میرے دونو بھائیوں سوچ لیں ابھی بھی وقت ہے نکاح میں بعد میں پھر آپ یہ ناکہتے نظر آئے کے شادی کر کے پھنس گیا یا راجھا خاصا تھا

Posted On Kitab Nagri

کنوارا۔۔ غازیان کے کہتے ہی سب قہقہہ لگا کر ہنستے ہیں۔۔ بیٹا ہنسلو تمہارا بھی وقت آئے گا جب ہم تم سے پوچھیں گ۔۔، وہاں دونوں کو ایک گھوری سے نوازتا ہوا بولا۔۔ اتنے میں شر جیل صاحب کی فیملی آجاتی ہے سب انکا استقبال کرنے بڑھ جاتے ہیں۔۔ کشف حنین کو اندر روم میں لے گئی جہاں مہک تیار بیٹھی تھی اس کے ساتھ عمایہ بھی تھی۔۔ السلام علیکم۔۔!! کیسی ہو عمایہ مہک "ماشاء اللہ" اتنی حسین لگ رہی ہو مہک آج تو وہاں بھائی گئے کام سے۔۔ کشف مہک کو شرارت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔ جس نے سیم حنین کے جیسی ڈریسنگ کی ہوئی تھی ڈارک میک اپ میں آسمان سے اتری ہوئی پری لگ رہی تھی وہ۔۔ اللہ بس کرو کب سے یہ عمایہ تنگ کر رہی ہے اب تم آتے ہی شروع ہو گئی ہو مجھے میری بھابی سے ملنے دو۔۔ مہک دونوں کو ایک گھوری سے نوازتی ہوئی بولی اور حنین سے ملنے لگی اللہ میں صدقے کیا کمال کی لگ رہی ہیں میری بھابی احان بھائی تو دیوانے ہو جائے گے۔۔ مہک حنین کو خوشی سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔ دروازہ ناک کرتے ہی فاطمہ اندر آتی ہے چلو لڑکیوں دوپٹہ لو سر پر نکاح پڑھانے آرہے ہیں مولوی صاحب۔۔ کشف حنین اور مہک کے سر پر لال دوپٹا دیتی ہے۔۔ مولوی صاحب کے ساتھ ہی سب بڑے کمرے میں آتے ہیں۔۔

ظفر صاحب اجازت ہے نکاح پڑھانا شروع کروں۔۔ جی مولوی صاحب بِسْمِ اللہ کریں۔۔ ظفر شاہ کے کہتے ہی مولوی صاحب پہلے مہک کا نکاح پڑھاتے ہیں۔۔ کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔ جی قبول ہے۔۔ پھر حنین کا نکاح پڑھاتے ہیں کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔ جی قبول ہے۔۔ لڑکیوں کا نکاح

Posted On Kitab Nagri

پڑھاتے ہی مولوی صاحب بہار لڑکوں کا نکاح پڑھنے بڑھ جاتے ہیں۔۔ سب کو بہت مبارک ہو اللہ میری بچیوں کا نصیب بہت پیارا کریں۔۔ نور بیگم دونوں کو پیار کرتی باہر چلی گئی،.. حنین مہک دونوں اپنی ماں کے گلے لگ کر رونے لگتی ہیں.. نبیلہ اور عالیہ کی بھی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔۔ ارے لڑکیوں بس کرو اتنی محنت سے کروایا گیا میک آپ خراب کرو گی کیا۔۔ کشف دونوں کو پیار کرتے ہوئے بولی۔۔ تمہارا نکاح ہو گا نہ جب پوچھوں گی میں مہک روتے ہوئے بولی۔۔ اچھا چپ ہو جاؤ ہم باہر جا رہے نکاح ہو رہا پھر لینے آتے ہیں تم دونوں کو فاطمہ دونوں کو بٹھاتی کشف کے ساتھ باہر چلی گئی۔۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

لڑکوں کے قبول ہے کہتے ہی ہر طرف شور اٹھتا ہے سب ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔۔۔
کشف فاطمہ جاؤ دلہنوں کو باہر لے آؤ۔۔۔ نور بیگم کے کہتے ہی وہ تینو اندر چلی جاتی۔۔۔ احان اور وہاج تو
بڑی مشکلوں سے انتظار کر رہے تھے انکا بس نہیں چل رہا تھا وہ خود جا کر اپنی دلہنوں کو اپنے پاس لے
آئیں۔۔۔ لیکن ان کے تڑپتے دل کو جب سکون ملا جب سامنے سے اپنی دلہنوں کو آتا دیکھا وہ دونوں
کھڑے ہو جاتے ہیں وہ دونوں اس پاس کا ہوش بھولے اپنی اپنی بیگم کو دیکھتے ہیں جو آسمان سے اتری ہوئی
پریاں لگ رہی تھی۔۔۔ حنین اور مہک جیسے ہی اسٹیج کے پاس آتی ہیں احان اور وہاج دونوں ان کے
آگے اپنا ہاتھ بڑھاتے ہیں جسے تھام کر وہ دونوں اسٹیج پر آتی ہیں۔۔۔ دونوں جوڑوں کو دیکھ کر سب
ہوٹنگ کرتے ہیں دونوں جوڑوں کو دیکھ کر "ماشاء اللہ" کہتے ہیں جو ساتھ کھڑے ایک سے بڑھ کر ایک
لگ رہے تھے۔۔۔ کشف بیٹا اندر کچن میں مٹھائی کا ڈبہ ہو گا اور ساتھ ہی گجرے

Posted On Kitab Nagri

رکھیں ہونگے وہ لے آؤ جلدی سے۔۔ عالیہ کشف کے پاس آتی اوجلات میں بولی۔۔ جی اچھا مامی میں لیکر آتی ہوں۔۔ کشف بولتی ہوئی اندر کچن میں جا کر مٹھائی اور گجرے دیکھنے لگتی ہے اتنے میں اسکو کسی کی چیخ سنائی دیتی ہے۔۔ کشف آواز کی طرف بڑھتی ہے تو اسکو سامنے ہی زارون اپنے کمرے میں زمین پر گرا نظر آتا ساتھ ہی پانی کا گلاس ٹوٹا پڑا تھا۔۔ زارون یہ آپ کیسے گر گئے یا میرے اللہ آپ کے ہاتھ سے تو خون بھی نکل رہا ہے رکیں میں کسی کو بلا کر لاتی ہوں ابھی،۔۔ کشف نم آنکھوں سے بوکھلائی ہوئی آواز میں اسکو دیکھتے ہوئے بولی جو بے بسی کے احساس کے تحت رو رہا تھا۔۔ ماموں غازیان جلدی چلیں میرے ساتھ زارون کمرے میں گر گئے ہیں پلینز جلدی چلیں۔۔ کشف بھاگتی ہوئی باہر آکر ابراہیم اور غازیان کو روتے ہوئے بولی۔۔ یہ سن کر غازیان اور ابراہیم اندر بڑھتے ہیں۔۔ زارون بھائی غازیان چیختا ہوا جلدی سے اسکو کو اٹھاتا ہے اور بیڈ پر بٹھا کر پانی دیتا ہے۔۔ زارون میرا بچہ تم ٹھیک ہو گر کیسے گئے تم اور یہ لڑکا کہاں گیا جس کو میں نے تمہاری دیکھ بھال کے لئے رکھا ہے۔۔ ابراہیم صاحب اپنے بیٹے کو دیکھتے نم آواز میں بولے جسکا چہرہ تکلیف برداشت کرنے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔۔ دکھاؤ یہ ہاتھ پر کیسے لگی۔۔ ابراہیم صاحب بیٹے کے پاس بیٹھتے نم آواز میں بولے۔۔ ڈیڈ میں ٹھیک ہوں اور وہ لڑکا گھر چلا گیا اُس کے گھر سے کال آئی تھی۔۔ آپ لوگ پلینز پریشان نا ہوں باہر جائیں سب مہمان آپ لوگ کا پوچھیں گے جائیں آپ سب پلینز میں نہیں چاہتا میری وجہ سے باہر سب پریشان ہوں۔۔ زارون سب کو دیکھتا التجا کرتا ہوا بولا۔۔ آپ دونو جائیں میں پٹی کر دیتی ہوں زارون

Posted On Kitab Nagri

کی سب مہمان پوچھیں گے آپ دونو کا وقار انکل کی فیملی بھی ہے باہر۔۔ کشف کہتے ہی کپ بورڈ سے فرسٹریٹ باکس نکال کر زارون سے تھوڑا فاصلے پر بیٹھی۔۔ ابراہیم صاحب کمرے کے دروازے پر رک کر اپنی بھانجی کو دیکھتے ہیں جو آنکھوں سے آنسو صاف کرتی زارون کے ہاتھ کی پٹی کر رہی تھی اور ایک نظر زارون پر ڈالتے ہیں جو آنکھوں میں محبت لئے کشف کے جھکے سر کو دیکھ رہا تھا ایک خیال ان کے ذہن تیزی سے آتا ہے جسے پورا کرنے کے لئے وہ باہر سب کے پاس بڑھ جاتے ہیں۔۔ اب ٹھیک ہیں اپ دردتو نہیں ہو رہا آپکو زارون۔۔ کشف نم آواز میں اُسکو دیکھتی ہوئی بولی۔۔ میں ٹھیک ہوں کشف پلیر آپکو باہر جانا چاہیے سب کے پاس سب آپکا پوچھ رہے ہونگے۔۔ زارون آنکھیں جھکا کر اپنے ہاتھ پر بندھی پٹی کو دیکھتا ہوا بولا۔۔ جی میں جارہی ہوں لیکن آپکو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو بلا لیجئے گا کسی کو یا موبائل آپکے پاس مینا تو کال کر دیجئے گا۔۔ کشف اس کے جھکے سر کو دیکھتی نرم لہجے میں بولتی اُٹھ کر باہر نکل گئی۔۔ کشف کے جاتے ہی زارون پھوٹ پھوٹ کر رو دیتا ہے۔۔ سب کے سامنے اس نے اپنے آنسو کیسے روکے تھے یہ وہی جانتا تھا اتنا بے بس کبھی نہیں ہوا تھا جیسے وہ آج ہو گیا تھا زمین پر گر کر وہ اپنے پیروں کو دیکھتا زارو قطار روتا ہے۔۔ کشف جو اپنا موبائل کمرے میں ہی بھول گئی تھی وہ واپس موبائل لینے آتی ہے تو زارون کو پھوٹ پھوٹ کر روتا دیکھ کر تڑپ اٹھتی ہے اسکو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیوں زارون کی تکلیف خود پر محسوس کرتی ہے کیوں اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر تڑپ اٹھتی ہے کیوں وہ چاہتی ہے کہ زارون ہمیشہ خوش رہے کیوں اسکا نظریں چرانا تکلیف

Posted On Kitab Nagri

دیتا ہے کیوں میرا دل ہر وقت اس کے لئے تڑپتا ہے اللہ میں نہیں جانتی یہ محبت ہے یا صرف وقتی احساس پر تو جانتا ہے آج تک میں نے کسی نامحرم کو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا اور نا کبھی کسی نامحرم نے مجھے دیکھا اور نا میں کبھی کسی نامحرم کے قریب گئی ہوں یا اللہ میری مدد کر تو میرے دل کا حال جانتا ہے تو میرے حق میں بہتر فیصلہ کر دے میرے مالک مجھے ایک نامحرم کی محبت سے بچالے میرے اللہ تو میری مدد کر اگر وہ میرے حق میں بہتر ہے تو اسے میرے نصیب میں لکھ دے تو اسے میرا محرم بنا دے۔۔ کشف نم آنکھوں سے دل ہی دل میں اللہ سے دعا کرتی باہر لان میں آگئی سب کے پاس جہاں سب مہمان کھانا کھا رہے تھے اور فوٹو گرافر دولہا دلہن کی پکچر لے رہے تھے۔۔ آپہاں تھی آپ میں کب سے ڈھونڈ رہی آپکو۔۔ حنین کشف کو اپنے پاس بٹھاتے ہوئے بولی۔۔ چندا میں ذرا اندر تھی اور یہ سب بڑے کہاں گئے نظر نہیں آرہے۔۔ کشف وہ ابراہیم انکل سب کو اندر لیکر گئے ہیں کوئی ضروری بات کرنی تھی انکو۔۔ عمایہ کشف کے پاس ہی بیٹھتی اسے دیکھ کر بولی۔۔ سنے آپ ہم تینو کی پکچر لیں۔۔ حنین کمرہ مین سے بولی۔۔ اور کشف سب کے ساتھ پکچر کھنچوانے لگتی ہے۔۔ کشف۔۔ شر جیل انکل بلارہے تمہیں بات سن لو اندر جا کر انکی۔۔ غازیان شرارت بھری نظروں سے کشف کو دیکھتا ہوا بولا۔۔ کہاں ہیں سب اور خیریت تو ہے۔۔ ہاں سب ٹھیک ہے دادا کے روم میں چلی جاؤ جلدی سے۔۔ غازیان کشف کو کہتا عمایہ کو تنگ کرنے لگتا ہے۔۔ میں آ جاؤں اندر۔۔ کشف دروازہ

Posted On Kitab Nagri

ناک کرتے ہوئے بولی۔۔۔ جی آجاؤ بیٹا۔۔۔ ظفر شاہ کی آواز سنتے ہی وہ جیسے ہی اندر آئی سب بڑوں کو اور زارون کو ساتھ بیٹھا دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔ سب ٹھیک تو ہے نا۔۔۔

کشف آپ کے ابراہیم ماموں چاہتے ہیں آپکا نکاح زارون سے کر دیا جائے ابھی اس ٹائم بیٹا مجھے بتاؤ آپ راضی ہو۔۔ آپکی امی اور مجھے کوئی اعتراض نہیں آپکا جو فیصلہ ہو گا ہم اس میں راضی ہیں۔۔

شر جیل صاحب کے بات مکمل ہوتے ہی۔۔ کشف جھٹکے سے سر اٹھا کر اپنے باپ کو حیرانی سے دیکھتی ہے ابھی کچھ دیر پہلے ہی تو اس نے اللہ سے کہا تھا کہ زارون میرے حق میں بہتر ہے تو اسکو میرا محرم بنا دیں اور اللہ نے اتنی جلدی اسکی دعا سن لی اسکی محبت اللہ نکاح کے ذریعے دینا چاہ رہے ہیں۔۔ وہ اپنے باپ سے نظر ہٹا کر زارون کو دیکھتی ہے جو آنکھوں میں نجانے کون کون سے جذبات لئے اسے دیکھ رہا تھا اور بس فیصلہ ہو گیا۔۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نکاح سے ابو۔۔ کشف کہتے ہی اٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔ "ماشاء اللہ" بہت مبارک ہو سب کو نکاح کا انتظام کرو جلدی سے۔۔ ظفر شاہ سب کو خوشی سے بولتے باہر بڑھتے ہیں۔۔ اور پھر اسی اسٹیج پر کشف اور زارون کا نکاح ہوتا ہے سب خوشی سے اس جوڑے کو دیکھ رہے تھے۔۔ اور کچھ باتیں بنا رہے تھے زارون کو دیکھ کر جو وہیل چیئر پر بیٹھا تھا۔۔ اہممم اہممم کیسی ہیں آپ۔۔ غازیان عمایہ کے پاس آتا بولا۔۔ اہممم اہممم میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔۔ عمایہ بھی غازیان کی طرح کرتے ہوئے بولی۔۔ آنکھوں میں صاف شرارت بھری تھی۔۔

جی میں تو ٹھیک ہوں بس ان سب کا نکاح دیکھ کر میرا بھی دل چاہ رہا کہ میرا نکاح ہو جائے۔۔ غازیان

Posted On Kitab Nagri

آنکھ مارتا ہوا بولا عمایہ کو۔۔ تو کر لیں نکاح لیکن نکاح کے لئے تو ایک عدد لڑکی چاہیے ہوگی اور میرے خیال سے وہ آپکو کوئی دیگا نہیں۔۔ عمایہ آنکھیں گھماتی ہوئے بولی۔۔ کوئی دے یا نہ دے میں نے تو لڑکی پسند کر لی ہے۔۔ سچ میں کون ہے وہ جسے آپ نے پسند کیا ہے۔۔ تم ہو وہ لڑکی عمایہ وقار۔۔ غازیان ایک دم سے عمایہ کی آنکھوں میں دیکھتا گمبھیر لہجے میں محبت سے بولا۔۔ عمایہ تو گھبرا جاتی ہے۔۔ غازیان تم مزاک کر رہے ہونا۔۔ عمایہ میں اس قسم کا بیہودہ مزاک نہیں کر سکتا کسی بھی لڑکی کے ساتھ اتنا تو تم جانتی ہو مجھے۔۔ تم سچ میں مجھے بہت پسند ہو میں گھر میں بات کرتا امی سے ہمارے رشتے کی لیکن میں رک گیا کیوں کہ میں ابھی جاب نہیں کرتا اس سال میری پڑھائی کمپلیٹ ہو جائے گی پھر میں ابو کے ساتھ ان کے آفس میں جاب کرونگا تم سے بس اتنا کہنا ہے اگر تم مجھے تھوڑا بہت بھی پسند کرتی ہو تو بس میرا 11 سال انتظار کرنا بولو کروگی میرا انتظار۔۔ غازیان منتظر ہوتا ہے اس کے جواب کا۔۔ عمایہ غازیان کی آنکھوں میں دیکھتی ہے جہاں اس کے لئے محبت عزت مان کیا کچھ موجود تھا پسند تو وہ خود بھی کرتی تھی غازیان کو پر وہ اتنی بولڈ نہیں تھی کے خود سے غازیان کو کہتی اس نے اپنے اللہ سے کہہ دیا تھا اور آج اللہ نے اسکی دعا سن لی تھی۔۔ ٹھیک ہے میں تمہارا انتظار کرونگی مسٹر غازیان وہ شرما کر بولتی ہوئی بھاگ جاتی ہے۔۔ پیچھے غازیان کا بس نہیں چلتا وہ خوشی سے بھنگڑا ڈالے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھا مہک میں نے پہلے ہی کہا تھا دال میں کچھ کالا ہے اور دیکھو آج رزلٹ آگیا زارون بھائی اب تو باڑے چھوپے روستام نکلے یار۔۔ غازیان کشف اور زارون کو ساتھ بیٹھا دیکھ کر زارون کو آنکھ مارتا ہوا بولا۔۔ مجھے نہیں پتا تھا اللہ مجھ جیسے گناہگار کی دعا اتنی جلدی قبول کر لیگا۔۔ زارون محبت سے کشف کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔ زارون بھائی آپ کے لئے کوئی غزل یا کوئی شیر کہیں۔۔ حنین زارون کو دیکھتے خوشی سے بولی۔۔ وہ بہت خوش تھی اپنی بہن کے لئے اسکا نکاح زارون سے ہو گیا تھا۔۔ اوکے اوکے لیکن زارون بھائی اگر شیر سنائیں گے تو آپ دونوں کو بھی سنانا ہو گا پھر۔۔ غازیان احان اور وہاج کو ہستے ہوئے بولا۔۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔ شروع کریں زارون بھائی۔۔

عشق کی دنیا میں ہدم میرے،

تیری یاد میں گزرے ہر پل میرے،

تیرے بنا گزارا نہیں میرا،

تو زندگی ہے تو سکون میرا،

تو جو ساتھ ہے تو زندگی خوبصورت ہے،

عشق کی دنیا میں ہدم میرے،

(از خود)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زارون بڑی محبت سے کشف کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔ کشف تو گھبرا کر نظریں ہٹا لیتی ہے
اس کا دل 200 کی سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔ سب ہی مل کر ہوٹنگ کرتے ہیں۔۔

اب احان بھائی کی باری ہے۔۔

اپنی آنکھوں کی پلکوں میں چھپالو مجھ کو،

حسن تعبیر سے تقدیر بنالو مجھ کو،

مجھ کو محسوس کریگنا کوئی تیرے سوا،

عشق کی لاج ہوں سانسوں میں بسالے مجھ کو،

(از خود)

احان حنین کی آنکھوں میں دیکھتا محبت سے بولا۔۔ حنین تو شرم سے لال ہو جاتی ہے سب کی ہوٹنگ

سن کر۔۔ اچھا اب وہاں بھائی کی باری۔۔

آگ سورج میں ہوتی ہے،

جلناز میں کو پڑتا ہے،

محبت نگاہیں کرتی ہیں،

ترپنا دل کو پڑتا ہے،

Posted On Kitab Nagri

وہاج ایک سٹائل سے مہک کے سامنے جھکتا بولا۔۔ سب ہی ان دونوں کو دیکھ کر ہوٹنگ کرتے ہیں۔۔۔

"ماشاء اللہ" ہمارے سب بچے ایک دوسرے کے ساتھ کتنے خوش لگ رہے ہیں۔۔ ظفر شاہ خوشی سے سب سے بولے۔۔ جی ابو آپ صحیح کہہ رہے آج مجھے اندازہ ہو رہا ہے کہ زندگی میں اپنوں کا ساتھ کس قدر ضروری ہوتا ہے جو آپ کے غم میں بھی آپ کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں اور آپ کی خوشی میں بھی دل سے خوش ہوتے ہیں ابو ماں جی میں آپ دونوں کا شکریہ کرنا چاہتا ہوں آپ نے مجھے معاف کیا اور سب نے مجھے اور میرے بچے کو اتنی محبت دی اور میرا اس مشکل گھڑی میں ساتھ دیا میں بہت خوش ہوں اپنوں کے ساتھ اور اپنوں کے سنگ ابراہیم صاحب اپنے ماں باپ اور بہن بھائی کو محبت سے دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

چلیں سب آجائیں فیملی فوٹو لینی ہے۔۔ غازیان سب کو اسٹیج پر لے کر آیا چلیں سب ایک ساتھ سائل کریں غازیان کے کہتے جیسے ہی سب سائل کرتے ہیں کیمرامین پکچر کلک کر لیتا ہے۔۔

چلے زارون بھائی میں آپ کو اندر چھوڑ دیتا ہوں زدہ بیٹھناپ کے لئے صحیح نہیں۔۔ غازیان زارون کو دیکھ کر مسکرا کر بولا۔۔ ایک منٹ میں آپ سب سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔۔ کشف غازیان کو روک کر سب

Posted On Kitab Nagri

بڑوں کو دیکھتی ہوئی کہتی ہے۔۔ امی میں چاہتی ہوں میری رخصتی ابھی ہو جائے کیوں کے زارون کو اس وقت میری کیئر کی ضرورت ہے جو ایک بیوی سے زدہ کوئی نہیں کر سکتی۔۔ کشف نبیلہ کو دیکھتی آہستہ سے بولی۔۔ یہ تو اچھی بات ہے بیٹا ہم بھی یہی چاہتے تھے پر آپسے کہہ نہیں پائے فاطمہ کشف کو زارون کے کمرے میں لے جاؤ۔۔ عالیہ مسکرا کر کشف کے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔۔ کشف اپنے ماں باپ سے ملتی ہوئی زارون کے کمرے میں آتی ہے فاطمہ اسے بیٹھا کر باہر نکل جاتی ہے کیوں کے زارون کو ریسٹ کرنا تھا۔۔ کشف تھنک یو اپنے رخصتی کروالی مجھے تو یہ کہنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی اپکا ساتھ میرے لئے بہت قیمتی ہے۔۔ زارون کشف کو دیکھ کر بولا۔۔ جو اس کے اپر کمبل ڈال رہی تھی۔۔ میں پہلی لڑکی ہو گئی جس نے اپنی رخصتی خود کروائی ہے میں سمجھ گئی تھی آپ کے دل کی بات۔۔ کشف اس کے پاس بیٹھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہلکا سا ہنس کر بولی۔۔ کشف مجھے اجازت ہے کیا میں اپکا چہرہ دیکھ سکتا ہوں۔۔ زارون کو اپنے دل دھڑک نے کی آواز کانوں میں سوئی دے رہی تھی۔۔ آپ میرے محرام ہیں اجازت نہیں مانگے یہ حق ہے اپکا۔۔ کشف اس کو کہتے ہی اپنا نقاب کھول دیتی ہے۔۔ زارون تو اسکو دیکھ کر سب کچھ بھول جاتا ہے اتنا نورانی چہرہ بھرے بھرے قدرتی گولابی گال قدرتی گلابی ہونٹ اور سائیڈ میں بنتے ڈیمپل زارون کو لگتا ہے اسکا دل باہر آ جائے گا۔۔ کشف میرے پاس الفاظ نہیں میں کیا کہوں کچھ سمجھ نہیں آرہا اللہ نے تمہیں بڑی فورست سے بنایا ہے میں تو قربان ہو گیا تم پر زارون شاہ

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ نہیں بچا اسکا سب تمہارے نام ہو گیا میرا دل میری روح۔۔ زارون محبت سے بولتا کشف کو گلے سے لگا لیتا۔۔

www.kitabnagri.com

لنڈن کی ایک شاپ کے باہر ایک عورت فقیر سے ہلیے میں بیٹھی تھی۔۔ بال بکھرے ہوئے تھے کپڑے بھی جگہ جگہ سے پھٹے ہوئے تھے۔۔ شاپ والا باہر آکر اسکو اپنی شاپ سے ہٹاتا ہے وہ جیسے ہی چہرہ اوپر اٹھاتی ہے تو اسکا چہرہ واضح ہوتا ہے۔۔ وہ کوئی اور نہیں فوزیہ تھی جو پیسے کی لالچ میں اندھی ہو گئی تھی جس نے پیسے کی لالچ میں محبت کرنے والے شوہر کو چھوڑا اپنی جان سے زیادہ پیار کرنے والے بیٹے کو چھوڑا آج وہی پیسا فوزیہ کا نا ہو سکا جس بواء فرینڈ کی وجہ سے فوزیہ نے اپنے شوہر سے طلاق لی اس نے ہی لنڈن بلا کر فوزیہ سے اسکی پر اپرٹی چھین لی تھی اور انکی عزت کو تار تار کر کے وہ لنڈن سے فرار ہو گیا تھا۔۔ فوزیہ کے پاس رہنے کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا در پھرتی رہتی لوگ پاگل سمجھتے انکو یہ دنیا مکافات عمل ہے جو جس کے ساتھ برا کرتا ہے اسے اللہ اس دنیا میں ہی دکھا دیتا ہے۔۔ پیسے کے پیچھے اپنے خونی رشتوں کو نا چھوڑیں یہ پیسا تو آنے جانے والی چیز ہے آج ہے کل نہیں لیکن یہ رشتے قسمت والوں کو ملتے ہیں اور ایک بار جو یہ ساتھ چھوڑ جائیں تو کبھی واپس نہیں آتے ساری زندگی کا کچھتاوارہ جاتا ہے انسان کے ساتھ اللہ نے جتنا دیا ہے اس میں صبر کریں اور شکر کریں کیوں کہ اللہ شکر کرنے والوں کو اور نوازتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(1 سال بعد)

آج ظفر شاہ کے گھر رونق لگی ہوئی تھی۔۔ ان کے سب بچے آج جمع تھے ان کے گھر آج روحان صاحب نے سب کی دعوت کی تھی سب کو بلایا تھا اپنے گھر۔۔

کشف کی زندگی زارون کے ساتھ بہت خوبصورت اور پرسکون گزر رہی تھی۔۔ کشف کی دیکھ بھال نے زارون کو دو مہینے میں ہی اپنے پیروں پر کھڑا کر دیا تھا۔۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے۔۔ کشف کی صحبت نے زارون کو بھی بدل دیا تھا اب وہ بھی کشف کی طرح ہی اپنے اللہ سے محبت کرنے لگا تھا۔۔ اسکو بھی اللہ نے اپنی خاص بندی دیکر اپنے قریب کر لیا تھا زارون کو اللہ نے ہدایت سے نوازا تھا اب وہ دونوں مل کر ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چل رہے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

حنین اور احان بھی بہت خوش تھے ایک دوسرے کے ساتھ حنین آج بھی ویسے ہی شرارتیں کرتی تھی اور احان غازیان دونوں اسکا ساتھ دیتے تھے وہ آج بھی اتنی ہی معصوم تھی اور اس معصومیت کا ہی تو دیوانہ تھا احان دونوں ایک دوسرے کو سمجھ کر ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاج اور مہک بھی ایک ساتھ بہت خوش تھے ان کی نوک جھونک سے گھر میں رونق لگی رہتی تھی وہاج کا دن اچھا نہیں گزرتا تھا جب تک وہ مہک کو تنگ نا کر لے مہک کو بھی وہاج کی اتنی عادت ہو گئی تھی کے وہ ایک پل بھی نہیں رہ پاتی تھی وہاج کے بغیر دونوں ایک دوسرے کا ساتھ پا کر بہت خوش تھے۔

www.kitabnagri.com

ظفر شاہ نور بیگم روحان عالیہ ابراہیم یے سب کل کی فلاٹ سے عمرہ کرنے جا رہے تھے اسلئے روحان صاحب نے آج سب کو جمع کیا تھا اور ان سب کو عمرے پر زارون بھیج رہا تھا۔ میری جان خوش مینا زارون کشف کے قریب آتا اس کے ساتھ جھولے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔ بہت بہت زیادہ خوش ہوں میں۔۔ وہ زارون کے بازو میں ہاتھ ڈالتی خوشی سے بولی۔۔ تھنکس ٹو اللہ جس نے مجھے تم جیسی ہمسفر سے نوازا بیشک اللہ بہترین سے نوازتا ہے اپنے بندوں کو۔۔

"I love you" کشف

www.kitabnagri.com

تم میری زندگی میں ایک نعمت کی طرح ہو۔۔ زارون کشف کو اپنے بازو کے ہلکے میں لیتا اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہوا بولا۔۔

تم جانتے ہو مجھے کیا پسند ہے؟

برستی بارش،

Posted On Kitab Nagri

سمندر کی لہریں،

پھولوں کی خوشبو،

چاندنی راتیں،

اچھی شاعری،

اور سب سے زیادہ اس تحریر کا پہلا لفظ "تم"

کشفِ محبت سے زارون کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔ زارون خوشی سے اسکو گلے سے لگالیتا

ہے۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.com



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

www.kitabnagri.com